WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

شکر کی توفیق نعمت سے بڑھ کر ہے!

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جب اللہ رب العزت بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے، اور وہ بندہ اس نعمت کے ملنے پر الحمدللہ کہتا ہے تو بندے نے جو (شکر) ادا کیا، وہ اسے ملنے والی نعمت سے افضل ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ)

Pages-12 ● 36 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 6th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۷ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● جمعرات، ۶ رفروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”سنار بنگلہ کیلئے سولر بنگال کی تیاری جلد“

بنگال ہندستان کی قیادت کرے گا، مکیش امبانی ممتا سے خوش

کولکاتا 5 فروری: آٹھویں کولکاتا وشوا بزنس سمٹ کے منچ سے ہی ریلائنس کے مالک مکیش امبانی نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نہایت ہی عزت سے خطاب کیا۔ ”ممتا دیدی“ بلانے کی وجہ بھی انہوں نے بتائی کہ ان کے اقتدار میں بنگال اب بزنس کے معاملے میں زیادہ ترقی کی طرف ہے۔ اس ریاست میں ریلائنس میں سرمایہ کاری کے بارے میں بھی تعریفی جملے کہے اور پورے اعتماد سے کہا کہ میں ہر طرح سے بنگال کے قریب رہوں گا۔ ممتا بنرجی نے بھی مکیش امبانی کے پورے پریوار کا دلی شکریہ ادا کیا۔ وشوا بنگلہ بزنس اجتماع میں شامل ہونے کے لئے مکیش امبانی بدھ کو کولکاتا آئے۔ منچ سے ہی انہوں نے ممتا بنرجی کو اپنا دلی مبارکباد بھی دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ کو سبھی ممتا دیدی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور ممتا دیدی کہنے کی اصل وجہ بھی مکیش نے کھل کر بتا دیا۔ کہا کہ ممتا کا مطلب ہی بھلا چاہنے والی اور دیدی کا مطلب ہوا ایک معروف ترین خاتون، جو سبھوں کے لئے ہر دم ہر وقت یہ کوشش کرتی رہتی ہیں کہ کیسے سبھوں کا بھلا ہوا۔ سبھی ترقی کریں اس کے بعد مکیش امبانی نے کہا کہ 2016 میں پہلی بار وشوا بنگلہ سمٹ میں وہ یہاں (باقی صفحہ 4 پر)

’امریکہ غزہ پٹی پر قبضہ کرے گا‘، اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد ڈونالڈ ٹرمپ کا حیران کن بیان

امریکہ 5 فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو ایک حیران کرنے والا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ جنگ سے تباہ ہوئے فلسطینی علاقے غزہ پٹی پر قبضہ کرے گا۔ امریکہ تب تک وہاں بنا رہے گا جب تک فلسطینی دیگر مقامات پر پھر سے آباد نہیں ہو جاتے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ غزہ کی ترقی کرے گا اور یہاں ہمارا مالکانہ حق ہوگا۔ انہوں نے یہ باتیں بدھ کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ ٹرمپ کے اس خیال کو نیتن یاہو نے تاریخ بدلنے والا اقرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی صدر غزہ کے لیے ایک الگ مستقبل کا تصور کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد پوری دنیا میں ہلچل مچ سکتی ہے اور مشرق وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی حالات کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس دوران امریکی صدر نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ہم غزہ میں خطرناک اور دھماکہ خیز بموں اور دیگر اسلحوں کا استعمال بند کر دیں گے۔ تباہ ہوئی عمارتوں کو پھر سے بنائیں گے اور ایک ایسی اقتصادی ترقی کریں گے جو علاقے کے لوگوں کے لیے لامحدود تعداد میں نوکریاں اور گھر فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ یہ جنگ بندی ایک بڑی اور انتہائی مستقل امن کی شروعات ہو سکتی ہے۔ ٹرمپ نے کہا (باقی صفحہ 4 پر)

راجستھان: اسکولی بچوں کو لے جا رہی بس کھائی میں گری، ایک طالبہ کی موت، کئی شدید زخمی

جے پور 5 فروری: جے پور- بیکانیر ہائی وے (قومی شاہراہ 52) پر جے پور کے چوموں میں اسکول بس پلیا سے نیچے کھائی میں گر گئی۔ اس حادثہ میں 12 ویں کی طالبہ کی موت ہو گئی جبکہ نصف درجن بچے سنگین طور پر زخمی ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ڈاکٹر لگاتار نظر بنائے ہوئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حادثہ بس کا بریک فیل ہونے کی وجہ سے پیش آیا۔ حادثے میں کئی بچے بس کے نیچے دب گئے۔ اطلاع ملنے پر چوموں پولیس تھانہ موقع پر پہنچی۔ پولیس نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ سبھی زخمی بچوں کو علاج کے لیے چوموں کے سرکاری ونجی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثہ کو لے کر مقامی لوگوں میں شدید غم وغصہ ہے۔ لوگوں نے ہائی وے جام کرنے کی کوشش کی۔ حالانکہ پولیس نے سمجھا بجھا کر لوگوں سے جام ہٹوایا۔ پولیس نے بتایا کہ بس ایک پرائیویٹ انسٹی چیوٹ کی تھی۔ جس میں تقریباً 50 بچے سوار تھے۔ بس صبح میں رام پورہ کی طرف سے تعلیمی اداروں میں بچوں کو لے کر جا رہی تھی۔ ایک عینی شاہد وشنو پرتاپ نے بتایا کہ بس کی رفتار کافی تیز تھی جو تقریباً 70 سے 80 کلومیٹر ہو سکتی ہے۔ بس کو اسکول کی طرف گھمانا تھا لیکن رفتار کی وجہ سے ڈرائیور اسے گھما نہیں پایا اور بس الٹ گئی۔ بعد میں کئی بچوں کو شیشے توڑ کر بس سے باہر نکالا گیا۔ ایک (باقی صفحہ 4 پر)

ہوٹل آئیوری گرانڈ (رومز اینڈ بینکوئٹس)

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپے سے شروع

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ ودیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

ہتھکڑی لگا کر غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کو ہندوستان واپس بھیجا گیا

امرتسر، 5 فروری (یو این آئی) امریکی فوجی طیارہ سی 17- ملک بدر کئے گئے غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کی پہلی کھیپ کے طور پر جس میں 104 ہندوستانیوں شامل ہیں، بدھ کی دوپہر 1.55 بجے امرتسر کے سری گرو رام داس جی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈی پورٹ ہونے والوں میں سے 30 پنجاب سے، 33 ہریانہ اور گجرات سے تین، مہاراشٹر اور اتر پردیش سے دو اور دو چندی گڑھ سے ہیں۔ ابتدائی انکوائری اور تصدیق کے بعد انتظامیہ نے انہیں پنجاب اور ہریانہ میں ان کی رہائش گاہوں پر واپس بھیجنے کے انتظامات کیے ہیں۔ مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ کے امریکی صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد وہاں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کی یہ پہلی کھیپ ہے جسے غیر قانونی طریقوں سے امریکہ میں داخل ہونے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے احکامات کے بعد ملک بدر کیا گیا ہے۔ پنجاب کے بہت سے لوگ، جنہوں نے 'ڈونکی راستوں' یا دیگر غیر قانونی طریقوں سے امریکہ میں داخل ہونے کے لیے لاکھوں روپے خرچ کیے، اب ملک بدری کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہوائی (باقی صفحہ 4 پر)

مکیش امبانی نے 2030 تک مغربی بنگال میں 50,000 کروڑ روپے کی نئی سرمایہ کاری کا اعلان کیا

کولکاتا: 5 فروری (عوامی نیوز سروس) ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے 5 فروری کو اس دہائی کے آخر تک نئے مغربی بنگال میں 50,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا، 8 ویں بنگال گلوبل بزنس سمٹ (بی جی بی ایس) 2025 سے خطاب کرتے ہوئے امبانی نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری ریاست میں ایک لاکھ ملازمتیں پیدا کرے گی۔ "ریلائنس نے پہلے ہی 50,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور اس دہائی کے آخر تک مزید سرمایہ کاری کرے گی، " ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے کہا، "مصنوعی ذہانت ہندوستان کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ جدید مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کے لیے ناگزیر ہے۔ Jio صرف نمبر ایک کمپنی نہیں ہے، یہ ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے والی نمبر ایک کمپنی ہے۔

آئی ٹی سی کے سربراہ سنجیو پوری نے اعلان کیا ہے کہ وہ کولکاتا میں اے آئی کے لیے ایک گلوبل سنٹر آف ایکسیلنس ہب کھولیں گے۔ متنوع جماعت آئی ٹی سی لمیٹڈ نے بدھ کے روز کولکاتا کے قریب اپنے گلوبل سنٹر آف ایکسیلنس برائے مصنوعی ذہانت کے افتتاح کا اعلان کیا۔ آئی ٹی سی کے چیئرمین سنجیو پوری نے کہا کہ مرکز کا افتتاح عملی طور پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کیا تھا۔

پوری یہاں بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے افتتاحی اجلاس میں بول رہے تھے، کمپنی کا عالمی مرکز برائے AI نیو ٹاؤن علاقے میں واقع ہے۔ پوری نے یہ بھی کہا کہ مشرقی ریاست سرمایہ کاری کے لیے ایک زبردست کیس بناتی ہے، اور مہمان نوازی کے شعبے میں ''بے پناہ صلاحیت'' رکھتی ہے۔ آئی ٹی سی نے مغربی بنگال میں ہوٹل، مینوفیکچرنگ، آئی ٹی اور زراعت میں سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریاست میں اپنی موجودگی کو بڑھانا جاری رکھیں گے۔

آر پی سنجیو گوئنکا گروپ کے چیئرمین سنجیو گوینکا نے مغربی بنگال میں 10,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے منصوبوں کی نقاب کشائی کی۔ یہ اعلان بنگال گلوبل بزنس سمٹ (BGBS) 2025 میں کیا گیا۔ سرمایہ کاری بنیادی طور پر توانائی، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے شعبوں پر مرکوز ہوگی، جو خطے میں نمایاں ترقی کا وعدہ کرتے ہیں۔ گوئنکا نے چیف منسٹر ممتا بنرجی کی قیادت میں بنگال میں جو تبدیلی آئی ہے اس پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی رسائی اور شفاف فیصلہ سازی کی تعریف کی، اور ان مثبت تبدیلیوں پر زور دیا جو وہ ریاست کے کاروباری ماحول میں لائی ہیں۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے ہندوستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ریاستوں کے درمیان تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا یہ تبصرہ کولکاتا میں بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے آٹھویں ایڈیشن کے دوران آیا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے مدعو کردہ، سورین نے جھارکھنڈ میں معدنی اور قدرتی وسائل کی کثرت کے ساتھ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی بے پناہ صلاحیت کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ریاستیں جلد ہی سرمایہ کاری کے بڑے مقامات کے طور پر ابھریں گی۔ بنرجی اور سورین کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں کیونکہ دونوں رہنما قومی سطح پر اپوزیشن بھارت بلاک کے رکن ہیں، جو مشترکہ اقتصادی اہداف کے حصول میں ان کے اتحاد کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کب ہوگا؟

بزنس کانفرنس اسٹیج سے وزیر اعلیٰ نے تاریخ اور وقت کا اعلان کیا

کولکاتا: 5 فروری (عوامی نیوز سروس) دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح 29 اپریل کو ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ورلڈ بنگال بزنس کانفرنس کے اسٹیج پر کھڑے ہو کر تاریخ اور وقت کا اعلان کیا۔ ان کے اس اعلان سے مقامی لوگ خوش ہیں۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر 22 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت تقریباً 250 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے۔ اگلے چند سالوں تک مندر کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ جگناتھ مندر میں علیحدہ کھانے کے کمرے، سٹور روم، گیسٹ روم اور آرام کرنے کی جگہیں ہوں گی۔ پوجا کی اشیاء فروخت کرنے کے لیے الگ جگہ ہوگی۔ سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کو سامان فروخت کرنے کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ روایتی مذہب کے لوگ بھی دکانیں لگائیں گے۔ پوری کے کھاجا کی طرح، آپ کو بنگالی دودھ کی مصنوعات جیسے گاجا، پارا، اور گوجیا دیگھا میں ملیں گے۔ ٹرسٹیز ان کے لیے الگ گھر بنائیں گے۔ سنگ مرمر کا مجسمہ بنانے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ نیم کی لکڑی سے مجسمہ بنانے کا کام جاری ہے۔ اس مورتی کے سامنے پوجا کی جائے گی۔ لکشمی مندر بھی بنایا جائے گا۔ چیتیا دوار بھی بنایا جائے گا۔ وہاں سری چیتنیا دیو کی مورتی ہوگی۔ یہ مرکزی دروازہ ہوگا۔ اس کا نام 'چیتنیا دوار جگناتھ دھام' ہوگا۔ پوری کی طرح یہاں بھی جھنڈا لہرانے کا نظام ہوگا۔ اس پر پوری کے ممبران سے بھی بات ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی درخواست کی کہ کچھ لوگ جو وہاں کے مندر میں جھنڈا لہرا سکتے ہیں انہیں دیگھا مندر بھیجا جائے۔ اس کے علاوہ، ہڈکو دیگھا میں جگن ناتھ دیو کی خالہ کے گھر کے قریب ایک گھاٹ بنائے گا۔ ضلع کونسل کا مکان حاصل کر کے پولیس چوکی بنائی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک ہیلتھ سنٹر اور فائر فائٹنگ سنٹر بنانے کا بھی منصوبہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گزشتہ سال کے آخر میں دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا دورہ کرنے کے بعد بلیو پرنٹ کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے اکاؤنٹ سے اسکون کو 5 لاکھ روپے عطیہ کریں گی۔ اس کا استعمال رتھ یاترا کے لیے سونے کے جھاڑو بنانے کے لیے کیا جائے گا۔ اس نے مندر کے انتظام کے لیے ایک بورڈ آف ٹرسٹی بنایا۔ چیف سکریٹری کی سربراہی میں بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبران میں پوربا میدنی پور کے ضلع مجسٹریٹ، ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ، اسکون اور سناتن دھرم کے نمائندے اور دیگھا میں خالہ کے گھر جگن ناتھ دیو مندر میں پوجا کرنے والا شخص شامل ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی دنیا بھر سے لوگوں کو ریاست اور ملک کی حدود میں دیگھا مندر جانے کی دعوت دی۔

کولکاتا کارپوریشن کے خلاف ریاستی کانگریس کا زبردست احتجاج، پولیس کے ساتھ جھڑپیں

کولکاتا: 5 فروری (عوامی نیوز سروس) ریاستی کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار اور نائب صدر محمد مختار کی قیادت میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے خلاف ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس احتجاجی جلوس کا آغاز مغربی بنگال کانگریس کے ہیڈ آفس بدھان بھون سے ہوا اور یہ مولا علی سمیت مختلف راستوں سے گزرتا ہوا کولکاتا کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے قریب پہنچا۔ تاہم، پولیس نے راستے میں بیریکیڈ لگا کر احتجاجیوں کو کارپوریشن دفتر تک پہنچنے سے روک دیا، جس پر کانگریس کارکنان نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔

کارکنان کا احتجاج اور پولیس کی رکاوٹ

پولیس کی جانب سے کارپوریشن آفس جانے والے تمام راستے بند کر دیے گئے، جس کے بعد مظاہرین ایلیٹ سنیما کے قریب جمع ہو گئے اور میئر یا کمشنر سے ملاقات کے لیے ڈیپوٹیشن دینے کا مطالبہ کرنے لگے۔ پولیس افسران کی جانب سے اطلاع دی گئی کہ اس وقت کوئی اعلیٰ افسر یا میئر دفتر میں موجود نہیں ہے، جس پر کانگریسی کارکنان مشتعل ہو گئے۔ حالات اس وقت کشیدہ ہو گئے جب کارکنان نے زبردستی بیریکیڈ توڑ دیا، جس کے نتیجے میں پولیس نے ہلکا لاٹھی چارج کیا۔ اس دوران کئی کانگریسی کارکن زخمی ہوئے، جن میں سے دو کو اسپتال لے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

سبھانکر سرکار اور محمد مختار کا سخت حملہ

احتجاج کے دوران ریاستی صدر سبھانکر سرکار اور نائب صدر محمد مختار نے کولکاتا کارپوریشن اور میئر فرہاد حکیم کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کارپوریشن انتظامیہ نے غیر قانونی عمارتوں کو بنانے کی اجازت دی، لیکن اب جب غریب اور متوسط طبقے کے لوگ ان میں بس چکے ہیں، تو انہی عمارتوں کو توڑنے کے نوٹس جاری کیے جا رہے ہیں۔

سبھانکر سرکار نے اپنے خطاب میں کہا: "آپ تیسری مرتبہ کارپوریشن میں اقتدار سنبھال رہے ہیں، مگر کولکاتا کو جہنم بنا دیا ہے۔ پہلے غیر قانونی عمارتیں کھڑی ہونے دیں اور جب غریب عوام نے اپنی زندگی کی کمائی لگا کر ان میں گھر بنا لیا، تو انہی کو توڑنے کے نوٹس دیے جا رہے ہیں۔ اگر یہ غیر قانونی تھیں تو اس وقت کارپوریشن کہاں تھی؟ کیا میئر چھٹی پر تھے؟"

متبادل رہائش کی مانگ

محمد مختار نے بھی یہی موقف اپناتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن اگر کوئی کارروائی کرنا چاہتی ہے، تو پہلے ان ہزاروں غریب خاندانوں کے لیے متبادل رہائش کا انتظام کرے، جو ان عمارتوں میں بس چکے ہیں۔ کانگریس رہنماؤں نے واضح کیا کہ اگر کارپوریشن نے اپنی پالیسی میں نرمی نہ برتی، تو احتجاج مزید تیز کیا جائے گا۔

آخر کار، پولیس کی مداخلت کے بعد احتجاجی لیڈروں کو مذاکرات کے لیے کارپوریشن حکام کے پاس چار نمائندے بھیجنے کی اجازت دی گئی۔ تاہم، کانگریس کا یہ احتجاج ایک مضبوط پیغام دے گیا کہ وہ عام عوام کے حق میں کسی بھی حد تک جانے کے لیے تیار ہے۔

☆☆☆

مغربی بنگال اردو کاڈمی کا 6 روزہ رنگارنگ کتابی میلہ بڑی کامیابیوں کے ساتھ اختتام پذیر

ہر طرف اردو اردو کا ماحول رہا قائم، پرجوش طلبہ کی اڈی بھیڑ

مختلف ایونٹس میں 57 طلبہ انعامات سے سرفراز، 2 لاکھ 20 ہزار روپئے کی کتابیں ہوئیں فروخت

مغربی بنگال اردو کاڈمی کے زیر اہتمام اکاڈمی کی آسنسول شاخ کی پرشکوہ عمارت میں جاری چھ روزہ کتابی میلے کا شاندار اور کامیاب اختتام بدھ کی شام تقسیم انعامات کے ساتھ ہوا۔ اختتامی تقریب میں اے ڈی ڈی اے کے سابق چیئرمین اور رانی گنج کے رکن اسمبلی تاپش بنرجی، آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر وسیم الحق کے علاوہ اکاڈمی کے فنکشن کمیٹی کے چیئرمین ایس ایم حیدر، سکریٹری نزہت زینب، رکن اکاڈمی ڈاکٹر دبیر احمد اور الحاج شوکت کے ساتھ آسنسول سے تعلق رکھنے والے اکاڈمی کے ارکان میں شامل شکیل احمد اور کہکشاں ریاض خوشی خصوصی طور پر موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نہڑے علمی طریقے خوبصورت انداز میں کیا۔ دوران پروگرام جہاں ایک جانب تاپش بنرجی نے اکاڈمی کی کوششوں کی خوب خوب ستائش کی اور اکاڈمی کے تمام منتظمین کے ساتھ شکیل انور اور کہکشاں ریاض خوشی کی کوششوں کو خوب خوب سراہا۔ ڈپٹی میئر وسیم الحق نے اکاڈمی کی چیئرپرسن ممتا بنرجی اور وائس چیئرمین ندیم الحق اور تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کیا کہ اور کہا کہ ان سبھوں کی کوششوں سے پورے آسنسول واطراف میں جو اردو کا ماحول پیدا ہوا اسے برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر دبیر احمد اور ایس ایم ایس حیدر نے یہ مژدہ سنایا کہ اکاڈمی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب سے اکاڈمی کولکاتہ میں جو بھی پروگرام منعقد کرے گی اکاڈمی کی شاخ آسنسول اور اسلام پور میں بھی منعقد کیا جائے گا۔ اس کا استقبال سامعین نے پرزور تالیوں سے کیا۔ آج اس اختتامی تقریب کے دوران گزشتہ پانچ دنوں سے جاری نعت خوانی، غزل خوانی، نظم خوانی، مباحثہ، یک بابی ڈرامہ، جنرل کوئز اور ادبی کوئز کیا ول، دوئم اور سوئم مقام حاصل کرنے والے 57 طلبا وطالبات کو سرٹیفکیٹ اور مومنٹو مہمانوں کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے اس کتابی میلہ میں شامل 8 کتاب اسٹال سے ان چھ دنوں میں 2 لاکھ 20 ہزار کی کتابوں کی خریداری کئے جانے کی بات بھی بتائی۔ اس کے علاوہ دو کھانے پینے کے اسٹال بھی لگائے گئے تھے جہاں ہمہ وقت بھیڑ نظر آئی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں سینئر رکن اکیڈمی شوکت علی کا نمایاں رول رہا۔

اس کتاب میلہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ رہی کہ ایک زمانے کے بعد صرف آسنسول ہی نہیں بلکہ پورے پچھم بردوان ضلع میں اردو اردو کا ماحول پیدا ہوتا نظر آیا۔ تمام سرکاری وغیر سرکاری پرائمری، ہائی اسکولوں کے علاوہ کالج اور یونیورسٹی کے طلباء وطالبات پورے جوش وخروش کے ساتھ نہ صرف کتابی میلے میں شامل ہوئے بلکہ تمام ایونٹس میں حصہ بھی لئے۔ اردو داں طبقہ نے اکاڈمی کے اس قدم کی بھرپور ستائش کی اور مغربی بنگال اردو کاڈمی کے تمام منتظمین کے ساتھ شکیل انور اور کہکشاں ریاض خوشی کی انتھک محنت اور کامیاب کوشش پر دلی مبارکباد پیش کیا۔

بیتا سنگھ کی پراسرار موت، خودکشی یا قتل؟

کولکاتا: 5 فروری (نور عالم): رابندر نگر کی رہائشی 26 سالہ بیتا سنگھ، جو ایک تین سالہ معصوم بچے کی ماں تھی، کی پراسرار حالات میں موت ہو گئی۔ ابتدائی طور پر اسے خودکشی قرار دیا جا رہا ہے، مگر اس کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ قتل ہے۔ بیتا کے شوہر، بابی خیروال عرف ڈبلیو سنگھ، پر سنگین الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، وہ اکثر نشے میں دھت رہتا تھا اور اپنے دوستوں کے ساتھ گھر میں پارٹیاں کرتا تھا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ نشے کی حالت میں بابیتا پر ظلم وتشدد کرتا اور اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا۔ جب بابیتا کو تشویشناک حالت میں ساگردت اسپتال لے جایا گیا تو اس کے اہل خانہ نے اسپتال انتظامیہ کے رویے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اہل خانہ کا مطالبہ ہے یہ قتل ہے، انصاف دیا جائے! بابیتا کے اہل خانہ نے برانگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بیتا ایک لمبے عرصے سے گھریلو تشدد کا شکار تھی اور اس کی زندگی خطرے میں تھی۔ یہ واقعہ ایک سنگین سوال اٹھاتا ہے۔ کیا بابیتا کو انصاف ملے گا؟ کیا ایک اور خاتون گھریلو تشدد کی بھینٹ چڑھ کر انصاف سے محروم رہ جائے گی؟ یا پھر قانون اپنا فرض ادا کرے گا اور مجرم کو کیفرِ کردار تک پہنچائے گا؟

محکمہ باغبانی وبالاگڑھ نرسری کے زیر اہتمام گلوں کی دوروزہ نمائش

ہگلی: 5 فروری (عوامی نیوز سروس) گلوں سے کسی کو محبت نہ ہو ایسا شخص شاید ہی کہیں ملے گا! پھولوں سے لگاؤ دلچسپی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر سال کی طرح اس سال بھی محکمہ باغبانی اور بالاگڑھ نرسری ایسوسی ایشن کے تعاون سے دوروزہ پھولوں کی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ پانچ اور چھ فروری چنسورہ رائس ریسرچ سینٹر کے ہارٹیکلچر آفس کے احاطے میں کیا جا رہا ہے۔ آج اس پھولوں کی نمائش والی تقریب میں چنسورہ کے ایم ایل اے اسیت مجمدار، بالاگڑھ اسمبلی کے سابق ایم ایل اے اسیم کمار ماجھی، بالاگڑھ نرسری ایسوسی ایشن کے کارگزار صدر نبو کمار داس اور محکمہ باغبانی کے کئی افسران موجود تھے۔ سبھی مہمانوں کا استقبال کے بعد پھولوں کی نمائش اور سیمینار کا آغاز ہوا۔ اس موقعے پر پھولوں کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالی گئی ساتھ ہی اسکی تجارت و کاروباری ترقی پر بھی اہم باتیں بتائی گئی۔ ساتھ یہ کسانوں، پھول کی کاشت کاری کرنے والوں کو اس سے کتنا فائدہ حاصل ہوگا اس پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

حال ہی میں کچھ شرپسندوں نے ہگلی کے رضا الکریم کورانا گھاٹ کے قریب ٹرین میں بنگلہ دیشی سمجھ کر مارا پیٹا۔ مذہبی رضاول ہگلی میں ایک میٹنگ سے گھر لوٹ رہے تھے، تب رضاول نے اپنے فیس بک پر پوسٹ کیا کہ بی جے پی کے سخت گیر حامیوں نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔ اس معاملے کی اطلاع بدھ کو سیالدہ جی آر پی کو دی گئی۔ اقلیتی یوتھ فیڈریشن کے رہنما محمد کامرزمان، ایم ایل اے نوشاد صدیقی، امتیاز مولا اور دیگر سمیت سماج کی سرکردہ شخصیات نے اس معاملے پر شدید احتجاج کیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے کہا کہ آر ایس ایس کی مذموم سرگرمیوں نے معاشرے کو بگاڑ دیا ہے اور خوف کا ماحول پیدا کیا ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک عوامی تحریک کی ضرورت ہے۔ (نور الاسلام خان)

تریوینی "کمبھ میلہ" کے مدنظر ضلع انتظامیہ کی میٹنگ/ آنے والے دنوں میں بڑے پیمانے پر میلہ ہوگا: کنچن بنرجی

ہگلی 5/فروری (محمد شبیب عالم) پریاگ راج میں ابھی کمبھ میلہ جاری ہے اسکے ساتھ ہی بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت تروینی میں کمبھ میلا کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہے۔ یہاں گیارہ، بارہ اور تیرہ فوری کو کمبھ میلا منایا جائے گا۔ اسکے لئے ضلع انتظامیہ بھی اپنے طور پر کاروائی شروع کر دی ہے گزشتہ کل شام کو ڈی ایم دفتر میں اس "تریوینی" کمبھ کیلئے ایک اہم میٹنگ کی گئی جس میں وزیر بیچارام منّا سے لیکر، چنسورہ ضلع پریشد کے چیئرمین رنجن دھارا، ایم ایل اے ڈاکٹر کربی منّا، ایس پی ہگلی کا منا شیش سین کے علاوہ ایس ڈی او چندن نگر، ایس ڈی او شیرامپور، اور کئی میونسپلٹی کے چیئرمین موجود تھے۔ پریاگ راج کمبھ میلہ میں حادثات کو دیکھتے ہوئے منگل کی شام ڈی ایم دفتر میں انتظامیہ کی میٹنگ ہوئی جس میں وزیر بیچارام منّا نے کہا کہ "پریاگ راج کے واقعہ سے سبق لیتے ہوئے تروینی کمبھ کیلئے خصوصی چوکسی برتی جا رہی ہے۔ یہاں آنے والے عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے وسیع پیمانے پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ آج بدھ کو تروینی کے کمبھ میلہ گراؤنڈ میں یگیہ کا اہتمام کیا گیا اور کمبھ میلہ کی جھنڈا لہرائی گئی۔ پچھلے تین سالوں سے ماگھی سنکرانتی پر تروینی میں کمبھ میلہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ جس طرح گنگا، جمنا اور سرسوتی کا سنگم پریاگ راج میں ہوتا ہے اسی طرح تروینی میں بھی تین دریاؤں کا سنگم ہے۔ پریاگ کو 'یکتوینی' کہا جاتا ہے جبکہ تروینی کو 'مکتوینی' کہا جاتا ہے۔ اسے 'جنوبی پریاگ' بھی سمجھا جاتا ہے۔ میلہ کمیٹی کا دعویٰ ہے کہ یہاں 700 سال پہلے بھی کمبھ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ گنگا ساگر سے واپسی کے دوران بابا اور سنت تروینی میں آرام کرتے تھے جس کی وجہ سے ماگھ سنکرانتی کے موقع پر یہ جگہ 'منی کمبھ' بن جاتی تھی۔ انکا یہ بھی دعویٰ ہیکہ تاریخ کے مطابق تروینی کمبھ کا ذکر کیننڈا کے مصنف ایلن موربینیس کی ایک کتاب میں ملتا ہے۔ (لیکن اس کی کوئی ذکر نہیں) اس کے علاوہ تروینی کا نام پرانوں میں بھی درج ہے۔ سکند پران کے مطابق کشادویپ کے بادشاہ پریاورتا کے سات بیٹیوں اگنیترا، میدھاتیتھی، واپسمان، جیوتشمنا، دیوتشمنا، سبان اور بھا— نے اس جگہ پر مراقبہ کیا اور سدھی حاصل کی۔ اس کے تروینی دھام سے ملحقہ سات دیہاتوں میں آشرم تھے۔ واسودیو پور، بانسبیریا، نتیانند پور، کرشنا پور، دیوآنند پور، شیو پور اور بالدگھاتی — جس کی وجہ سے اس علاقے کو 'سپتگرام' کہا جاتا تھا۔ سپتگرام ایک تجارتی بندرگاہ کے طور پر مقبولیت میں اضافہ ہوا لیکن بیرونی حملوں کی وجہ سے اس کی اہمیت آہستہ آہستہ کم ہوتی گئی۔ آج بھی بڑی تعداد میں عقیدت مند ماگھ سنکرانتی پر تروینی میں غسل کرتے ہیں۔ اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے 'انو کمبھ' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ میلہ کمیٹی کی چیف سرپرست کنچن بنرجی نے کہا کہ اس سال تروینی میں ایک روزہ کمبھ میلہ ہوگا لیکن آنے والے سالوں میں اسے بڑے پیمانے پر منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ بارانگر املا بازار مٹھ کے سوامی سرداتمانند نے کہا کہ تروینی ایک قدیم یاتری مقام ہے۔ ہم نے غلامی کے درد میں اپنا ثقافتی ورثہ کھو دیا۔ اسے دوبارہ زندہ کرنے کے لئے یہاں گزشتہ تین سالوں سے کمبھ میلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سال بھی 11 سے 13 فروری تک کمبھ میلہ کا انعقاد کیا جائے گا جس میں بڑی تعداد میں سنتوں اور عقیدت مندوں کی شرکت ہوگی۔ ہم اس میلے کو ورثے کی شکل دینے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ پریاگ راج میں ہوئے حادثے کو ذہن میں رکھتے ہوئے انتظامیہ تروینی میں احتیاط برت رہی ہے۔ 11 فروری کو بابا اور سنتوں کی آمد ہوگی جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے ناگا سنتوں اور دیگر سنتوں کو شامل کیا جائے گا۔ ہوم کنڈ میں یگیہ اور مذہبی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ 12 فروری کو نگر کرتن کے بعد 'شاہی غسل' ہوگا۔ سادھو سنتوں کیلئے دعوتوں کا انتظامات کئے جائیں گے اور مذہبی مباحثے اور ثقافتی پروگرام بھی منعقد کئے جائیں گے۔ بورڈ امتحان 10 فروری سے شروع ہو رہا ہے اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے میلے کے اردگرد کے پانچ اسکولوں کو امتحانی مراکز کے طور پر منتخب نہیں کیا گیا ہے تاکہ طلباء کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ گزشتہ سال انتظامی منظوری کے حوالے سے مسائل تھے لیکن اس بار انتظامیہ پہلے سے ہی الرٹ ہے۔ گزشتہ تین برسوں سے ساڑھے آٹھ سو سالہ قدیم تاریخی درگاہ "جعفر خان غازی" کیا کل قریب یہ میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ جہاں ہر سال دس فروری کو عرس پاک منائی جاتی ہے اور یہ میلہ اسی عرس پاک کیا یک دن بعد یہ کمبھ میلے کا انعقاد شروع ہوا ہے۔ بیشتر لوگوں کا کہنا ہیکہ انکے ارادے نیک نہیں ہیں۔ کافی دنوں سے انکی نگاہیں اس قدیم درگاہ پر ٹکی ہے۔ اس درگاہ پر کافی تعداد میں عقیدت میں عرس شریف کے موقعے پر آتے ہیں۔ اس سال بھی خاصی تعداد میں لوگ یہاں پہونچیں گے۔

ضلع انتظامیہ نے دونوں تقریبات کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے خصوصی چوکسی رکھنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہیکہ گزشتہ تین برسوں سے منائے جانے والا اس کمبھ میلہ کو سات سو سالہ قدیم بتایا جا رہا ہے مگر یہاں کے جو مورخین ہیں انہیں بھی اس بات کا علم نہیں اور نہ ہی یہاں کی قدیم بانسبیڑیا اور تروینی کی لائبریری میں کہیں کسی تاریخی کتابوں میں ذکر درج ہونے کی ثبوت ہے۔

☆☆☆☆

ایک خوش آئیند مستقبل مغربی بنگال کا انتظار کر رہا ہے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو گلوبل بزنس سمٹ 2025 میں جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمن سورین، سجن جندال اور دوسرے اعلیٰ لیڈروں کے درمیان آٹھویں بزنس سمٹ کے دوران کولکاتا میں۔.....(فوٹو: پرابیر بھٹاچاریہ)

دیوچا پچامی کوئلے کان کے معاملے پر ممتا بنرجی کا اعلان

'بیکاری دور ہوگی، خوشحالی آئے گی'

کولکاتا 5 فروری: اگر چاہوں تو آج سے ہی دیوچا پچامی سے کام شروع کیا جاسکتا ہے۔ سارا انفراسٹرا کچرو انتظام ہو چکا ہے۔ جو بھی زمین دینے والے ہوں گے ان کے پریوار کے سبھی لوگوں کو نوکری دی جائے گی۔ جو بھی نقصانات ہوں گے ان کی بھر پائی کی جائے گی۔ کولکاتا کے ''وشوا بنگلہ بزنس سمٹ'' سے وزیر اعلیٰ نے پورے اعتماد کے ساتھ اس کا اعلان کر دیا۔ بدھ سے ''وشوا بنگلہ بزنس سمٹ'' کا آغاز ہو گیا۔ جس میں دنیا بھر کے بڑے بڑے بزنس مین آئے ہیں اور مکیش امبانی کے آنے سے اس سمٹ کو چار چاند لگ گیا۔ اجتماع کے آغاز میں ہی بیر بھوم کے دیوچا پچامی کوئلے کان کی باتیں بھی چھڑ گئیں جہاں 210 کروڑ 20 لاکھ ٹن کوئلے کا ذخیرہ ہے اس وقت جتنا کوئلہ وہاں موجود ہے وہ دنیا کے دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ یہ ایشیا و ہندستان کا ایک بڑا وسیع کوئلے کا کان ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سمٹ میں یہ پوچھا کہ وہاں کام کب سے شروع کیا جائے۔ مگر انہوں نے خود ہی کہہ ڈالا کہ وہ چاہتی ہیں کہ یہ کام ابھی اور اسی وقت سے شروع کر دیا جائے۔ ممتا نے یہ بھی بتا دیا کہ اگر کان سے کوئلے بر آمد ہونے کا کام شروع ہو جائے تو آئندہ کئی سو برس تک اور ہمیں پیچھے مڑ کر دیکھنا نہ پڑے گا۔ طاقت کے معاملے میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔ پھر کہا کہ یہ مبارک موقع ہے آج ہمارا بین الاقوامی بزنس اجتماع ہے۔ اب تک سارے کام ہو چکے ہیں۔ آدھی سے زیادہ زمین ہم لوگوں نے لے لیا ہے زمین دینے والوں کے پریوار کے لئے نوکری بھی تیار ہے۔ اتنا نہیں آدی باسی کے لئے بھی سبھی مالی تعاون کا وعدہ کیا جا چکا ہے۔ انتظار ہے تو بس صنعت کاروں کا۔ کام تو کسی وقت بھی شروع ہو سکتا ہے۔ بیر بھوم کے لوگوں کو میرا شکریہ۔ پھر اعلان کیا کہ کئی لاکھ انسان نوکری سے وابستہ ہو جائیں گے۔ تقلیدی صنعت کو فروغ ملے گا وہاں سے مزید لاکھوں لاکھ افراد کو نوکری ملے گی۔

☆

سورو نے امبانی جندال کے سامنے ممتا کی تعریف کی

سی ایم نے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے بنائی کمیٹی

کولکاتا: 5 فروری (عوامی نیوز سروس) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سورو گنگولی نے بدھ کو کولکاتا میں منعقدہ گلوبل بزنس سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تعریف کی۔ انہیں اپنی بہن کہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب بھی انہیں ضرورت پڑی انہیں ہمیشہ ممتا بنرجی سے مدد ملتی ہے۔

انہوں نے اسٹیج پر وزیر اعلیٰ کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں بھی بات کی اور کہا کہ جب بھی انہیں ضرورت پڑی انہیں ہمیشہ ممتا بنرجی سے مدد ملی۔ اس دوران ممتا بنرجی نے ریاست میں کاروبار کو فروغ دینے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔

جب سورو گنگولی اپنی تقریر کر رہے تھے، مکیش امبانی، سجن جندال اور سنجیو گوئنکا اگلی صف میں بیٹھے تھے۔ صنعت کاروں کے سامنے کھڑے ہو کر سورو نے کہا، "میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا بہت شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس تقریب میں مدعو کیا، لیکن جب وہ مجھے ہر سال مدعو کرتی ہیں، تو میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیوں، اس صنعت کانفرنس میں جہاں بڑے صنعت کار موجود ہیں، میرا کیا کردار ہو گا؟ بنگال میں سرمایہ کاری کے بارے میں یہ کہا، انہوں نے مجھ سے بار بار کہا کہ آپ کو اس مقام پر آنا چاہیے جہاں آپ بین الاقوامی سطح پر پوری دنیا کے سامنے بنگال کی نمائندگی کر سکیں اور ان کے الفاظ میں، ''ہر سال جب میں یہاں آتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ اس انڈسٹری کانفرنس کی خوشحالی کئی گنا بڑھ گئی ہے۔'' "اس صنعتی کانفرنس کا مقصد صنعتی شعبے کے تمام کامیاب صنعت کاروں کو ایک چھت کے نیچے لانا ہے، تاکہ بنگال میں صنعتی شعبہ مزید پھیل سکے۔ "صنعت کاروں کو اعداد و شمار کے ساتھ سمجھائیں کہ یہاں زراعت سے لے کر صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور تفریح تک ہر چیز پر بات کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے یہ سوچ کر بہت خوشی ہوئی کہ بہت سارے نامور صنعت کار اور کاروباری لوگ ہماری ریاست میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں، چاہے وہ کرکٹر ہی کیوں نہ ہوں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کیلئے ایک نئی ریاستی سطح کی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا۔ بنگال گلوبل بزنس سمٹ (BGBS) سے خطاب کرتے ہوئے، بنرجی نے ریاست کی اقتصادی ترقی اور جاری بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر روشنی ڈالی، بشمول قومی شاہراہوں کے ساتھ چھ اقتصادی راہداریوں کی تعمیر۔ ریاست کے کاروباری دوستانہ ماحول پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ہماری بنگال میں ایک مستحکم حکومت ہے، جہاں کوئی آدمی کا دن ضائع نہیں ہوتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ مالی سال میں، بنگال کی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) قومی جی ڈی پی سے زیادہ تیز رفتاری سے بڑھی، جو ریاست کی مضبوط اقتصادی کارکردگی کی عکاسی کرتی ہے۔

جعلی سرٹی فیکٹ سے نیم عسکری دستے میں نوکری

''سرغنہ'' سی بی آئی کے جال میں پھنس گیا

کولکاتا 5 فروری: جعلی سرٹی فیکٹ ور ہائشی سند دے کر فوج میں نوکری پانے والا سی بی آئی کے جال میں۔ شکایت سامنے آئی کہ شمالی 24 پرگنہ کے انتظامی سربراہ کے اسٹامپ کو استعمال کر کے موٹی رقم خرچ کر کے اقامت پذیر سرٹی فیکٹ و جعلی تعلیمی اسناد بھی کئی بنایا۔ آخر کار 31 جنوری کو شمالی 24 پرگنہ سے وہ جعل ساز گرفتار ہوا۔ اس وقت سے وہ سی بی بی کی حراست میں تھا۔ بدھ کو اسے عدالت میں پیش کیا گیا تو اسے جج نے دو دن کے لئے پولس ریمانڈ میں بھیج دیا۔ مہیش کمار چودھری شمالی 24 پرگنہ کے کانکی نارہ انجینئرنگ سینٹر شعبے میں سپاہی کے پوسٹ پر متعین تھا۔ 31 جنوری کو سی بی آئی نے اسے گرفتار کیا اور اس کے اکاؤنٹ سے پورے ایک کروڑ روپے بھی بازیافت کیا۔ سی بی آئی کے مطابق۔ نیم عسکری دستے میں نوکری دلوانے کا جھانسہ دے کر امیدواروں سے اس نے لاکھوں لاکھ روپے اینٹھے تھے۔ کبھی کبھی تو اس نے خود رشوت لئے تو کبھی کبھی کسی بیچ کے آدمی سے اس نے روپے اکٹھا کئے۔ جعلی اسٹامپ سے لیکر نقلی اقامت پزیری التعلیمی اسناد سرٹی فیکٹ سبھی نقلی تھے۔۔ جب اسے عدالت میں پیش کیا گیا تو وکیل استغاثہ نے چودھری کی علیل بیو کا عذر پیش کر کے ضمانت کی عرضی دی۔ اور یہ بھی دعویٰ کیا کہ سی بی آئی نے ابھیت ک عدالت میں نوکری پانے والے کسی ایک کو بھی پیش نہیں کیا۔ اور کون پاکستانی یا بنگلہ دیشی شہری سی اے اے میں نوکری پایا۔ وہ بھی ثابت کرنے سے سی بی آئی ناکام ہے۔ تاہم جانچ ٹیم کے وکیل نے بچاؤ میں اتنا ہی کہا کہ روپے کہاں سے آئے کہاں گئے اس کا پتہ ابھی لگانا ہے جس کے لئے جعل ساز کا قید میں ہونا ضروری ہے۔ دونوں فریق کی جرح سننے کے بعد جج نے مہیش کمار چودھری کو دونوں کے لئے پولس ریمانڈ میں بھیج دیا۔

50 طلبا و طالبات ایڈمٹ کارڈ سے محروم

بورڈ معذور، عدالت میں شنوائی آج

کولکاتا 5 فروری: مدھیامک امتحان ہونے کو دن گنتی کے رہ گئے ہیں اور ابھی تک 50 طلبا و طالبات کو ایڈمٹ کارڈ نہیں ملا۔ بورڈ کے سامنے احتجاج کرنا بھی بے سود ہوا۔ لامحالہ سارے بورڈ سے مایوس ہو کر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اب ایڈمٹ کارڈ نہ ملنے پر شکایت کی عرضی ہائی کورٹ میں ڈالی گئی۔ اب اس معاملے کی سماعت آج ہونے کو ہے۔ آئندہ 10 فروری سے مدھیامک امتحان شروع ہونے والا ہے اور سبھی طلبا و طالبات پورے انہماک سے اپنی پڑھائی پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ مگر 50 اسٹوڈنٹس ابھی تک ایڈمٹ کارڈ سے محروم ہیں مگر جب مدھیامک بورڈ سے ان طلبا و طالبات نے رجوع کیا تو جواب ندارد رہا۔ پھر بھی طلبا و طالبات نے اور ان کے والدین نے بورڈ کے باہر دھرنا دیکر زبردست احتجاج بھی کیا۔ وہ بھی بے سود رہا۔ آخر کار مایوس ہو کر ہائی کورٹ سے رجوع کیا گیا ہے۔ اس سنگین معاملے کو کورٹ تک لے جانے کیلئے قابل جج وشواجیت بسو نے مشورہ بھی دیا۔ ٹیچرس فورم کی طرف سے سارا الزام مدھیامک بورڈ پر ڈالا گیا ہے۔ آن لائین سے فارم بھرتی کے وقت ہی کچھ گر بڑی ہوئی ہوگی۔ اب اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ کیا کورٹ کی طرف سے امتحان دینے کا آرڈر ملے گا۔ اس سے بھی سبھی انجان ہیں۔

ہائی کورٹ میں سندیپ گھوش کی بدقسمتی و لاچاری

غصے میں آکر معزز جج نے کڑی ہدایت دے ڈالی

کولکاتا 5 فروری: آر جی کار اسپتال کے سابق پروفیسر و پرنسپل اس وقت بدعنوانی کے الزام میں پڑے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر کی عصمت دری و قتل دونوں معاملے میں وہ سی بی آئی کے ہاتھوں گرفتار ہوئے ہیں۔ مگر اس بار وہ کولکاتا ہائی کورٹ کا زبردست دھکے دے دو چار ہوئے۔ معزز جج نے ایک بڑی ہدایت دے ڈالی۔ آر جی کار اسپتال میں مالی خرد برد معاملے میں اونچی عدالت نے 7 دنوں کے اندر نچلی عدالت کو کارروائی کرنے کو کہہ دیا۔ اسی ہدایت کو ایک بار پھر سے نظر ثانی کرنے کے لئے سابق پرنسپل نے عرضی دی تھی۔ اس وقت عرضی کو معزز جج تری شنکر گھوش نے اہمیت نہیں دی تھی۔ برعکس سندیپ کو ہی ایک بڑی ہدایت دے ڈالی انہوں نے بتایا جا رہا ہے کہ اس دن سندیپ گھوش کی عرضی پر جج کافی برہم ہو گئے تھے۔ اور غصے میں کہات ھا کہ آپ ایک ہی معاملے کیلئے دوبار عرضی کر رہے ہیں۔ یہ کیا تک ہے۔ جو فیصلہ ہو گیا وہ حتمی ہے اس میں دوبارہ سے ترمیم کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ بھی کہا کہ نچلی عدالت میں جا کر جو کہنا ہے وہ کہہ ڈالئے۔ اس کے ساتھ وہاں کے جج کو پورا تعاون دینے کی بھی بات معزز جج نے کہہ ڈالی۔

بنگال سرمایہ کاری کا نیا پاور ہاؤس بنے گا: سجن جندال

کولکاتا 5 فروری (عوامی نیوز سروس): جے ایس ڈبلیو گروپ کے چیئرمین سجن جندال نے کہا کہ دیدی بنگال کو پاور ہاؤس بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ میں مغربی بنگال کو بڑھتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ یہ ملک کا پاور ہاؤس ہے۔ JSW میں ہم خوش قسمت ہیں کہ مغربی بنگال میں سیمنٹ فیکٹری ہے۔ ہم نے ایک آدمی کا دن نہیں کھویا۔ مجھے سلبونی میں 200 میگاواٹ کے پاور پلانٹ کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ 16000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں کل سرمایہ کاری 32000 کروڑ روپے ہوگی اور یہ ملک کے لیے ایک بڑا اقدم ہوگا۔ درگاپور ہوائی اڈہ مغربی بنگال کا دوسرا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہوگا۔ مغربی بنگال اقتصادی ترقی کے اگلے مرحلے میں ہے۔ یہ سرمایہ کاری کا تازہ ترین پاور ہاؤس بن جائے گا۔

بڑا بازار میں پرانے مکان کا ایک حصہ ٹوٹ کے گرا

کانگریس کارپوریشن کے سامنے احتجاج پر اڑ گئے

کولکاتا 5 فروری: بڑا بازار کے 42 نمبر وارڈ میں پرانے مکان کا ایک حصہ گر پڑا۔ نرائین پرشاد بابولین کا پرانے مکان کا ایک حصہ ٹوٹ کر گر پڑا۔ بدھ کو اس واقعہ کے بعد کسی کی بھی زخمی و مارے جانے کی کوئی خبر نہیں آئی۔ مگر اس بوسیدہ مکان میں ابھی بھی کچھ لوگوں کے رہنے کا اندیشہ ہے۔ اس خبر کے ملتے ہی مقامی تھانے کی پولس وہاں چلی آئی۔ اس دن شہر میں ایک کے بعد ایک کثیر منزلہ عمارت سرنگوں ہونے کے واقعات سے کانگریس کے حمایتی کولکاتا کارپوریشن کے سامنے زبردست احتجاج کیا۔ جس کی وجہ سے کولکاتا کارپوریشن کا حلقہ افراتفری کا شکار رہا۔ ان میں سے کچھ احتجاجیوں کو پولس نے حراست میں لیکر گاڑی میں بھی اٹھالیا۔ دراصل شہر میں کئی نئے مکانات جو اس وقت ہلنے ڈلنے لگے ہیں، تیاری کے وقت پر موٹر و ساجھیداروں کی ملی بھگت سے ایسا واقعہ رونما ہو رہے ہیں۔ اس کے خلاف کانگریس احتجاج پر تل پڑے مگر ریاستی حکومت بھی اس ناجائز تعمیرات کو روکنے کے لئے آگے آچکی ہے۔ اب کانگریس جو بھی احتجاج کر رہے ہیں اس سے بنگال پر کوئی اثر بھی نہیں پڑ رہا ہے۔ ممتا حکومت ہر طریقے سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کر رہی ہے جو بھی ناجائز تعمیرات پر دھیان دے گا وہ بچے گا نہیں۔

جیل میں پڑے ''کاکو'' شدید بخار میں مبتلا

سی بی آئی آواز کا نمونہ لینے میں ناکام رہی

کولکاتا 5 فروری: بدعنوانی کے الزام میں ایک عرصے سے سجے کرشن بھدرا جیل میں بند پڑے ہیں۔ کاکو کالی گھاٹ کے اب جیل کی چہار دیواری جیسے گھر میں مقید ہیں۔ اس سے پہلے اسی معاملے میں ای ڈی کی ٹیم نے کاکو کے آواز کا نمونہ بھی لیا تھا۔ اب یہی نمونہ سی بی آئی بھی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مگر اس بار سی بی آئی کی مرادیں بر نہ آئیں۔ خالی ہاتھ لوٹ گئے۔ سجے کرشنا بھدر کے آواز کا نمونہ حاصل کرنے کے لئے سی بی آئی عدالت سے رابطہ کیا تھا مگر عدالت نے صاف کہہ دیا کہ جب کاکو خود عدالت میں آجائیں گے تب ہی یہ کام ہو سکے گا۔ بغیر عدالتی حاضری کے ان کی آواز کا نمونہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ بدھ کو پریسیڈنسی جیل سے ان کی میڈیکل رپورٹ عدالت میں بھیج دیا گیا۔ رپورٹ میں صاف لکھات ھا کہ سجے کرشن کی حالت ابھی بھی تشویشناک ہے جس کے بعد سی بی آئی کو نامراد لوٹنا پڑا۔ کاکو کے وکیل نے بتایا کہ ان کا موکل شدید بخار میں مبتلا ہے۔ اس پر سے سردی زکام بھی۔ ابھی وہ ڈاکٹر کے مشورے پر ہیں۔ اسی لئے وہ عدالت میں پیش ہونے سے رہ گئے۔ حالانکہ آواز کا نمونہ تو 4 سے 5 بار لیا جا چکا ہے۔ اور ہر بار وہ عدالت سے غیر حاضر رہے تھے اب سی بی آئی کو مزید انتظار کرنا ہوگا۔

رانی گنج حلقے کی OCP کوئلیری میں ہو رہے دھماکے

کے خلاف سیکیوریٹی اہلکار کو یرغمال بنا کر احتجاج

آسنسول 5 فروری (عوامی نیوز سروس) اوسی پی میں دھماکے کے خلاف رانی گنج کے ایگارا گرام پنچایت کے نارائن کوڈی موچی پاڑا علاقے میں لوگوں نے ای سی ایل سیکورٹی اہلکاروں کو یرغمال بنا کر احتجاج کیا بدھ کی دوپہر نارائن کڑی اوسی پی میں دھماکے کی وجہ سے پتھر بکھرے اور آبادی والے علاقے میں گرے جس سے اس علاقے میں کوئی بڑا حادثہ ہو سکتا ہے اس کے بعد جب ای سی ایل کے سیکورٹی اہلکار یہاں پہنچے تو مقامی لوگوں نے انہیں گھیر کر یرغمال بنا لیا ان کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے اہل علاقہ کا کہنا تھا کہ اگر یہاں ای سی ایل کو اسی طرح بلاسٹنگ کرنا ہے تو پولیس کو بھی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچنا پڑے گا گاؤں کی خاتون پریتما باوڑی کا کہنا ہے کہ یہ آج کا کوئی نیا واقعہ نہیں ہے گزشتہ 3 سال سے یہاں اسی طرح کی بلاسٹنگ کی وجہ سے لوگوں کو خطرات کا سامنا ہے آج بھی دوپہر ڈیڑھ بجے کے قریب نارائن کڑی اوسی پی میں دھماکہ ہوا جس کی وجہ سے تین بڑے پتھر اڑتے ہوئے آئے اور ایک پتھر ان کے شوہر کے بالکل قریب گرا اگر وہ پتھر ان کے شوہر کے سر پر گرتا تو ان کے شوہر کی جان جا سکتی تھی ان کا کہنا ہے کہ جس طرح سے ڈائنامائٹ کا استعمال کیا جا رہا ہے اس سے ان کے گھروں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے کمپنی نے کہا تھا کہ ان کے گھروں کی مرمت کی جائے گی لیکن وہ بھی ابھی تک نہیں ہو سکی لیکن ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی انہوں نے صاف کہہ دیا کہ اگر یہاں ای سی ایل کی بلاسٹنگ کرنی ہے تو انہیں دوبارہ آباد کرنا پڑے گا۔

شب برات گناہوں کی معافی اور جنت حاصل کرنے کی رات

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی
مصباحی، مٹیابرج کولکاتا

ظلمتِ شب میں تن تنہا بیدار ہوکر جب سارا عالم محوخواب ہو، اللہ تبارک وتعالیٰ کو یاد کرنا، اس کا ذکر کرنا، نمازیں پڑھنا اور کثرت سے توبہ و استغفار کرنا اللہ رب العزت کو بے حد پسند ہے اور وہ ایسے شب زندہ دار بندوں پر انوار وتجلیات کی بارش نازل فرما کر انہیں اپنے محبوب ومقبول بندوں میں شامل فرمالیتا ہے۔ اللہ جل جلالہ نے قرآن مقدس میں رات کو اٹھ کر ذکر وعبادت کرنے کا بطور خاص ذکر فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱ ترجمہ: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹادیتی ہیں یہ نصیحت ہے، نصیحت ماننے والوں کو۔ (ھود، ۱۱ آیت نمبر: ۱۱۴) ۲ ترجمہ: اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد۔ (ق، ۵۰، آیت نمبر: ۳۹، ۴۰) ۳ ترجمہ: اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو جب تم کھڑے ہو اور کچھ رات میں اس کی پاکی بولو اور تاروں کے پیٹھ دیتے۔ (الطور، ۵۲، آیت نمبر: ۴۸، ۴۹) ۴ اور اپنے رب کا نام صبح وشام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو۔ (الدھر، ۷۶، آیت نمبر: ۲۵، ۲۶) مذکورہ آیات میں خطاب اگرچہ براہ راست نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے، مگر آپ کے توسط سے یہ تعلیم آپ کی پوری امت کے لئے ہے۔ اپنے آرام واستراحت کو تج کر رات کے سناٹے میں خالق کائنات جل جلالہ کی رضا وخوشنودی کے لئے شب بیداری کرنے والوں کا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان آیات میں ذکر فرمایا: ۱ ترجمہ: اور جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں۔ (الفرقان، ۲۵، آیت نمبر: ۶۴) ۲ ترجمہ: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے۔ (السجدہ، ۳۲، آیت نمبر: ۱۶) ۳ ترجمہ: وہ رات میں کم سویا کرتے اور پچھلی رات استغفار کرتے۔ (الذّٰریٰت، ۵۱، آیت نمبر: ۱۷، ۱۸) خود ہمارے آقا سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کثرت سے شب بیداری کرتے اور آپ کی شب بیداری کا عالم یہ ہوتا کہ آپ کے مبارک قدموں میں کثرت قیام کی وجہ سے ورم آجاتا۔ آپ کی اس مشقت ہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو رات کے صرف ایک حصہ میں قیام کا حکم دیا۔ سورۂ مزمل میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے لیے شب بیداری کرنے والوں کی آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بڑی فضیلت بیان کی ہے۔ حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ قیامت کے دن ایک میدان میں اکٹھا کئے جائیں گے اور ایک منادی اعلان کرے گا! جن لوگوں کی کروٹیں (اپنے رب کی یاد میں) بستروں پر نہ لگتی تھیں، وہ کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہوجائیں! ان کی تعداد بہت کم ہوگی اور جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوجائیں گے۔ پھر (باقی) لوگوں کے حساب وکتاب کا حکم جاری کردیا جائے گا۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، ص: ۱۹۲۷، ۱۹۲۸) یہ تو عام راتوں میں شب بیداری کرنے کے فضائل ہیں لیکن وہ خاص راتیں جن میں قیام کا حکم خود رب العزت نے دیا ہے، اس کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے احادیث کریمہ میں اس کی وضاحت فرمائی ہے، ان میں قیام کا کیا کہنا، یقیناً ان راتوں میں اللہ رب العزت کی رحمتوں کا نزول بکثرت ہوتا ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان راتوں میں اپنے بندوں کو زیادہ

سے زیادہ ذکر واذکار اور عبادت وریاضت کرنے کی ترغیب دی ہے۔ احادیث کریمہ میں ایسی مبارک راتوں کا تذکرہ ملتا ہے جن میں عبادت وریاضت کرنا عام راتوں کی نسبت زیادہ اہمیت کا حامل ہے اور ثواب ورحمت کے اعتبار سے فزوں تر ہے۔ ایسی کچھ بابرکت راتوں کا ہمارے علمائے تعین بھی فرمایا ہے جن میں شب بیداری کرکے عبادت کرنا مستحب ہے۔ غُنیۃ الطالبین میں ہے: بعض علماء کرام رحمہم اللہ نے ان راتوں کو جمع کیا جن کو عبادت کے ساتھ زندہ رکھنا مستحب ہے وہ یہ ہیں: محرم کی پہلی رات، عاشورہ کی رات، ماہ رجب کی پہلی، پندرہویں اور ستائیسویں رات، شعبان کی پندرہویں رات، عرفہ کی رات، عید کی دو راتیں اور رمضان المبارک میں پانچ راتیں، وہ آخری عشرہ کی طاق راتیں ہیں۔ (غُنیۃ الطالبین، ص: ۴۳۰) حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے پانچ راتوں کو زندہ رکھا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ وہ پانچ راتیں یہ ہیں: آٹھویں ونویں ودسویں ذی الحجہ کی راتیں، عیدالفطر کی رات، پندرہویں شعبان کی رات (شب برأت)۔ سردست ہمیں صرف شب برأت کے حوالے سے قدرے تفصیلی گفتگو کرنی ہے۔

شعبان المعظم جو اسلامی کلینڈر سال کا آٹھواں مہینہ ہے، یہ پورا مہینہ ہی بڑی اہمیت کا حامل ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ''شعبان میرا مہینہ ہے'' فرما کر اس کی عظمت کو دوبالا کردیا ہے۔ لیکن خاص اس مہینہ کی پندرہویں شب جسے عام طور سے ''شب برأت'' کہا جاتا ہے، بڑی برکت وعظمت والی ہے۔ احادیث طیبہ میں اس رات کی متعدد خصوصیات وفضائل بیان کئے گئے ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمھیں معلوم ہے اس رات یعنی شعبان کی پندرہویں رات میں کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سال میں جتنے بھی پیدا ہونے والے ہیں اور جتنے مرنے والے ہیں وہ سب اس رات میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور اس رات میں سب بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اسی رات میں لوگوں کی مقرر روزی اترتی ہے۔ (مشکوۃ، ج: ۱، ص: ۳۷۴، ۳۷۵) شب برأت میں اللہ تعالیٰ غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک آسمان دنیا کی نزول اجلال فرماتا ہے اور اپنے بندوں پر نظر رحمت ومغفرت فرماتا ہے، سوائے چند افراد کے سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب کو ظہور فرماتا ہے اور مشرک وبغض خور کے علاوہ سب کی بخشش فرمادیتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج: ۲، ص: ۱۷۶) اسی مبارک رات کے حوالے سے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ روایت بھی ہے۔ آپ فرماتی ہیں: ایک رات میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ پایا تو میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی، کیا دیکھتی ہوں کہ آپ جنت البقیع میں ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے ڈر ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے گا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نے سوچا شاید آپ کسی دوسری زوجہ کے یہاں تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات کو آسمان دنیا پر (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اترتا ہے اور قبیلۂ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ (ترمذی، ابواب الصلوۃ، ج: ۲، ص: ۱۸۳) اس حدیث پاک سے شب برات میں قبرستان جانے کا اور اپنے مرحومین کے لئے دعاء مغفرت کرنے کا ثبوت ملتا ہے اس لیے اس رات قبرستان بھی جانا چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اس رات کا اہتمام فرماتے اور اپنے صحابہ کو بھی اس کے اہتمام کی ترغیب دیتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس مبارک رات کا اہتمام کرنے اور شب بیداری کرکے ذکر واذکار کی توفیق مرحمت فرمائے۔

شعبان کا روزہ:۔ سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ماہ شعبان میں کثرت سے روزہ رکھا کرتے تھے۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دیکھتا ہوں کہ جس طرح آپ شعبان میں روزہ رکھتے ہیں اس طرح کسی مہینے میں نہیں رکھتے؟ فرمایا: رجب اور رمضان کے بیچ میں یہ مہینہ ہے لوگ اس سے غافل ہیں، اس میں لوگوں کے اعمال اللہ رب العٰلمین کی طرف اٹھائے جاتے ہیں اور مجھے یہ محبوب ہے کہ میرا عمل اس حال میں اٹھایا جائے کہ میں روزہ دار ہوں۔ (سنن نسائی، ص: ۳۸۷) بخاری شریف میں ہے: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ نہ رکھا کرتے بلکہ پورے شعبان ہی روزے رکھ لیا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے! اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرو کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنا فضل نہیں روکتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔ (بخاری، ج: ۱، ص: ۶۴۸) حضرت مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: جب پندرہ شعبان کی رات آئے تو اس میں قیام کرو اور دن میں روزے رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ غروب آفتاب سے آسمان دنیا پر خاص نظر رحمت فرماتا ہے اور کہتا ہے! ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ اسے بخش دوں، ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اسے روزی دوں، ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اسے عافیت عطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج: ۲، ص: ۱۶۰) شب برأت کی نمازیں:۔ اس رات میں جتنی عبادتیں کی جائے کم ہے۔ بندے کو حتی المقدور اس رات میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھنا چاہیے، اس رات کی نمازوں کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ علماء کرام نے اس رات نمازوں کے متعدد طریقے بیان کئے ہیں، اختصار کے مدنظر صرف ایک طریقہ کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ محبوب سبحانی سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں: شب برأت میں ایک سو رکعت (نوافل) نماز اس طرح وارد ہوئی ہے کہ اس میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے یعنی ہر رکعت میں دس بار ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھیں اس نماز کو ''صلوٰۃ الخیر'' کہا جاتا ہے۔ اس کی برکت پھیل جاتی ہے..... حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: مجھ سے تیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان فرمایا کہ جو شخص اس رات یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار نظر رحمت فرماتا ہے اور ہر نظر کے بدلے اس کی ستر حاجات پوری کرتا ہے۔ سب سے کم درجے کی حاجت مغفرت ہے۔ چودہویں کو یہ نماز پڑھنا بھی مستحب ہے کیونکہ اس رات کو (عبادات کے ساتھ) زندہ رکھنا بھی مستحسن ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ص: ۴۵۰) واضح ہو کہ جن لوگوں پر فرض نمازوں کی قضا باقی ہے ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی فرض نمازوں کی قضا ادا کریں کہ وہ نوافل پر مقدم ہیں، ان سے فارغ ہوکر اگر وقت بچے تو ان نوافل کو پڑھیں۔

انجمن حمایت اسلام مونگیر میں اجلاس دستار بندی کی تیاریاں آخری مرحلے میں: الحاج حافظ محمد امتیاز رحمانی

بڑی تعداد میں عوام وخواص کی شرکت متوقع، پچاس حفاظ کے سروں پر دستار فضیلت

مونگیر: 5 فروری، علم وعمل کی سرزمین مونگیر کے تاریخی ادرہ یتیم خانہ انجمن حمایت اسلام دلاور پور کے عظیم الشان اجلاس دستار بندی کی تیاریاں آخری مرحلے میں ہیں، عوام وخواص کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے، 51 حفاظ کی دستار فضیلت یقیناً ایک تاریخی موقع ہے، ذمہ داران انجمن اجلاس کو کامیاب بنانے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں، یہ اجلاس 9/فروری 2025 کو، بعد نماز مغرب انجمن کے تاریخی میدان میں منعقد ہوگا، جہاں حضرت مولانا محمد علی مونگیری کی ہدایت پر ناموس رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر قادیانیوں سے ملک بھر کے ممتاز علماء نے مناظرہ کیا تھا اور کامیابی حاصل ہوئی تھی، اس تاریخی میدان میں ان شاء اللہ، انجمن سے تکمیل حفظ کی سعادت حاصل کرنے والے 51 حفاظ کرام کے سروں پر دستار فضیلت باندھی جائے گی۔ اور انجمن کی تاریخ میں نئے باب کا اضافہ ہوگا ان شاء اللہ، ان خیالات کا اظہار الحاج حافظ محمد امتیاز رحمانی جوائنٹ سکریٹری انجمن حمایت اسلام مونگیر نے صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ اجلاس دستار بندی کی تیاری پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے انہوں نے مزید بتایا کہ یہ ادارہ 1888ء میں قائم ہوا اور مختلف تحریکات کا گواہ رہا ہے۔ اجلاس کی صدارت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر فرمائینگے۔ اور ملک کے ممتاز علماء کرام کا خطاب ہوگا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر انجمن کی کارکردگی کا مشاہدہ کریں اور فارغ حفاظ طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ جناب شاہ نجم عزیز نجمی صاحب، سکریٹری انجمن حمایت اسلام مونگیر نے کہا کہ یہ ادارہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ اجلاس کی تیاری کا کام زور وشور سے جاری ہے، محلہ کے نوجوان اجلاس کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی جدوجہد میں رات دن لگے ہوئے ہیں۔ پوری کمشنری اور بہار کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگوں کے آنے کی اطلاع مل رہی ہے۔ انہوں نے مونگیر کمشنری کے عوام وخواص سے اجلاس دستار بندی میں شرکت کی خصوصی گزارش کرتے ہوئے ائمہ مساجد سے نماز جمعہ میں اجلاس کے اعلان کا اہتمام کرنے کی درخواست کی ہے۔ (مرسل: محمد امان اللہ انجمن حمایت اسلام دلاور پور مونگیر)

نزول قرآن کا بنیادی مقصد عقائد وعبادات کی اصلاح ہے: مولانا ذکی احمد مدنی

قاضی پاڑہ میں جمعیت اہل حدیث کیا صلاحی پروگرام سے علما کا خطاب

کولکاتا: (ساجد پرویز) شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا ومضافات کی زیر نگرانی اور مقامی جمعیت اہل حدیث قاضی پاڑہ ہوڑہ کے زیر اہتمام بتاریخ 2 فروری 2025 بروز اتوار ایک دعوتی واصلاحی پروگرام زیر صدارت امیر شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا و مضافات مولانا ذکی احمد مدنی/حفظہ اللہ نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا جو تین نشستوں پر مشتمل تھا، پہلی نشست بعد نماز عصر شروع ہوئی جس میں جامع مسجد اہل حدیث قاضی پاڑہ کے مکتب کے چھوٹے طلبہ کا سالانہ ثقافتی پروگرام ہوا جس میں ننھے منھے اور کم عمر طلبہ نے استاد کا ادب، ماں باپ کی خدمت، مسجد کے آداب وغیرہ پر تقریریں پیش کرنے کے ساتھ دینیات سے متعلق دعائیں، حدیث، اسلامی عقیدہ، اسلامی آداب اور اسلامی معلومات وحوار پر مشتمل رنگارنگ پروگرام بہترین اسلوب میں پیش کیا اور امتیازی نمبرات حاصل کیا، اور پھر تمام مشارکین کو انعام سے نوازا گیا، بچوں کے پروگرام کے اخیر میں مولانا عالمگیر تیمی اور مولانا اعزاز الرحمٰن مدنی نے اپنے تاثرات پیش کیے جس میں انھوں نے مسجد کے انتظامیہ کمیٹی، گارجین حضرات، امام صاحب مولانا جمال الدین سلفی کو بچوں کی بہترین کارکردگی پر مبارکبادی پیش کی اور مکتب کی تعلیم کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا اور بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

دوسری نشست بعد صلات مغرب جاری ہوئی جس میں تلاوت ونعت کے بعد سب پہلے مولانا اعزاز الرحمٰن تیمی مدنی/حفظہ اللہ پرنسپل جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ نے سنت کا مقام اور بدعت کی تباہ کاریاں کے موضوع پر روشنی ڈالی، اور بتایا کہ سنت پر چلنے سے اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع لازم وضروری ہے ۳۲ مرتبہ قرآن میں اطاعت رسول کا ذکر آیا ہے، آپ کی سنت کو ترک کرنے والے کو وعید سنائی گئی ہے اور جہاں سنت چھوڑ دی جاتی ہے وہاں بدعت در آتی ہے، بدعت سے بچنا ضروری ہے کیوں کہ بدعتی کا عمل مقبول نہیں، پھر مولانا وحید الزماں تیمی استاد جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ نے بنگلہ زبان میں بچوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طرز عمل کو بیان کیا، اور کہا کہ ہمیشہ بچوں پر رحمت وشفقت کرنی چاہیے، انھیں مسجد یا دینی مجلس میں لانا چاہیے اور ان کے ساتھ بہتری سلوک کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

پھر مولانا خوشحال تیمی مدنی صاحب نے شعبان المعظم سنت وبدعت کے آئینے میں کے موضوع پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ روزے رکھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

پھر مولانا عالمگیر تابش تیمی/حفظہ اللہ نے استقبال رمضان اور سلف صالحین کا طرز عمل کے موضوع پر خطاب کیا اور بتایا کہ رمضان کا مقدس مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے، اس کا استقبال کرنا چاہیے، اس مہینے کی آمد پر ہمارا قلب وجگر شادمانی سے معمور ہونا چاہیے، سیرت رسول میں اس مہینے کی بشارت دی گئی ہے، اس کے استقبال کا طریقہ یہ ہے کہ ہم خود کو اس مہینے کی عبادت کے لیے کمر کس لیں، اس مہینے کی عظمت کا احساس کریں، توبہ وانابت الی اللہ سے منسلک ہوں، اور اللہ تعالی سے دعا کریں کہ وہ ہمیں یہ ماہ مبارک نصیب فرمائے۔

عشاء کی نماز کے بعد تیسری نشست شروع ہوئی جس میں صدر مجلس مولانا ذکی احمد مدنی/حفظہ اللہ نے نزول قرآن کے بنیادی مقاصد کو بڑی ہی خوش اسلوبی کے ساتھ موثر انداز میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ نزول قرآن کا بنیادی مقصد عقائد کی اصلاح اور توحید کی دعوت ہے، پورا قرآن توحید پر مشتمل ہے، کہیں ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا تو کہیں شرک سے بچنے کا حکم دیا گیا، کہیں احکام واوامر کا ذکر ہے تو کہیں منہیات کا ذکر ہے، یہ بھی توحید کا حصہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کو توحید کی دعوت دیتے ہوئے کہا تھا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو، کامیاب ہوجاؤ گے، ایک اللہ کو مانو، تم عرب وعجم کے مالک بن جاؤ گے۔ نزول قرآن کا ایک مقصد عمل بھی ہے، قرآن میں جو احکام ہیں ان پر ہم عمل کریں کیوں کہ اللہ نے ہر عمل کو بندوں کی وسعت وطاقت کے مطابق عمل کرنے کا مکلف بنایا ہے، اور اس میں سہولت بھی رکھی ہے۔

صدارتی خطاب کے بعد تمام حاضرین کی میزبانی کی گئی، اس میں قرب وجوار کے لوگوں کی ایک اچھی تعداد نے شرکت کی، الحمدللہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

ڈاکٹر امجد علی انصاری کے سیتامڑھی کے کانگریسی ایم ایل اے محمد خلیل انصاری کے ہمراہ اسلم اور دیگر کے ساتھ بہار کی موجودہ صورتحال پر طویل گفتگو ہوئی

گرولیا کے ماسٹر شوکت صاحب کی بھتیجی کی شادی تھی، اس میں کولکاتا کے 43 نمبر وارڈ کے سماجی کارکن محمد لڈو صاحب اور اس وارڈ کے کونسلر اور میونسپلٹی کے چیئرمین نے شرکت کی اور بھی دیگر افراد وہاں موجود تھے۔

زکریا اسٹریٹ کے مشہور و معروف کاروباری مرحوم جناب منظور عالم کے صاحبزادی زینب سلطانہ کی نکاح محمد فہیم صاحب کے صاحبزادے محمد تسلیم علی سے 3 فروری 2025 ہوڑہ کے سوبھ ارم بینکٹ میں ہونا قرار پایا۔ اس پر مشرت خوشی کے موقع پر مہمانوں کا استقبال مرحوم منظور عالم کے صاحبزادے دولہن زینب سلطانہ کے بڑے بھائی محمد صادق عالم پیش پیش نظر آئے۔ میہمان دولہا دولہن کو دعائیں و مبارکباد سے نوازا، تصویر میں دولہا دولہن کے علاوہ پورا فیملی دیکھے جاسکتے ہیں (پرویز عالم)

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سنار بنگلہ کیلئے

آچکے تھے اور دھیرے دھیرے سرمایہ کاری کا مقدار 20 گنا زیادہ ہوگیا اور اس وقت بنگال میں ریلائنس پر سرمایہ کاری 50 ہزار کروڑ روپے تک ہوگئی ہے۔ روزگار ایک لاکھ نوجوان کو ملا۔ مکیش نے یہ بھی کہا کہ ''جیو'' کا آغاز بھی بنگال سے ہوا تھا۔ جو اس وقت پورے ہندستان میں اول نمبر پر ہے۔ اس وقت بنگال میں ''جیو سینٹر'' 1300 کے قریب ہے اور آئندہ برس مزید 400 سینٹر تک ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ ریڈی ڈیٹا سنٹر بھی بھی ہوگا دیگھا میں کیبل لینڈنگ اسٹیشن ہوگا۔ آخر میں مکیش نے یہ نوید دیا کہ ''سنار بنگلہ کے لئے سولر بنگال تیاری پر نظر ہے'' یعنی پورے ہندستان کی قیادت بنگال کے ہاتھوں میں ہوگا۔

بقیہ: امریکہ غزہ پٹی پر

کہ میری انتظامیہ اتحاد میں یقین بحال کرنے اور پورے علاقے میں امریکی طاقت کو پھر سے قائم کرنے کے لیے تیزی سے ا؟ گے بڑھ رہی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران جب ٹرمپ سے یہ سوال کیا گیا کہ کیا وہ علاقے میں تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوجیوں کی تعیناتی کریں گے تو انہوں نے کہا، "اگر ضرورت پڑی تو ہم ایسا کریں گے۔ ہم اس علاقے کو سنبھالیں گے۔ اس کی ترقی کریں گے۔ ہزاروں نوکریاں پیدا کریں گے اور یہ پورے مشرق وسطی کے لیے فخر کی بات ہوگی۔" ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ، اسرائیل اور سعودی عرب کا دورہ کریں گے لیکن انہوں نے دورہ کی تاریخوں کا خلاصہ نہیں کیا۔ ٹرمپ نے یہ بھی واضح نہیں کیا کہ وہ کس حق سے غزہ پر قبضہ کریں گے اور اسے لمبے وقت تک اپنے کنٹرول میں رکھیں گے۔ واضح ہو کہ اس وقت حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی جاری ہے۔

بقیہ: راجستھان: اسکولی بچوں

لڑکی گیٹ کے پاس تھی جیسے ہی بس نے پلٹی کھائی وہ نیچے دب گئی۔ مہلوکہ کی شناخت رام پورہ باشندہ 18 سالہ طالبہ کومل دیوندا کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو شہر کے ضلع اسپتال مورچری میں رکھوایا ہے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کرنے کے بعد اہل خانہ کو سونپ دیا جائے گا۔ ادھر اسپتال میں اہل خانہ کا رو رو کر بُرا حال ہے۔ پولیس حادثے کی جانچ کررہی ہے۔

بقیہ: جھگڑی لگا کر غیر

جہاز پر لائے گئے غیر قانونی تارکین میں سے اسی فیصد کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان ہیں، جب کہ 12 کی عمریں 16 سال سے کم تھیں، جن میں چار اور پانچ سال کے دو بچے بھی شامل تھے۔ کل 104 مسافروں میں سے 12 تارکین وطن کی عمریں 16 سال سے کم ہیں، جن میں چار اور پانچ سال کے دو بچے بھی شامل ہیں۔ چار سالہ بچہ گجرات کے مہسانہ کا رہنے والا ہے۔ طیارے میں سب سے معمر مسافر ممبئی سے تعلق رکھنے والے 44 سالہ گروندر سنگھ ہیں۔ پنجاب کے 30 مقامی باشندوں میں سے سب سے زیادہ چھ کا تعلق ریاست کے دوآبہ کے این آر آئی بیلٹ میں ضلع کپورتھلا سے ہے۔ پانچ جلاوطن افراد امرتسر کے رہائشی ہیں، چار جالندھر اور پٹیالہ سے، دو دو ہوشیار پور، لدھیانہ اور شہید بھگت سنگھ نگر اور ایک ایک فتح گڑھ صاحب، موہالی، سنگرور، گورداسپور اور ترن تارن سے ہیں۔

☆☆☆☆

نتیش حکومت میں بہار میں تعلیم کے میدان میں ناقابل تصور تبدیلی

آج ہمارے بچے سات عزائم منصوبہ کے ذریعے تعلیم حاصل کرکے اپنے خوابوں کو پورا کر رہے ہیں: شرون کمار

بہار شریف (اے این بی) صدر بلاک کے گرام پنچایت راج مشکھی ناگواں کے دیپ نگر گاؤں میں ڈی پی رائے + 2 ہائی اسکول میں اسکول کے ترقیاتی فنڈ سے تعمیر شدہ دو کمروں کے تعمیراتی کام کا افتتاح علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ وزیر شرون کمار کا اسکول کی ہیڈ مسٹر کماری رشمی نے شال اور پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ نتیش حکومت میں تعلیم کے میدان میں ناقابل تصور تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، آج بہار حکومت بجٹ کا ایک تہائی حصہ تعلیم پر خرچ کر رہی ہے۔ ہماری حکومت نے 2005 کے بعد بہار میں تعلیمی ماحول پیدا کیا ہے۔ آج ہمارے بچے سات عزائم یوجنا کے ذریعے تعلیم حاصل کر کے اپنے خوابوں کو پورا کر رہے ہیں، جس نے ملک میں سب سے زیادہ طلباء کی فلاح و بہبود کی اسکیموں کو نافذ کیا ہے، آج ہر ضلع میں پسماندہ طبقے کے تعمیراتی کام مکمل ہو چکے ہیں۔ ہاسٹل میں پڑھنے والے طلباء کو 15 کلو اناج دیا جا رہا ہے اور ہر ضلع میں میڈیکل کالج، انجینئرنگ کالج اور پولی ٹیکنیک کالج بنائے جا رہے ہیں، اب ہمارے بچے بہار میں رہ کر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ہر سب ڈویژن میں ڈگری کالج قائم ہو چکے ہیں، بہار کی اکثریت اب بھی زرعی کاموں میں مصروف ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے زراعت اور اس سے متعلقہ تمام پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک روڈ میپ بنایا، اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ریاست کی زرعی معیشت میں اضافہ ہوا ہے، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اور لوگوں کے معیار زندگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بہار کے ہر طبقے کی صحیح ترقی ہوئی ہے، یہ 19 سال کی گڈ گورننس کا نتیجہ ہے کہ بہار میں قانون کی حکمرانی قائم ہوئی ہے اور ریاست ہر شعبے میں ترقی کر رہی ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع ترجمان ڈاکٹر دھنجے کمار دیو، سنجے کشواہا اور اسکول کے سبھی ماسٹر کے علاوہ سینکڑوں افراد موجود تھے۔

تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کے کارواں نے مدھوبنی میں چلائی بیداری مہم

مدھوبنی (اے این بی) قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام قائم تحریک تحفظ اردو زبان و ادب جس کی سرپرستی جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، ایس ایم اشرف فرید مدیر اعلیٰ روزنامہ قومی تنظیم اور پروفیسر وجئے کمار جیسوال کر رہے ہیں کا کارواں آج مدھوبنی پہنچا۔ کارواں تحریک کے روح رواں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع کی رہنمائی میں مدرسہ اسلامیہ راگھو نگر، بھووارا، مدھوبنی میں و دیگر جگہوں پر موجود لوگوں کو تحریک کے مقاصد سے واقف کرایا اور ان کے درمیان اردو اخبار، تحریک سے متعلق بکلیٹ، اسٹیکر اور محمد رفیع کے مضامین کا مجموعہ کتاب "صد برگ" کی کاپی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر جناب محمد رفیع نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک کا مقصد سماج کے نچلے سطح تک اردو زبان کے تئیں عوام کو بیدار کر دینا ہے اور حکومت کو بتا دینا ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں اور اپنے حقوق کے تئیں کسی بھی غیر منصفانہ فیصلہ کو برداشت نہیں کریں گے۔ محمد رفیع نے یہ بھی کہا 10 کہ جنوری کو اس تحریک کی شروعات پٹنہ میں یوم اردو کے موقع پر ہوئی تھی اور ویشالی، سمستی پور، دربھنگہ ہوتے ہوئے آج مدھوبنی کی سرزمین پر پہنچی ہے اور انشاء اللہ یہ کارواں آپ کی دعاؤں سے آگے بڑھتا ہی جائے گا اور اپنے مقاصد کو ضرور حاصل کرے گا۔ وہیں دوسری جانب عبدالسلام انصاری نے کہا کہ اردو زبان میں روزگار کے بہت سارے مواقع ہیں اس لئے اردو زبان کو اپنی تعلیمی سفر میں لازمی بنائیں اور اسے عام کریں۔ انہوں نے اردو اخبارات و رسائل خرید کر پڑھنے کی عادت ڈالنے کی لوگوں سے اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عربی فارسی اساتذہ بحالی کے لئے جو سیٹ دیا وہ ابھی بھی آدھے سے زیادہ خالی ہیں آپ پڑھ لکھ کر قابل بنیں گے تبھی نہ قوم کے معمار اساتذہ بن اپنی خدمات دیں گے۔ عبدالسلام انصاری نے عوام سے اپیل کی کہ اپنی حقیقت کو پہچانیں، اپنا رہنما پیدا کریں اور تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کا حصہ بن کر لوگوں کو بیدار کریں۔ تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کے اس کارواں میں محمد رفیع کے ساتھ جناب عبدالسلام انصاری، قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن و سوشل میڈیا انچارج کلیم اختر، رضوان الاسلام اور جمال الحسین وغیرہ شامل تھے۔

آسا پارٹی کی 16 فروری کے خصوصی اجلاس کی تیاریاں کے مدنظر تبادلہ خیال

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر مہتاب پیلس میں بدھ کے روز آسا پارٹی کی ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت بہار شریف کے نگراں صدر مہیش کشواہا نے کی، جس میں پارٹی کے مختلف عہدیداروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور بھارت رتن کپوری سنگھ ٹھاکر جی کی برسی کے موقع پر 16 فروری 2025 کو صغریٰ کالج میدان میں ہونے والے کارکنوں کے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی نائب صدر اور خزانچی وپن کمار یادو اور قومی نائب صدر منا سدیقی خصوصی طور پر موجود رہے۔ اجلاس میں وپن کمار یادو نے اجلاس کی تیاریوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا اور کارکنوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم اجلاس کے مہمان خصوصی اور افتتاح کنندہ پارٹی کے قومی صدر اور سابق مرکزی وزیر آر سی پی سنگھ ہوں گے۔ اجلاس تنظیم کو مضبوط کرنے اور عوامی حمایت بڑھانے کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ آگے چل کر بہار شریف اور رہوئی پبلک سے تقریباً 10,000 کارکن اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ نالندہ ضلع کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں کارکن اس تاریخی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اجلاس کے ذریعے پارٹی کی سوچ کو عوام تک پہنچانے اور تنظیم کو مزید مضبوط کرنے پر زور دیا جائے گا۔ قومی صدر اور سابق مرکزی وزیر آر سی پی سنگھ کا خطاب اس اجلاس کی اہم خصوصیت ہوگا ان کی قیادت میں پارٹی آئندہ انتخابات میں مضبوط طریقے سے حصہ لے گی اور کارکنوں کو انتخابی حکمت عملی کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کی جائے گی اور بہار کی عوام نئی سیاسی سوچ کی تلاش میں ہے اور آسا پارٹی عوام کی آواز کو مضبوط کرنے کے لیے مکمل عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ پارٹی کے تمام کارکن اجلاس کی تیاریوں میں پوری توانائی اور جوش سے مصروف ہیں۔ 16 فروری کا اجلاس تاریخی ہوگا اور بہار شریف کی سیاست میں ایک نیا باب کھولے گا۔ ٹھاکر جی کے خیالات اور ان کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے آسا پارٹی ان کے راستوں پر چل کر بہار کی سیاست میں مثبت تبدیلی لائے گی۔ قومی نائب صدر منا سدیقی نے کہا کہ آسا پارٹی کا قیام صرف تین ماہ پہلے ہوا تھا، لیکن اتنے کم وقت میں ہی پارٹی نے بہار کے کونے کونے میں اپنی مضبوط موجودگی درج کرائی ہے اور پارٹی کے قومی صدر ایک ماہر تنظیمی رہنما ہیں اور ان کی قیادت میں پارٹی مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسا پارٹی کارکنوں کی پارٹی ہے اور جتنے زیادہ کارکن مضبوط ہوں گے، پارٹی بھی اتنی ہی طاقتور بنے گی۔ انہوں نے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اس اجلاس کو تاریخی بنانے کے لیے پوری ایمانداری اور محنت سے کام کریں۔ قومی صدر کارکنوں کو آئندہ انتخابات کے لیے اہم رہنمائی دیں گے وہ پارٹی کی حکمت عملی، تنظیمی مضبوطی اور عوامی رابطہ مہم پر خصوصی رہنمائی فراہم کریں گے۔ یہ اجلاس پارٹی کے لیے ایک اہم موقع ہوگا۔

'نہ ہم کبھی جھکے ہیں اور نہ جھکیں گے' تیجسوی کو وزیر اعلیٰ بنائیں گے: لالو

بہار شریف (اے این بی) آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو بدھ کے روز نالندہ ضلع کے اسلام پور پہنچے۔ جہاں انہوں نے آر جے ڈی کے اسلام پور رکن اسمبلی راکیش روشن کے والد آنجہانی کرشنا ولبھ پرساد یادو کو ان کی 24 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا اور اسلام پور کے خانقاہ اسکول کے میدان میں ایک اجتماع سے بھی خطاب کیا۔ اس پروگرام سے پہلے انہوں نے لودی شاہ کے مقبرے پر چادر چڑھائی اور جلسے سے خطاب کرتے ہوئے لالو پرساد یادو نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب کو ایک جگہ پر جمع ہو کر اس ملک میں اپنی حکومت بنانی ہے اور اس سے پہلے کہ وہ بہار میں تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ لالو پرساد یادو جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں، انہوں نے پشپا فلم کے انداز میں کہا کہ ہم نہ کبھی جھکے تھے اور نہ کبھی جھکیں گے۔ اس میٹنگ کے ذریعے انہوں نے آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے سب کو متحد ہونے کی اپیل کی۔ اس ملک کی حفاظت کے لیے سب کو ایک ساتھ کھڑا ہونا پڑے گا، اگر بہار میں ان کی حکومت بنتی ہے تو جھارکھنڈ کی طرز پر بہار کی تمام ماؤں بہنوں کے بینک اکاؤنٹ میں 2500 رقم اور 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران لالو یادو کے سینکڑوں حامی اور مداح جمع ہو گئے۔ اس موقع پر ہلسا کے سابق ایم ایل اے شکتی یادو، ضلع صدر اشوک کمار ہانشو، بہار شریف اسمبلی کے سابق امیدوار سنیل کمار ساؤ، محمد خورشید انصاری، جتیش کمار سنگھ عرف راجو (کمار سنیما)، ضلع ترجمان دیپک سنگھ، آر جے ڈی کے سابق ایم ایل اے پپو خان، آر جے ڈی نشتری ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، کلو کھیا، یوا ضلع صدر منوج یادو، ہمایوں اختر طارق کے علاوہ پارٹی کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

عربیہ دارالعلوم کا طالب علم ایک نشست میں مکمل قرآن سنانے کا شرف حاصل کیا

حافظ قرآن کا درجہ، مقام اور رتبہ اسلام کی نظر میں بہت ہی بلند ہے: قاری قمر الزمان قاسمی

ارریہ: (اے این بی) دینی تعلیمی و تربیتی درسگاہ جامعہ عربیہ دارالعلوم ہاون گنج سیمانپور کٹیہار میں گزشتہ دنوں منعقد ایک روح پرور اور عظیم الشان تقریب میں ایک طالب علم عزیزم محمد مجاہد حسین ابن کلیم الدین سیتامڑھی نے اپنے اساتذۂ کرام، ممتحن مہمانانِ گرامی اور حاضرین مجلس کے روبرو مکمل قران کریم زبانی سنا کر اپنی جد وجہد اور کڑی محنت کا بہترین ثبوت پیش کرتے ہوئے اور اپنی عمدہ یادداشت کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے نماز فجر سے لے کر نمازِ عصر تک ایک نشست میں قرآن مجید سنانے کا بہت بڑا شرف حاصل کیا تو وہیں حاضرین مجلس نے قرآن کریم سننے کی سعادتیں حاصل کیں۔ اس مبارک و مسعود تقریب میں اپنے درسی ساتھی اور مدرسۂ ھذا کے مہتمم قاری عبدالعزیز اسعدی کی خصوصی دعوت پر آنے والے مہمانان خصوصی قاری قمر الزماں قاسمی اراریاوی اور قاری ریحان اسعدی نے اہلیان محلہ کے سامنے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے اور حافظ قرآن کریم کی عظمت اور اس کی اہمیت پر بولتے ہوئے مشترکہ طور پر کہا کہ قرآن مجید اور حافظ کی عظمت و رفعت اور ان کے مقام بلند کا کیا کہنا، اللہ تعالیٰ نے کس قدر واضح اور دو ٹوک الفاظ میں یہ اعلان کیا ہے کہ انا نحن نزلنا الذرو انا لہ لحافظون" اس نصیحت نامہ اور کتاب ہدایت یعنی قرآن کو ہم نے ہاں ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ و نگہبان ہیں۔ اور بارگاہ ربانی کی اس عطا کی کوئی حد ہے کہ جو صفت اللہ نے اپنے لئے مخصوص رکھی تھی، اسے بندہ کو بھی نواز دیا یعنی اللہ حافظ الذریعن قرآن کے محافظ و نگہبان ہیں تو بندہ کو توفیق بخش دی کہ وہ تیس پاروں کو حفظ کر کے حافظ قرآن کا مبارک و مسعود لقب حاصل کر لے! آپ نے مزید کہا کہ حافظ قرآن کا درجہ، مقام اور رتبہ اسلام کی نظر میں بہت ہی بلند ہے۔ قرآن مجید کی تعلیم و تعلم میں مصروف رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں اچھے اور پسندیدہ ہیں، چنانچہ ارشاد نبوی ہے کہ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ مولانا قمر الزمان قاسمی نے آخر میں تکمیل حفظ کرنے والے محمد مجاہد عالم کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور خوشی و مسرت کے ساتھ حافظ قرآن کو اپنی دعاؤں سے نوازا اور اس تقریب میں علاقے کے معتمد علماء، حفاظ کرام اور اساتذہ کرام میں سے قاری امتیاز، امام و خطیب حضرت مولانا ریحان کاشفی، قاری مستقیم، حافظ سرتاج، قاری عبدالملک، مولانا مظاہر خان کاشفی، مدرسہ ہذا کے ذمہ داران میں سکریٹری محمد رفیق عالم، ذاکر عالم، ہبول میاں موجود تھے اور یہ باوقار تقریب قاری قمر الزماں قاسمی کی پرسوز دعاء پر اپنے اختتام کو پہنچی۔

ضلع مجسٹریٹ کی آمد کے پیش نظر تمام تیاریاں مکمل

وکرم گنج (روہتاس) کاراکٹ بلاک میں ڈی ایم روہتاس کی آمد کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں بلاک آفس کرکٹ سے موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع مجسٹریٹ روہتاس اڈیتا سنگھ کی آمد کا متوقع وقت صبح 10 بجے دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بلاک میں چل رہی مختلف اسکیموں کی سرگرمیوں سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ ہونے جا رہی ہے جس میں مختلف محکموں کے عہدیداروں اور عام لوگوں سے چلائی جا رہی اسکیموں کے بارے میں جانکاری لی جائے گی۔

نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے شاردا پٹرول پمپ کے مالک کے گھر پر فائرنگ کی مذمت کی

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار تھانہ علاقہ میں گزشتہ روز رات 10 بجے نامعلوم مجرموں نے معروف تاجر شاردا پٹرول پمپ، لوہے اور ٹائلز کے تاجر وبھاس گوربھ عرف سونو کمار کے گھر پر گولیاں برسائیں، مذکورہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نالندہ چیمبر کے ضلع صدر انیل کمار اکیلا نے شہر کے تاجروں کے ساتھ ان کے گھر پہنچے کہ رات 10:00 بجے مجرموں نے اسے قتل کرنے کی نیت سے گولیاں چلائیں جو کھڑکی کے شیشے اور دروازے کو چھید کر باہر نکلے اور وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ ضلع صدر انیل کمار اکیلا نے پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی سے بات کی اور مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ تاجر طبقہ زیادہ سے زیادہ ٹیکس ادا کر کے حکومت کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہو رہا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر وپن سنہا، سنیل بابو، ششی کانت گپتا، بھولا کشواہا، کنال ورما، امیش کمار گپتا، دیپک کمار، نالندہ ڈسٹرکٹ ریٹیل بزنس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر سنجیت کمار گپتا وغیرہ جنہوں نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی۔

روہتاس میں دن دیہاڑے 80 ہزار روپے کی لوٹ

سہسرام: بدھ کو بائیک سوار ڈاکوؤں نے روہتاس ضلع کے آرا سہسرام پاتھ پر دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات کو انجام دیا۔ یہ واقعہ آگیر پولیس اسٹیشن کے تحت سہسرام آرا روڈ پر گمہریا موڑ کے قریب پیش آیا۔ جہاں بائیک سوار بدمعاشوں نے ایک شخص سے 80 ہزار روپے والا بیگ لوٹ لیا اور فرار ہو گئے۔ اس دوران اس نے ایک لاکھ 20 ہزار روپے جیب میں اور 80 ہزار روپے تھیلے میں رکھے اور آٹو کے ذریعے گاؤں سے نکل گیا لیکن جیسے ہی وہ گمہریا موڑ کے قریب پہنچا تو موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے اس کے ہاتھ سے پیسوں سے بھرا بیگ چھین لیا اور با آسانی فرار ہو گئے۔ جس کی وجہ سے اس کی جیب میں رکھے تقریباً ایک لاکھ 20 ہزار روپے بحفاظت بچ گئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق متاثرہ ستیندر سنگھ کی بیٹی کی شادی رواں ماہ 18 فروری کو ہونے والی ہے، جس کے لیے وہ بینک سے دو لاکھ روپے نکال کر گاؤں واپس آ رہا تھا۔ یہ خوش قسمتی ہے کہ ڈکیتی کے دوران متاثرہ ستیندر سنگھ کو کوئی چوٹ نہیں آئی، لیکن وہ رقم کی لوٹ مار سے شدید صدمے میں ہے اور اپنی بیٹی کی شادی کو لے کر بہت پریشان ہے۔

بکسر کی بیٹی ریتو کماری نے ضلع کا نام روشن کیا، بیسٹ سی اے ایسوسی ایشن کا ایوارڈ جیتا

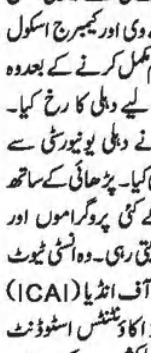

بکسر (اے این بی): بکسر کی بیٹی ریتو کماری نے ضلع کا نام روشن کیا، بیسٹ سی اے ایسوسی ایشن کا ایوارڈ جیتا۔ ڈی اے وی اور کیمبرج اسکول بکسر سے اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ سی اے کی تیاری کے لیے دہلی کا رخ کیا۔ تیاری کے ساتھ ریتو نے دہلی یونیورسٹی سے کامرس میں گریجویشن بھی کیا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ ریتو سی اے کے کئی پروگراموں اور کانفرنسوں میں بھی حصہ لیتی رہی۔ وہ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (ICAI) کے نارورن انڈیا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کی سکریٹری بھی ہیں۔ انہوں نے 10 اپریل 2024 کو الیکشن جیت کر یہ مقام حاصل کیا۔ ریتو نے بتایا کہ یہ غلط فہمی ہے کہ سی اے کی تیاری کرنے والے طلبہ مسلسل پڑھتے رہتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے، اپنی دیگر صلاحیتوں کو بڑھانے اور اپنی شخصیت کو نکھارنے کے لیے آپ کو سماجی پروگراموں میں حصہ لینا چاہیے اور اپنا حصہ بھی ڈالنا چاہیے۔ ان کے والد روی کانت اوجھا عرف ڈبلیو اوجھا نے کہا کہ یہ بکسر ضلع کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔

سیکنڈری ٹیچرس یونین کے سکریٹری راجہ جی راجیش کو خراج عقیدت

دھوارا: سارن ضلع سیکنڈری ٹیچرس یونین کے سابق سکریٹری اور مقبول ٹیچر لیڈر مرحوم راجہ جی راجیش کی یاد میں ان کی آبائی رہائش گاہ پر تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سارن ٹیچرس حلقہ کے ایم ایل سی آفاق احمد، بلدیاتی حلقہ کے ایم ایل سی سچید انند رائے، سونپور ایم ایل اے پروفیسر رامانوج پرساد یادو، مہاگٹھ بندھن کے سابق ایم ایل سی آنند پشکر وغیرہ نے شرکت کی۔ شرکاء نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کا ایک عظیم رہنما اور تعلیم کی دنیا کا ایک عظیم علمبردار ہمیشہ کے لیے کھو گیا ہے۔

نالندہ: سڑک حادثے میں 2 افراد کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دو تھانہ علاقوں میں سڑک حادثہ میں دو افراد کی موت اور تین افراد کے زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلے واقعہ بند تھانہ علاقہ کے سرمیرا۔ بہٹا مین روڈ پر ایک ای رکشہ کو تیز رفتار گاڑی نے ٹکر ماردی جس کی سبب ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور تین افراد شدید زخمی ہو گیا۔ مرنے والے کی شناخت امر کمار عرف بھجو کمار (20) ولد سنجے پرساد ساکن گاؤں ملاما، تھانہ سرمیرا کے طور پر کی گئی ہے۔ جبکہ کار میں سوار زخمیوں میں پٹنہ ضلع کے مسیحا خاتون، محمد شمشیر اور محمد آصف شامل ہیں۔ یہ تمام لوگ پٹنہ کی طرف لوٹ رہے تھے۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی، پولیس نے موقع پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو بند پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا جہاں ان کا علاج جاری ہے، جہاں مسیحا خاتون کی حالت تشویشناک دیکھ کر اسے ضلع صدر ہسپتال بہار شریف ریفر کر دیا گیا۔ جبکہ متوفی علاج کے لیے اسپتال لے جاتے وقت راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ وہ جموئی سے پٹنہ آ رہا تھا اور جب وہ جہانا موڑ کے قریب پہنچا تو کار بے قابو ہو کر ای رکشہ سے ٹکرا گئی جس کی سبب یہ حادثہ پیش آیا اور ای رکشہ کے پرخچے اڑ گیا۔ دوسری طرف استھانواں تھانہ علاقہ کے تحت کونند گاؤں کے قریب مورتی وسرجن کر واپس آنے والی جوگاڑ گاڑی کے الٹنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کا نام بھولا کمار ہے، 25 سال کا بیٹا جگدیش رویداس، استھانواں تھانہ علاقہ کے رامی بیگھا گاؤں کے رہائشی ہے۔ یہ واقعہ کونند موڑ کے قریب مغربی رانی تالاب میں مورتی وسرجن کے بعد واپسی کے دوران پیش آیا۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی اور پولیس مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

کشن گنج: سڑک حادثے میں تین طلباء کی موت

کشن گنج (اے این بی) بہار کے کشن گنج ضلع کے صدر تھانہ علاقے میں بدھ کی صبح سڑک حادثے میں تین طلباء کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ تین طالب علم بائک پر جا رہے تھے۔ اس دوران نیشنل ہائی وے نمبر 27 پر ویر کنور سنگھ بس اسٹینڈ کے قریب ایک بائک بے قابو ہو کر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں بائک پر سوار تینوں طلبا کی موت ہو گئی۔ مرنے والے طالب علموں کی شناخت بٹو بوشک (18)، ادیت نارائن (17) اور سوجل بوسک (18) کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں شہر کے ایک لاج میں رہ کر امتحان کی تیاری کرتے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے اہل خانہ کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔

ڈمری جوورا ہالٹ پر جلد ہی میمو کا ٹھہراؤ ہوگا شروع

سارن: ضلع کے ریلوے مسافروں کے لیے ایک راحت کی خبر ہے۔ MEMU مسافر ٹرین کا اسٹاپیج جلد ہی ڈمری جوورا ہالٹ پر شروع ہوگا۔ اس سلسلے میں ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کی پہل اب ثمر آور ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس کی تجویز ایسٹ سنٹرل ریلوے کے ڈی آر ایم کو دی تھی۔ ریلوے انتظامیہ نے تجارتی اور آپریشنل جواز کی بنیاد پر اس تجویز کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقامی مسافروں کے اس اہم مطالبے کا نوٹس لیتے ہوئے ایم پی نے خط لکھ کر مسافروں کی سہولت اور ریلوے کی آمدنی میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹاپیج کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ ایم پی نے ڈویژنل ریلوے منیجر کو بتایا کہ 20 سے زیادہ گاؤں کے مسافر روزانہ ڈمری جوورا ہالٹ سے سفر کرتے ہیں۔ اسٹاپیج نہ ہونے کی وجہ سے مسافروں کو چھپرہ یا دیگر اسٹیشنوں تک جانا پڑتا ہے۔ وہاں تک پہنچنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس فیصلے سے پٹنہ اور دیگر اہم مقامات کا سفر کرنے والے ہزاروں مسافروں کو راحت ملے گی۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ریلوے انتظامیہ نے ڈمری جوورا ہالٹ پر ٹرینوں کو روکنے کے مطالبہ کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ یہ قدم مسافروں کو ریلیف فراہم کرنے اور علاقائی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ مسٹر روڈی نے کہا کہ اس فیصلے سے علاقائی ترقی کو فروغ دینے اور مسافروں کے لیے ایک نئی سہولت کے دروازے کھولنے میں مدد ملے گی۔

ایم پی سگریوال نے موبائل ویٹرنری اسپتال قائم کرنے کا کیا مطالبہ

چھپرہ: مہاراج گنج کے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال نے لوک سبھا میں اپنے پارلیمانی حلقے میں موبائل ویٹرنری اسپتال شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے رول 377 کے تحت لوک سبھا کے فلور پر اپنے خیالات پیش کئے۔ انہوں نے کہا کہ میرا پارلیمانی لوک سبھا حلقہ سارن کے تقریباً 1764 گاؤں اور سیوان ضلع کے تقریباً 1528 گاؤں کی آبادی میں واقع ہے۔ ان تمام گاؤں میں کسان اور مویشی پالنے والے آباد ہیں جو مویشیوں پر مبنی طرز زندگی گزارتے ہیں۔

خانقاہ کریمیہ، چشتیہ، بیتھو شریف میں سالانہ عرس مبارک 9 فروری سے

11 فروری کو 'مخدوم سید شاہ درویش کی شخصیت شریعت کی روشنی میں' کے موضوع پر سمینار

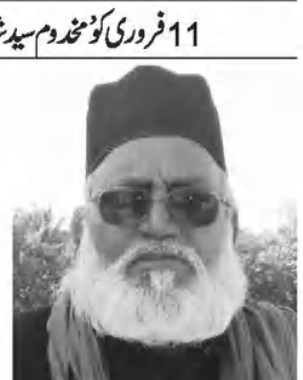

بیتھو شریف (گیا): خانقاہ کریمیہ چشتیہ اشرفیہ نظامیہ میں حضرت سید نا مخدوم سید شاہ درویش قدس سرہ کا سالانہ عرس مبارک ہر سال کی طرح اس سال بھی منعقد کیا جا رہا ہے۔ 9 فروری ۲۰۲۵ عیسوی بروز اتوار بعد نماز فجر سے قرآن خوانی کا سلسلہ شروع ہوگا بعد ظہر نعت خوانی کے بعد نماز عصر قل شریف ہوگا بعد نماز مغرب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر ہوگی ۱۰ فروری بروز سوموار بعد نماز فجر سے قرآن خوانی ہوگی بعد نماز ظہر فاتحہ خوانی بعد نماز عصر نعت خوانی ہوگی بعد نماز مغرب تقریر سیرت پر ہوگی۔ ۱۱ فروری منگل بعد نماز فجر سے قرآن خوانی اور دس بج کر تیس منٹ پر مخدوم سید شاہ درویش قدس سرہ کی شخصیت شریعت کی روشنی میں" کے موضوع پر سمینار ہوگا۔ جس کی صدارت سینئر صحافی اور اردو ایکشن کمیٹی بہار کے نائب صدر ڈاکٹر ریحان غنی کریں گے جبکہ نظامت کے فرائض جناب احمد صغیر سیر فکشن نگار انجام دیں گے۔ بعد نماز ظہر طرحی منقبت مشاعرہ کا اہتمام کیا جائے گا جس کی طرح ہوگی۔ ہر طرف پھیلی ہوئی ہے روشنی درویش کی۔ قوافی۔ زندگی سادگی وغیرہ ردیف درویش کی تمام حضرات سے گزارش ہے کہ اس اعلان کو دعوت نامہ سمجھیں اور وقت پر تشریف لا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ بعد نماز عشاء بارگاہ مخدوم پہ گل پوشی کے لیے سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ درویشیہ جناب سید شاہ غفران اشرفی اپنی خانقاہ سے مزار اقدس پہ جائیں گے۔

ایم ڈی اے کی تیاری کے حوالے سے 104 کال سینٹر کے ذریعے اضلاع کو کالز کی جا رہی ہیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایم ڈی اے پروگرام ایم ڈی اے مہم 10 فروری سے ریاست کے 24 اضلاع میں چلائی جائے گی۔ ایم ڈی اے پروگرام کی تیاری اور مہم کے دوران باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے 104 کال سینٹرز چلائے جا رہے ہیں اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ریاستی صحت کمیٹی بہار کی قیادت میں اور پیرا مل ہیلتھ کے تعاون سے، 104 کال سینٹر ایم ڈی اے پروگرام کی نگرانی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ 104 کال سینٹر اضلاع کے ساتھ براہ راست رابطے کے لیے ایک بہتر آپشن ثابت ہو رہا ہے اس سے ایم ڈی اے مہم کی تیاری کی نگرانی میں مدد مل رہی ہے۔ کال سینٹر کے ذریعے ایم ڈی اے پروگرام کے اہم نکات کو ضلع تک پہنچایا جا رہا ہے اور کسی بھی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جا رہا ہے کال سینٹر کے ذریعے سکریٹ ایپ میں ڈیٹا کو وقت پر اپ لوڈ کرنے اور ضلع اور بلاک سطح تک پروگرام کی باقاعدہ نگرانی میں مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۶ فروری ۲۰۲۵ء

کیا منی پور کے وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کیخلاف آڈیو ٹیپ کی جانچ ہوگی؟

جس طرح سے نریندر مودی پر یہ الزام عائد ہوا تھا کہ 2002 میں جبکہ وہ گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے اور گجرات میں بدترین فرقہ وارانہ فساد کرانے میں ریاستی حکومت کی بھرپور اعانت شامل تھی اور گزشتہ 2002 سے یہ جملہ تقریباً 2002 بار لکھا ہوگا مگر مجال ہے کہ کوئی عدالت اور کوئی جج اسے تسلیم کرلے کیونکہ انہیں بھی اندیشہ ہے کہ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو پھر دوسرے دن صبح ہی صبح پی ایم مودی کی پرائیوٹ فورس سی بی آئی، ای ڈی، آئی ٹی والے ان کے دروازے پر دستک دیتے نظر آئیں گے اور ہاتھ میں ایک پرچی کہ خانہ تلاشی کا وارنٹ ہے لیکن پوچھا جائے کہ الزام کیا ہے تو جواباً خاموشی اور پھر ایک گھنٹے تک وہ گھر کی تمام اشیاء کے بخیئے اُدھیڑ دینے کے بعد شام کو اچانک اس کی گرفتاری کا اعلان کردیں گے کہ منی لانڈرنگ کا کیس بنتا ہے لیکن یہاں کیس بنتا نہیں ہے بلکہ بنالیا جاتا ہے اور اس وقت جو حالات چل رہے ہیں وہ بد سے بدتر نہیں بلکہ بدترین ہوتے جارہے ہیں۔ جب ایک ریاست کا حکمراں ریاست کے دو فرقوں میں سے ایک جو حکمراں جماعت نواز ہے اسے موقع فراہم کیا جاتا ہے کہ وہ دوسری جماعت کو اُدھیڑ کر رکھ دے جو حکومت نواز نہیں ہے۔ 2002 میں گجرات میں بی جے پی کی حکومت تھی اور اس وقت منی پور میں بھی بی جے پی کی حکومت ہے اور بی جے پی لیڈر اور وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ پر ایک الزام ابھر کر سامنے ایا ہے کہ اس نے کس طرح سے حکومت نواز فرقہ کو ترغیب دی اور مواقع فراہم کئے کہ وہ دوسرے فرقہ کا ستیاناس کرکے رکھ دے اور جو کچھ بھی کرنا ہے کر ڈالے اس کا نام ونشاں مٹاڈالے اور آواز اٹھانے والوں کی آواز بند کردی جائے اور تم لوگوں پر کوئی آنچ نہ آنے دیں گے کیونکہ ''میں ہوں نا!''

سپریم کورٹ نے سنٹرل فارنسک لیباٹری سے رپورٹ طلب کی ہے کہ اس کے پاس جانچ کیلئے جو آڈیو ٹیپ بھیجا گیا تھا اور ایک این جی او کے وعدے کے مطابق وہ آڈیو ٹیپ میں منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کی آواز بند کرلی گئی ہے جس میں وہ ایک فرقہ کو ترغیب دیتے ہوئے دوسرے فرقہ کو نیست ونابود کردینے کے لئے بھڑکانے کی کوشش کررہے تھے۔ گزشتہ 21 مہینوں سے منی پور میں جو نفرت کی آگ سلگ رہی ہے اور تقریباً 700 سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے ہیں اور لاتعداد سرکاری دفاتر، سرکاری ڈھانچوں، سرکاری پروجیکٹوں کو نذر آتش کیا گیا اور ایک فرقہ کے زانیوں نے موقع پر سینکڑوں لڑکیوں کی عصمت دری کرنے کے بعد اسے بہیمانہ طریقے سے قتل کیا اور نفرت کی یہ آگ جو دو قبائلی فرقوں میں ہنوز جاری ہے اور گزشتہ 21 مہینوں میں پی ایم مودی کم از کم 21 ملکوں کا سفر کرچکے ہیں لیکن آج تک انہیں اس کی توفیق نہیں ہوئی کہ وہ منی پور بھی جاتے اور متصادم فرقوں کو رام کرنے کی کوشش بھی کرتے۔

اگرچہ سینکڑوں لڑکیوں کی اجتماعی عصمت دری اور ان کے بہیمانہ قتل پر اقوام متحدہ میں بھی آواز اٹھی اور کئی مغربی اور یورپی ملکوں نے ان لڑکیوں کی عصمت دری، آبروریزی اور قتل پر پی ایم مودی کو موردالزام ٹھیرایا کہ وہ ایک وزیر اعظم کے طور پر ناکام حکمراں ہیں اور انہیں اس کی کوئی فکر ہی نہیں ہے کہ منی پور میں کس کس طرح حقوق انسانی کی صریحاً خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔ لیکن اس وقت تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ منی پور حکومت نے اس آڈیو ٹیپ کو مسترد کردیا ہے اور اس میں چھیڑ چھاڑ یعنی ڈاکٹرڈ آڈیو ٹیپ قرار دیا ہے۔ لیکن حکومت مخالف فرقہ کوکیز تنظیم نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اس آڈیو ٹیپ میں یہ ظاہر کردیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کیا فرمارہے ہیں اور وہ کس طرح سے دوسرے فرقہ کو ترغیب دے رہے ہیں۔ ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن جو این جی او کی نمائندگی کررہے تھے انہوں نے اس آڈیو ٹیپ میں ظاہر کردیا ہے کہ وہ کوی-زر فرقہ کے خلاف حکومت نواز فرقہ میتی کو کس طرح سے ترتیب دے رہے ہیں اور یہ انہی کی ترغیب کا نتیجہ ہے کہ آج دو فرقہ کے درمیان بدترین دشمنی چلی آرہی ہے اور تشدد ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے کیونکہ ایک فرقہ کو وزیر اعلیٰ خود بھڑکا کر تشدد میں ڈھکیل رہے ہیں۔ اس آڈیو ٹیپ میں صاف سنا گیا کہ وہ میتی گروپ کو پوری آزادی دے رہے ہیں کہ وہ سرکاری اسلحہ خانے سے اسلحہ لوٹ لیں اور ان اسلحوں کا استعمال کوئی، زر کے خلاف فساد کے دوران کریں۔ لہٰذا یہ سوچنے والی بات ہے کہ ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ جب ایک چھٹے ہوئے بدمعاش اور غنڈوں کا سردار کی حیثیت سے جب ایک فرقے کو اس طرح سے ورغلائے تو پھر کیونکر فساد کے۔ ایسے میں تو یہ فساد کبھی رک نہیں سکتا۔ اور اسی سے اندازہ ہوگیا کہ نریندر مودی کو 21 ماہ کے دوران چند گھنٹوں کیلئے منی پور جانے کا موقع کیوں نہیں ملا، شاید مودی، شاہ، نڈا کا تکون اب منی پور میں الیکشن کا نوٹیفیکشن جاری ہونے کے بعد ہی جائیں گے۔ پرشانت بھوشن نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جب ایک بند کمرے میں میتیز فرقہ کو ایسی ہدایت دے رہے تھے تو انہی کے گرگے نے ان کی آواز ریکارڈ کرلی تھی اور اس آڈیو ٹیپ کی فارنسک جانچ سے صاف پتہ چل جائے گا کہ وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کس فطرت کے ہیں اور ان کا کردار کس قدر گھناؤنا ہے۔ (خ الف ف)

انصاف کی آواز ذکیہ جعفری چلی گئیں

رنگِ چمن

(تعزیتی مضمون)

افضال انصاری

یہ کیا کیا سحر نے کہ پیام اجل لے آئی۔ ہر طرف گہری اداسی اور احساس تنہائی ہے۔ انصاف کیلئے لڑنے والی آواز ہمیشہ کیلئے خاموش ہوگئی۔ مقدموں سے ایک ذرا فرصت ملی تھی کہ اپنوں کے غم میں آنسو بہائیں اور ان کی مغفرت کی دعا مانگیں کہ قضا نے مہلت نہ دی۔ دو دہائیوں تک زندگی کرب والم میں گذری۔ ایک لمحہ بھی رنج وغم سے خالی نہ تھا۔

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
لہو آتا ہے جب نہیں آتا

ذکیہ جعفری کی زندگی گجرات ۲۰۰۲ء کے فساد کے بعد مسلسل سوگواری میں گزری۔ ان کا اس جہاں سے رخصت ہونا ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ ایک غمگسار اور دردمند ہم سے بچھڑ گئیں۔ ان کے جانے سے عوامی زندگی بے رونق ہوگئی۔ سب کے دل مرجھائے ہوئے ہیں۔ ان کی موت کا ملال بہت دنوں تک رہے گا۔ وہ احمد آباد میں بیٹی کے یہاں تھیں۔ ان کی چاہتوں کا وہ گھر اب کہاں رہا جو وہ اپنے شوہر احسان جعفری کے ساتھ گلبرگ میں بنائی تھیں۔ وہ تو اجڑ گیا۔ دل نے کہہ دیا تھا کہ یہ آخری وقت ہے۔ وہ سمجھ گئیں تھیں کہ اب نہیں رہوں گی۔ سنیچر یکم فروری کو، صبح کے ناشتے سے فارغ ہوکر وہ بستر پر لیٹ گئیں۔ اسی دوران انہیں بے چینی محسوس ہوئی۔ بیٹی نسرین نے فوراً ڈاکٹر کو فون کیا مگر اس کے آنے تک آنکھیں بند ہوگئیں۔ ذکیہ آپا اس جہاں سے رخصت ہوگئی تھیں۔ ان کی خواہش کے مطابق انہیں دفن سارسپور کی قدیم قطبی مزار قبرستان میں ان کے شوہر احسان جعفری کے قبر کے بغل میں کیا گیا۔

کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں کب ہاتھ میں تیرا ہاتھ نہیں
صد شکر کہ اپنی راتوں میں اب ہجر کی کوئی رات نہیں

گلبرگ اب بھی غیر آباد اور اور بے رونق ہے۔ یہ ہاؤسنگ سوسائٹی اور بسی نہیں۔ سبد گل بکھر گیا۔ سب مکیں جدا ہوگئے۔ رات تمام ہوئی۔ صبح نہیں آئی۔ شمع بجھی رہی۔ گلبرگ آج بھی اندھیرے اور ویرانی کی پناہ میں ہے۔ صرف ہر سال ۲۸ فروری کو یہ ایک دن کیلئے آباد ہوتا ہے۔ جو جاں سے گذر گئے ان کے عزیز یہاں برسی منانے آتے ہیں۔ ذکیہ آپا بھی ہر سال اس میں شریک ہوتی تھیں۔ اس بار بھی جانے کا ارادہ تھا۔ اب کسے دیکھ کر ماتم داروں کے دل کو قرار آئے گا۔

لے کے داغ آئے گا سینے پہ بہت، اے سیاح
دیکھ اس شہر کے کھنڈروں میں نہ جانا ہرگز

اس روز ۲۸ فروری ۲۰۰۲ء کو گجرات کے فساد میں احمد آباد کی گلیاں اور سڑکیں قتل وخوں میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ پورا شہر مقتل بنا ہوا تھا۔ امن کہیں نہیں تھا۔ ہر طرف موت کا بازار گرم تھا۔ چمن پورا میں گلبرگ ہاؤسنگ کمپلیکس جہاں ذکیہ آپا رہتی تھیں صبح ۱۰ بجے تک حملہ آوروں کی زد میں نہیں آیا تھا۔ ان کے شوہر اور کانگریس کے سابق پارلیمنٹ کے ممبر احسان جعفری بہت ڈرے اور سہمے ہوئے تھے کہ نہ جانے کس وقت کیا قہر ٹوٹ پڑے۔ ہر نشیمن سے شعلے اُٹھ رہے ہیں تو میرا آشیانہ کیسے بچے گا۔ محکمۂ پولیس کے اعلیٰ افسران تسلی دے گئے تھے کہ ہم آپ کی حفاظت کریں گے مگر اس وعدہ کو رکھا نہ گیا۔ احسان جعفری اور دیگر ۶۸ لوگ بڑی بے رحمی سے قتل کردئے گئے۔ یہ جگر خراش منظر ذکیہ جعفری کی آنکھوں کے سامنے پیش آیا تھا۔

ذکیہ جعفری آپا کو سلام۔ مرجھائے ہوئے دل کو ان سے سہارا ملتا تھا۔ وہ امید کی کرن تھیں۔ وہ بہت دلیر، بے خوف اور حوصلہ مند خاتون تھیں۔ وہ مسلسل ۲۰ برس تک اقتدار والوں کے خلاف انصاف کی قانونی لڑائی لڑتی رہیں اور کبھی ہمت نہیں ہاریں۔ گجرات کے سماجی اور سیاسی ماحول سے ہر کوئی واقف ہے کہ اقلیت کتنی سہمی اور ڈری رہتی ہے۔ ہر طرف خوف کا ماحول اور گھٹن لوگوں کو مضطرب اور بے چین کیے رہتا ہے۔ ایسے میں کرسی نشینوں سے نبرد آزما ہونے کی ہمت کون کرے۔ مگر ذکیہ جعفری گجرات کے فساد کے مجرمین کو بے نقاب کرنے اور ان کے انجام تک پہنچانے کیلئے ان دیواروں کو توڑ کر نکل آئیں۔

ذکیہ جعفری یہ قانونی مقدمہ تنظیم حقوق انساں Citizen for Justice and Peace کی مدد سے لڑی تھیں۔

تنظیم کی سکریٹری مادام ٹیستا سیتلواد ہر قدم ہر راہ پر ان کے ساتھ رہیں۔ اس سانحہ ارتحال پر وہ یہ کہہ کر خراج عقیدت پیش کیں کہ الوداع ذکیہ آپا۔ یہ ۲۲ برس اس طرح گذریں کہ تمہاری آنکھیں سچائی سے منور رہیں اور دل امید کی کرن سے جگمگاتا رہا۔ خاندان، ہمدرد، ملک اور دنیا کو تمہاری کمی ہمیشہ محسوس ہوگی۔

ذکیہ جعفری حق وانصاف کی علامت بن کر ابھریں ہیں۔ ان کی یاد دل میں ہمیشہ باقی رہے گی۔ وہ کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی۔ گرچہ ان کو انصاف نہیں ملا لیکن وہ جدوجہد سے باز نہیں آئیں اور ملک کی سب سے اونچی عدالت سپریم کورٹ تک گئیں۔ اس عدالت میں قانون نہیں چلتا جس کے منصف کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہو اور وہ اقتدار کے سامنے جھک جائے۔ تفتیش سے ملے ثبوت صحیح ڈھنگ سے پیش نہ ہو، دلیلیں مانی نہ جائیں اور گواہوں کو نظر انداز کیا جائے تو اس مقدمے کا یہی انجام ہوگا کہ اسے خارج کردیا جائے۔ ذکیہ جعفری کے ساتھ بھی یہی حال کیا گیا۔ ان کو انصاف نہیں ملا تو کیا ہوا وہ ایسے سوالات چھوڑ گئی ہیں جس نے قانون کو کٹہرے میں کھڑا کردیا ہے۔

زکوٰۃ' معاشی نظام کی مضبوطی کا ضامن وباہمی تعاون کا بے نظیر مظاہرہ

اس فریضہ کی ادائیگی مال کی پاکی' حفاظت اور اضافہ کے ساتھ خدمتِ خلق کا بہترین ذریعہ۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 5 رفروری (راست) اسلام کے بنیادی ارکان میں زکوٰۃ ہے جو فرض کے درجہ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی ادائیگی میں آسانی اور تخفیف پیدا کرکے انسانیت کے تئیں باہمی تعاون' جذبہ ایثار وہمدردی کے ساتھ ہر صاحب نصاب کو خدمتِ خلق کا موقعہ فراہم کیا۔ مال کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ کیلئے مقرر کیا یعنی سو روپیہ پر سال گزر جانے کے بعد صرف ڈھائی روپے زکوٰۃ کے طور پر نکالے جائیں گے؛ اس حساب سے مال کی مقدار کے مطابق زکوٰۃ کا تعین ہوگا۔ اگر صاحب نصاب حضرات زکوٰۃ کے مستحقین تک پابندی کے ساتھ زکوٰۃ کی رقم پہنچائیں گے تو معاشرہ میں اقتصادی انقلاب برپا ہوگا اور غربت وتنگدستی کا خاتمہ ممکن ہوگا اور دین اسلام بھی اس کی فرضیت کے ذریعہ یہی چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہایت نرمی اور لطافت کے ساتھ زکوٰۃ کی اہمیت وفوائد کو اُجاگر کیا ہے' چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اگر تم اللہ کو قرض دوگے تو وہ دوگنا کرکے تم کو واپس لوٹادے گا اور تم کو بخش دے گا' اللہ نہایت قدردان اور بُردبار ہے''۔ قرآن میں پچیس دفعہ زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہر کتابات محکمۂ آثار قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوسِ آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: عام فقراء ومساکین کی پرورش کیلئے زکوٰۃ دینا جتنا ضروری ہے' اس سے کہیں زیادہ ایسے علوم دینیہ کے مستحق' ضرورت مند' یتیم ونادار طلبہ جو حصولِ علم دین میں مصروف ہیں اور جن سے آئندہ علم دین کی اشاعت ودینِ اسلام کی آبیاری مقصود ہو تو زکوٰۃ کے ذریعہ اُن کی تعلیمی کفالت وپرورش اور بھی زیادہ ضروری قرار پائے گی۔ مسلمانوں کے موجودہ تعلیمی حالات کے تناظر میں سب سے بہترین کام دینی اداروں میں زیرِ تعلیم غریب طلبہ کی اعانت اور اُن کی حوصلہ افزائی ہے؛ تاکہ وہ ہمہ تن حصولِ علم دین میں لگے رہیں اور اشاعتِ دین کا مستقل ذریعہ بن کر دینی تقاضوں کی تکمیل کرسکیں۔ زکوٰۃ' مدینۂ منورہ ہجرت کے بعد ۲ ہجری میں فرض ہوئی۔ زکوٰۃ کی تعریف کے متعلق آتا ہے کہ مالک پر شرعاً اُس مال کا چالیسواں حصہ نکالنا واجب قرار دیا گیا ہے اُسے زکوٰۃ کہتے ہیں۔ مستحق شخص کو زکوٰۃ کے مال کا مالک بنادینا ضروری ہے۔ ہر عاقل بالغ مسلمان جو صاحبِ نصاب ہو اس کے مال پر پورا سال گزر جانے کے بعد اس مال کی زکوٰۃ نکالنا فرض ہے۔ صاحب نصاب کا مطلب جو مسلمان ساڑھے سات تولہ، یعنی 87 گرام سے کچھ زائد سونے کا یا ساڑھے باون تولے یعنی 612 گرام سے کچھ زائد چاندی کا یا مذکورہ مقدار چاندی کی قیمت' بشکل رقم کا یا اتنی قیمت کے تجارتی سامان کا مالک ہو' اُس کو صاحب نصاب کہتے ہیں۔ نماز وروزہ کا شمار بدنی عبادت میں ہوتا ہے جبکہ زکوٰۃ مالی عبادت میں شامل ہے؛ یہ بندوں کا حق ہے۔ ادائیگی زکوٰۃ کے ذریعہ صاحبِ نصاب کا بقیہ مال پاک ہوکر اُس میں اضافہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور فرض ہونے کے باوجود زکوٰۃ نہ دینے والا فاسق کہلاتا ہے۔ سونا چاندی' نقد رقم اور مالِ تجارت پر سال گزرنا ضروری ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے: کسی مال میں زکوٰۃ نہیں جب تک کہ اس پر پورا سال نہ گزرے۔ کھیت کی پیداوار پر فصل کٹتے ہی یا درختوں سے پھل اُتارتے ہی زکوٰۃ فرض ہوجاتی ہے۔ اس پر سال گزرنے کا انتظار نہیں ہوگا' اس کو عشر کہتے ہیں۔ یہ انہیں پیداوار پر ہوگا جو سال بھر رہ سکتی ہیں جبکہ جو اشیاء زیادہ دن نہیں رہ سکتیں' اُن پر عشر نہیں' جیسے ترکاریاں وغیرہ۔ روزہ اور حج کی فرضیت کیلئے عربی مہینوں یعنی قمری مہینوں کا اعتبار ہوتا ہے؛ زکوٰۃ کیلئے بھی اسی طرح انہی مہینوں کا اعتبار ہوگا' جو چاند دیکھ کر شروع ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شمسی کیلنڈر کے مطابق ادا کرے تو زکوٰۃ ادا ہوجائے گی' بہتر یہ ہے کہ کچھ زیادہ دے؛ کیونکہ شمسی دن سال میں کچھ زیادہ ہوتے ہیں۔ سال گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ کا مال ابتداء اور انتہاء میں نصاب کے مطابق ہو، درمیان میں کمی کا اعتبار نہیں۔ مال' حاجاتِ اصلیہ سے زیادہ ہو۔ حاجاتِ اصلیہ کا مطلب روٹی' کپڑا' مکان' اور بیمار ہوں تو علاج۔ ان کے علاوہ آرائش وآرام کی اشیاء جیسے ٹی وی، فرنیچر، فریج وغیرہ اِن کا شمار حاجاتِ اصلیہ میں نہیں ہوتا۔ سال مکمل ہونے پر فوراً زکوٰۃ ادا کردینی چاہئے۔ رمضان کے انتظار میں رُکنا اندیشوں سے خالی نہیں۔ زکوٰۃ نہ دینے والوں کے متعلق قرآن وحدیث میں دردناک عذاب کی وعیدیں آئی ہیں' پابندی سے زکوٰۃ دے کر اُن سے بچا جاسکتا ہے۔ زکوٰۃ کے مستحقین میں محتاج' مسکین' صدقات کے کام پر مامور ملازم' کسی کو اسلام قبول کرنے کی طرف مائل کرنے' غلام آزاد کرنے (ان میں وہ قیدی بھی ہیں جو حکومت کے سخت قوانین کے تحت ناحق مقدمات کے تحت قید وبند کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں)' قرض دار کا بوجھ ہلکا کرنے اور مسافر کو منزل تک پہنچانا جیسے اُمور زکوٰۃ کے مصرف میں آتے ہیں۔ زکوٰۃ اور ٹیکس میں فرق ہے، زکوٰۃ ایک عبادت ہے جبکہ ٹیکس حکومتی اداروں کی ضرورت ہے۔ قرونِ اولیٰ میں زکوٰۃ' بیت المال میں جمع ہوتی تھی؛ وہیں سے مستحقین تک پہنچائی جاتی تھی اور اس کام کیلئے عاملین مقرر کئے جاتے۔

غلام سرور سے قومی طور پر غیر اعتنائی برتی گئی

(آخری قسط)

بینام گیلانی

مورخہ 10 جنوری 1926ء کو ارض بیگوسرائے پر اقامت گزیں جناب عبدالحمید صاحب کے گلشن میں ایک خوش نما پھول کھلا تھا جس کی تسمیہ غلام سرور کے طور پر ہوئی تھی۔ کسے یہ علم تھا کہ اس گلشن میں کھلنے والا ایک عام سا پھول دور دور تک کے ماحول فضا کو معطر ومعنبر کردے گا۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اللہ رب کائنات ذرے کو بھی ماہ وانجم بنانے پر قادر ہے۔ چنانچہ اس رب ازوجل نے ایک عام سے بچے غلام سرور کو عزت ومراتب کے اس مقام سے نوازا جس کا خواب اعلیٰ خاندانوں اور اشرافیہ کے افراد کو بھی دیکھنا محال تھا۔ ویسے یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ آپ بچے تو تھے عام سے لیکن آپ کا خانوادہ اعلیٰ مرتبت تھا۔ آپ کے والد ماجد جناب عبدالحمید صاحب سنیر ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ جو اس دور میں کافی اعلیٰ عہدہ ہوا کرتا تھا۔ غلام سرور کی ابتدائی تعلیم حسب روایت گھر پر ہی ہوئی۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ موصوف کا خانوادہ اہل علم تھا۔ مزید تعلیم درجہ چہارم سے درجہ ساتویں تک بکسر ضلع انگلش اسکول۔ آٹھویں سے دسویں درجہ تک مظفر پور ضلع اسکول اور میٹرک موتیہاری ضلع اسکول سے کیا۔ متذکرہ بالا تمام اسکولوں کے اسماء ؎ سے یہ امر پایہء ؎ ثبوط کو پہنچتا ہے کہ آپ کے خانوادہ کا ذوق تعلیم اور معیار تعلیم کیا اور کیسا تھا۔ بعد ازآں آپ نے سائنس کالج پٹنہ سے آئی ایس سی کیا۔ بی اے انگریزی آنرس پٹنہ کالج سے کیا اور ایم اے اردو پٹنہ یونیورسٹی سے کیا۔ اسی طرح وکالت کی ڈگری بھی پٹنہ یونیورسٹی ہی سے حاصل کی۔ ذہن نشیں رہے کہ جس دور میں غلام سرور پٹنہ یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ اس دور میں مذکورہ یونیورسٹی کل ہند پیمانے پر اچھی یونیورسٹیوں میں شمار ہوتی تھی اور یہاں کی اسناد کو ہندوستان تو ہندوستان بیرون ملک خصوصاً مغربی ممالک میں بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جس طرح علیگڑھ مسلم یونیورسٹی نے اردو دنیا کو بہترین شعراء ؎ وادباء ؎ اور ناقد ومحقق دیا عین اسی طرح پٹنہ یونیورسٹی نے بھی اردو دنیا کو عظیم سے عظیم شعراء ؎ وادباء ؎ وناقد ومحقق دیا ہے۔۔ ان ہی گوہر بیناپیہ میں سے ایک کا اسم گرامی غلام سرور ہے۔ اپ نے جس بھی صنف ادب کی دنیا میں قدم رنجہ فرمایا وہیں اپنی مہر ثبت کردی۔ یہی سبب ہے کہ اردو دنیا میں آج آپ کو خصوصی مقام حاصل ہے۔ جب تک فروغ اردو کے تعلق سے لوگ خامہ فرسائی کرتے رہیں گے۔ آپ کے ذکر کے بغیر وہ ادب پارہ مکمل ہو ہی نہیں سکتا ہے۔ یوں تو آپ کی مقبول صنف صحافت رہی ہے۔ لیکن آپ موصوف وممدوح نے صنف تنقید میں بھی اپنا گہرا نقش چھوڑا ہے۔ اپ کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ کا نام "پرکھ" ہے۔ جس میں آپ کے کل چھ تنقیدی مضامین شامل ہیں۔ صاحب فہم اس امر کو سمجھ سکتے ہیں کہ فن تنقید پر آپ کو کس حد تک دسترس حاصل تھا۔ علاوہ ازیں آپ کی مزید ایک کتاب "تعارف اختر اورینوی" بھی منصۂء ؎ شہود پر آئی جس کا مقدمہ نابغہء ؎ وقت آل احمد سرور نے رقم فرمایا تھا۔ جناب غلام سرور کی تنقید نگاری کے تعلق سے پروفیسر احسان اشرف، صدر شعبہء ؎ فلسفہ کالج آف کامرس پٹنہ نے کچھ اس طرح اظہار خیال فرمایا ہے۔

"اس فردنامے میں میں نے غلام سرور کے تین پہلوؤں پر خاص طور سے ان کی ادبی زندگی، صحافتی زندگی اور سیاسی زندگی پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ ان کے سفرنامہ حج اور دنیا بھر کے کئی غیر ملکی سفرناموں کی ایک مختصر تفصیل بھی شامل کی ہے۔ پورے بہار سے غلام سرور مرحوم کو وزیر اور اسپیکر حکومت بہار کے جو سپاس نامے پیش کئے گئے ان کا مجموعہ ' کہتی ہے تجھ کو خلق خدا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔' گا ذکر بھی موجود ہے۔

"غلام سرور کی ادبی زندگی ان کے ایام طالب علمی سے شروع ہو چکی تھی۔ اسے ان کی زندگی کا پہلا دور کہا جاسکتا ہے۔ اردو میں ایم اے فرسٹ کلاس میں کامیاب ہونے تک ان کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ 'پرکھ 1951ء ؎ میں شائع ہوا۔ مگر ان کی ادبی زندگی کے درمیان ان کی صحافتی زندگی کا آغاز رسالہ 'نوجوان' ہفتہ وار سے جنوری 1948 سے جاری ہو چکا تھا۔ مگر وہ اپنی صحافتی اور سیاسی زندگی کی خدمات اور مصروفیات سے منہ نہ موڑ سکے۔ اور دل میں اپنی خواہش کے مطابق چند دیگر کتابیں 'دنیا کا حال'' قران کا اسلام' اور اپنی خودنوشت سوانح عمری لکھنے کا موقع نہیں نکال سکے"

(فردنامہ غلام سرور از پروفیسر احسان اشرف)

غلام سرور اپنی ادبی زندگی کے تعلق سے خود یوں گویا ہیں

"ادبی ذوق اسکول کے ابتدائی درجوں سے ہی رہا۔ 7/ اگست 1941ء ؎ کو رابندر ناتھ ٹیگور کی موت کی خبر سنی۔ اثر پزیر ہوا اور اسکول کی چہار دیواری میں ہی بیٹھا ایک چھوٹا سا مضمون لکھ ڈالا۔ میرے بزرگ استاد مولوی سید غنی حیدر صاحب نے میری ہمت بڑھائی۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جب میں انٹرمیڈیٹ میں آیا تو کچھ غزلیں اور 'کلرک' پر ایک نظم کہی۔ بزم سخن سائنس کالج کے سالانہ جلسے کے موقعہ پر انعامات حاصل کئے۔ جذباتی طور پر اثر ہوا اور جی چاہا بہت بڑا شاعر بن جاؤں، مگر ٹھنڈے دل سے غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا کہ شاعری اپنے بس کا روگ نہیں۔ جب بی اے میں تھا تو ایک بار ایک خاص واقعہ سے متاثر ہوکر زندگی کا ایک پہلا اور آخری افسانہ بھی لکھ ڈالا۔ وہاں بھی ناکام رہا اور اس افسانہ کو آج تک کوئی سن سکا نہ دیکھ سکا۔ تھوڑے عرصہ تک صحافی کی زندگی گزاری اور دو پرچوں کی ادارت کے فرائض کی انجام دہی کی۔ مضامین، انشائے اور اداریے لکھتا رہا پھر ایم اے میں پہنچا۔ ایک انعامی مقابلے میں حصہ لینے کی غرض سے ایک ایکٹ کی ایک تمثیل 'اقبال میدان حشر میں' لکھا۔ لوگوں نے پسند کیا اور میں نے اسے نگار میں بھیج دیا۔ صوبے سے باہر یہ میرا پہلا قدم تھا۔ نیاز فتح پوری، آل احمد سرور، احتشام حسین صاحبان نے رائیں بھیجیں اور حوصلے بڑھائے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لوگ حوصلے بڑھاتے گئے اور میں لکھتا رہا۔"

(بحولہ دستخط غلام سرور)

اگر اسلوب سے بحث نہ کی جائے تو غلام سرور کی تحریر میں جس سادگی اور حق گوئی کی چاشنی نظر آتی ہے وہ کم ہی اہل قلم کے ہاں پائی جاتی ہے۔ پھر دو پرچے کی ادارتی ذمہداری سنبھالنے کے باجود مقابلے میں شریک ہونے کا جذبہ کچھ اور ہی داستان بیان کرتا ہے۔ جناب احمد محمود صاحب، سابق ڈائریکٹر محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہر محترم غلام سرور کے تعلق سے یوں رقمطراز ہیں۔ "غلام سرور اردو تحریک اور اردو زبان وادب کی ایک مستند اور ہمہ جہت شخصیت کا نام ہے۔ وہ اردو کے عظیم صحافی، معتبر ادیب، ماہر سیاست داں، بڑے تحریک کار اور اردو کے علمبردار تھے۔ انہوں نے بہار میں اردو کے لئے جو عظیم کارنامہ انجام دیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مسلسل تحریک چلائی اور بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلایا۔ اردو صحافت اور اردو زبان کو غلامی کی زنجیروں سے نکال کر اس کے وجود کا احساس کرایا۔ مرحوم غلام سرور اردو تحریک کے روح رواں اور سالار اردو تسلیم کئے جاتے ہیں۔ وہ اردو زبان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال اور علامت تھے۔"

ناچیز نے اس امر کا ذکر خیر اپنے کئی مضامین میں کیا ہے کہ اہل بہار ادباء ؎ وشعراء ؎ کے ساتھ ہر عہد میں ناانصافی ہوئی ہے۔ لوگوں نے کل بھی بہاریوں کے ساتھ متعصبانہ رویہ اختیار کیا اور آج بھی اختیار کر رہے ہیں۔ اب زرا اسی امر پر منصفانہ ودیانت دارانہ غور فرمایا جائے کہ قومی طور پر غلام سرور جیسے اہل قلم کو کیا مرتبہ حاصل ہوا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ خود اہل بہار نے آپ موصوف کے ساتھ منصفانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے آپ کی شخصیت کے ساتھ سدا انصاف سے کام لیا ہے۔ لیکن دیگر ریاستوں کے اہل قلم نے کیا کیا۔۔ جس غلام سرور کی تحریک نے بہار کے بعد کئی ریاستوں میں زبان اردو کو ثانوی زبان کی حیثیت سے تسلیم کروانے میں اہم کردار ادا کیا۔ لوگ اسی غلام سرور کو صرف فراموش ہی نہیں کر گئے۔ بلکہ ان کے احسانات کو قابل اعتنا بھی تصور نہیں کیا۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ اہل بہار نے بھی اس جانب توجہ نہیں دی۔ یوپی اور دہلی کا معاملہ یہ ہے کہ وہاں کے لوگ اپنے لوگوں کو بہت اچھالتے ہیں۔ اگرچہ باہمی چشمک وہاں بھی رہی ہے۔ لیکن لوگ ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے کے آدی نہیں رہے۔ جبکہ بہار صوبہ میں عالم یہ ہے کہ لوگوں کو اپنی ناکامیوں کا غم کم اور دوسروں کی کامیابی کا غم زیادہ ہوتا ہے۔

جہاں تک غلام سرور کی شخصیت اور کارناموں کا سوال ہے تو ایسی شخصیت شاذ ونادر ہی پیدا ہوتی ہے۔ بلاشبہ آپ ایک تاریخ ساز شخصیت کے حامل اہل قلم گزرے ہیں۔ جن کا موازنہ عام صحافیوں سے نہیں کیا جا سکتا ہے خواہ وہ دہلی ہوں یا یوپی کے۔ اس کا خاص سبب یہ ہے کہ آپ محض ایک صحافی نہیں رہے بلکہ ایک ایسے عظیم تحریک کار کی حیثیت سے مقبول رہے جنہوں نے اپنی تحریک اردو کو تسلیم کرنے کے لئے حکومت وقت کو مجبور کیا۔ جس طرح علیگڑھ تحریک کو پرجوش انداز میں سرسید نے کھڑا کیا۔ عین اسی طرح اردو کو ثانوی حیثیت دلانے کے لئے غ

وہ مسلمان جو اسلام کے دشمنوں سے دوستی رکھتے ہیں

اللہ اور رسولؐ سے دراصل غداری کرتے ہیں

عبدالعزیز

'سورہ المجادلہ' میں اللہ تعالیٰ نے دین میں آدمی کے مخلص ہونے کا معیار یا کسوٹی کیا ہے بتایا ہے اور اس سورہ میں شیطان اور اللہ کی پارٹی کا ذکر ہے۔ دونوں کی خصوصیات کا بیان ہے۔ صاحب تفہیم القرآن نے اس سورہ کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کا خلاصہ پیش فرمایا ہے۔ ''آغاز سورہ سے آیت 6 تک ظہار کے شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں اور اس کے ساتھ مسلمانوں کو پوری سختی کے ساتھ متنبہ کیا گیا ہے کہ اسلام کے بعد بھی جاہلیت کے طریقوں پر قائم رہنا اور اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں کو توڑنا یا ان کی پابندی سے انکار کرنا یا ان کے مقابلہ میں خود اپنی مرضی سے کچھ اور قاعدے اور قوانین بنالینا، قطعی طور پر ایمان کے منافی حرکت ہے جس کی سزا دنیا میں بھی ذلت و رسوائی ہے اور آخرت میں بھی اس پر سخت باز پرس ہونی ہے۔ آیات 7 تا 10 میں منافقین کی اس روش پر گرفت کی گئی ہے کہ وہ آپس میں خفیہ سرگوشیاں کرکے طرح طرح کی شرارتوں کے منصوبے بناتے تھے، اور ان کے دلوں میں جو بغض چھپا ہوا تھا اس کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہودیوں کی طرح ایسے طریقے سے سلام کرتے تھے جس سے دعا کے بجائے بددعا کا پہلو نکلتا تھا۔ اس سلسلے میں مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے کہ منافقین کی یہ سرگوشیاں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں، اس لئے تم اللہ کے بھروسے پر اپنا کام کرتے رہو اور اس کے ساتھ ان کو یہ اخلاقی تعلیم بھی دی گئی ہے کہ سچے اہل ایمان کا کام گناہ اور ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کیلئے سرگوشیاں کرنا نہیں ہے، وہ اگر آپس میں بیٹھ کر تخلیے میں کوئی بات کریں تو وہ نیکی اور تقویٰ کی بات ہونی چاہئے۔ آیت 11 تا 13 میں مسلمانوں کو مجلسی تہذیب کے کچھ آداب سکھائے گئے ہیں اور بعض ایسے معاشری عیوب کو دور کرنے کیلئے ہدایات دی گئی ہیں جو پہلے بھی لوگوں میں پائے جاتے تھے اور آج بھی پائے جاتے ہیں۔ کسی مجلس میں اگر بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے ہوں اور باہر سے کچھ لوگ آجائیں تو پہلے سے بیٹھے ہوئے اصحاب اتنی سی زحمت گوارا نہیں کرتے کہ ذرا سمٹ کر بیٹھ جائیں اور دوسروں کیلئے گنجائش پیدا کردیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعد کے آنے والے کھڑے رہ جاتے ہیں یا دہلیز میں بیٹھنے پر مجبور ہوتے ہیں یا واپس چلے جاتے ہیں یا یہ دیکھ کر کہ مجلس میں ابھی کافی گنجائش موجود ہے، حاضرین کے اوپر سے پھاندتے ہوئے اندر گھستے ہیں۔ یہ صورت حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلسوں میں اکثر پیش آتی رہتی تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو یہ ہدایت فرمائی کہ اپنی مجلسوں میں خودغرضی اور تنگ دلی کا مظاہرہ نہ کیا کریں بلکہ بعد کے آنے والوں کو کھلے دل سے جگہ دے دیا کریں۔ اس طرح ایک عیب لوگوں میں یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی کے ہاں (خصوصاً کسی اہم شخصیت کے ہاں) جاتے ہیں تو جم کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس بات کا کچھ خیال نہیں کرتے کہ ضرورت سے زیادہ اس کا وقت لینا اس کیلئے باعث زحمت ہوگا۔ اگر وہ کہے کہ حضرت اب تشریف لے جایئے تو برا مانتے ہیں۔ ان کو چھوڑ کر اٹھ جائے تو بد اخلاقی کی شکایت کرتے ہیں۔ اشارے کنایے سے ان کو بتائے کہ اب کچھ دوسرے ضروری کاموں کیلئے اس کو وقت ملنا چاہئے تو سنی اَن سنی کر جاتے ہیں۔ لوگوں کے اس طرز عمل سے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی سابقہ پیش آتا تھا اور آپ کی صحبت سے فائدہ اٹھانے کے شوق میں اللہ کے بندے اس بات کا لحاظ نہیں کرتے تھے کہ وہ بہت زیادہ قیمتی کاموں کا نقصان کر رہے ہیں۔ آکر کار اللہ تعالیٰ نے یہ تکلیف دہ عادت چھڑانے کیلئے حکم دیا کہ جب مجلس برخاست کرنے کیلئے کہا جائے تو اٹھ جایا کرو۔ ایک اور عیب لوگوں میں یہ بھی تھا کہ ایک ایک آدمی آکر خواہ مخواہ حضورؐ سے تخلیہ میں بات کرنے کی خواہش کرتا تھا یا مجلس عام میں یہ چاہتا تھا کہ آپ کے قریب جاکر سرگوشی کے انداز میں آپ سے بات کرے۔ یہ چیز حضورؐ کیلئے بھی تکلیف دہ تھی اور دوسرے لوگ جو مجلس میں موجود ہوتے ان کو بھی ناگوار ہوتی تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے یہ پابندی لگادی کہ جو شخص بھی آپ سے علاحدگی میں بات کرنا چاہے وہ پہلے صدقہ دے۔ اس سے مقصود صرف یہ تھا کہ لوگوں کو اس بری عادت پر متنبہ کیا جائے تاکہ وہ اسے چھوڑ دیں؛ چنانچہ یہ پابندی بس تھوڑی دیر تک باقی رکھی گئی اور جب لوگوں نے اپنا طرز عمل درست کرلیا تو اسے منسوخ کردیا گیا۔ آیت 14 سے آخر سورہ تک مسلم معاشرے کے لوگوں کو جن میں مخلص اہل ایمان اور منافقین اور مذبذبین سب ملے جلے تھے، بالکل دوٹوک طریقے سے بتایا گیا ہے کہ دین میں آدمی کے مخلص ہونے کا معیار کیا ہے۔ ایک قسم کے مسلمان وہ ہیں جو اسلام کے دشمنوں سے دوستی رکھتے ہیں، اپنے مفاد کی خاطر اس دین سے غداری کرنے میں کوئی تامل نہیں کرتے جس پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں اور اسلام کے خلاف طرح طرح کے شبہات اور وسوسے پھیلا کر اللہ کے بندوں کو اللہ کی راہ پر آنے سے روکتے ہیں مگر چونکہ وہ مسلمانوں کے گروہ میں شامل ہیں، اس لئے ان کا جھوٹا اقرار ایمان ان کیلئے ڈھال کا کام دیتا ہے۔ دوسری قسم کے مسلمان وہ ہیں جو اللہ کے دین کے معاملہ میں کسی اور کا لحاظ تو درکنار، خود اپنے باپ، بھائی، اولاد اور خاندان تک کی پروا نہیں کرتے۔ ان کا حال یہ ہے کہ جو خدا اور رسول اور اس کے دین کا دشمن ہے اس کیلئے ان کے دل میں کوئی محبت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں صاف فرمادیا ہے کہ پہلی قسم کے لوگ چاہے کتنی ہی قسمیں کھا کھا کر اپنے مسلمان ہونے کا یقین دلائیں، درحقیقت وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں، اور اللہ کی پارٹی میں شامل ہونے کا شرف صرف دوسری قسم کے مسلمانوں کو حاصل ہے۔ وہی سچے مومن ہیں۔ انہی سے اللہ راضی ہے۔ فلاح وہی پانے والے ہیں''۔

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

مخلص اہل ایمان اور منافقین اور مذبذبین سب ملے جلے تھے، بالکل دو ٹوک طریقے سے بتایا گیا ہے کہ دین میں آدمی کے مخلص ہونے کا معیار کیا ہے۔ ایک قسم کے مسلمان وہ ہیں جو اسلام کے دشمنوں سے دوستی رکھتے ہیں، اپنے مفاد کی خاطر اس دین سے غداری کرنے میں کوئی تامل نہیں کرتے جس پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں اور اسلام کے خلاف طرح طرح کے شبہات اور وسوسے پھیلا کر اللہ کے بندوں کو اللہ کی راہ پر آنے سے روکتے ہیں مگر چونکہ وہ مسلمانوں کے گروہ میں شامل ہیں، اس لئے ان کا جھوٹا اقرار ایمان ان کیلئے ڈھال کا کام دیتا ہے

یاسین انصاری: ایک باوقار ادبی شخصیت

ابوشحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

ادب ایک ایسی دنیا ہے جو اپنے خالق کو نام، پہچان اور دلوں میں جگہ دیتی ہے۔ ایسے ہی ایک ادب کے خدمتگار اور سماجی اقدار کے ترجمان شاعر یاسین انصاری ہیں، جنہوں نے اپنی شاعری سے نہ صرف اردو ادب کو مالا مال کیا بلکہ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر گہرائی سے روشنی ڈالی۔ ان کی شاعری معاشرتی، اصلاحی اور مقصدی رجحانات کی بہترین مثال ہے۔

کر کے امداد زمانے کو بتاتے ہیں لوگ
ایک احسان کو سو بار جتاتے ہیں لوگ
دھوپ کو ریشمی آنچل نہیں کہنے والے
ہم ترے لہجے کو مخمل نہیں کہنے والے
گھومتے ہیں جو مہنگی کاروں میں
بیٹھ کر دیکھیں غم کے ماروں میں

یاسین انصاری کا اصل نام محمد یاسین انصاری ہے۔ وہ 27 مئی 1977 کو اناؤ، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ادب اور علم سے ان کی محبت نے انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے پر آمادہ کیا۔ انہوں نے ایم اے اردو اور ایم اے انگریزی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ ان کی تعلیمی لیاقت ان کی شاعری کی گہرائی اور زبان کی پختگی میں واضح جھلکتی ہے۔ محمد یاسین تدریس کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ ایک معلم کے طور پر، وہ نسلِ نو کو تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں اور ادب کے چراغ بھی روشن کرتے ہیں۔ درس و تدریس ان کے لئے محض پیشہ نہیں بلکہ ایک مشن ہے، جس کے ذریعے وہ اخلاقی اور سماجی اقدار کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی شاعری سے ان کی شخصیت نمایاں ہوتی ہے۔۔

راضی جو اپنے رب کی عطا پر نہیں ہوا
دل کا سکون اس کو میسر نہیں ہوا
آنے والی جو مصیبت ہے وہ ٹل سکتی ہے
کوئی نیکی تری تقدیر بدل سکتی ہے
بلندیاں ہمیں محنت سے ہوتی ہیں حاصل
بلندیاں ہمیں خیرات میں نہیں ملتیں

یاسین انصاری کی شاعری ان کے وسیع تجربات، زندگی کی حقیقتوں اور معاشرتی مسائل کا عکس ہے۔ ان کی تخلیقات مختلف قومی و ریاستی ادبی اکادمیوں کے جرائد، مشہور رسائل، اور اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کا کلام نہ صرف روایتی موضوعات تک محدود ہے بلکہ عصری مسائل اور انسانی زندگی کی تلخیوں کو بھی اپنی شاعری میں جگہ دیتا ہے۔

یہ جو اونچے مکان رکھتے ہیں
کب غریبوں کا دھیان رکھتے ہیں
انھیں لگتا ہے کانٹوں کی طرح ہیں
مگر ہم لوگ پھولوں کی طرح ہیں

یاسین انصاری نے اپنی شاعری کو روایتی حسن و عشق کے موضوعات تک محدود نہیں رکھا، بلکہ سماج کی سچائیوں، اخلاقی اقدار، اور عصری مسائل کو اجاگر کیا ہے۔ ان کی شاعری میں سماجی انتشار، انسانی مساوات اور انصاف کا درس نمایاں ہے۔ وہ کہتے ہیں:

بڑا، چھوٹا، امیر اور غریب
بعد مرنے کے سب برابر ہیں
جتنا چاہا کہاں ملا سب کو
سب نہیں ہوتا ہے عطا سب کو
کسی غریب کا کب احترام کرتی ہے
امیر شہر کو دنیا سلام کرتی ہے

انصاری کی شاعری کا ایک اور پہلو اس کا اصلاحی رنگ ہے۔ وہ اپنے اشعار کے ذریعے لوگوں کو زندگی کے حقیقی مقصد اور اخلاقی اقدار کی طرف راغب کرتے ہیں۔

کیجئے مت وقف نفرت کے لئے
زندگانی ہے محبت کے لئے
عداوت کی بھاشا کہاں بولتے ہیں
محبت کی ہم تو زباں بولتے ہیں

محمد یاسین کی ادبی خدمات کو مختلف سماجی اور ادبی تنظیموں نے سراہا ہے۔ انہیں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے، جو ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور معاشرتی خدمات کا اعتراف ہیں۔ اردو اکادمیوں کے جرائد اور ویب سائٹس جیسے ریختہ پر ان کے اشعار منتخب ہو چکے ہیں، جو ان کے ادبی مقام کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

علم کی جب مجھ کو دولت مل گئی
کتنی شہرت کتنی عزت مل گئی
علم کے اور ادب کے آئینے
مجھ کو حیرت سے تک رہے ہیں اب
صاحب علم سے پوچھے کوئی قیمت میری
صاحب علم سمجھتے ہیں حقیقت میری

یاسین کا پہلا شعری مجموعہ زیر ترتیب ہے اور جلد ہی اشاعت کے مراحل طے کرے گا۔ یہ مجموعہ ان کے خیالات، تجربات، اور جذبات کا ایک حسین امتزاج ہوگا، جس کا قارئین بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔

وقت کے سورجوں سے یہ کہہ دو
روشنی جگنوؤں کے پاس بھی ہے
خسارہ بھی ہو کر خسارہ نہیں ہے
ابھی حوصلہ میں نے ہارا نہیں ہے

محمد یاسین انصاری کی شاعری سماج کے مختلف پہلوؤں کا آئینہ ہے۔ وہ نہ صرف موجودہ مسائل کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ اصلاح اور امید کا پیغام بھی دیتے ہیں۔ ان کے یہ اشعار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں:

ہر قدم اک نیا حادثہ ہے
کس قدر جینا مشکل ہوا ہے
بے خطا جب صفائی دیتے ہیں
لفظ گونگے دکھائی دیتے ہیں
کسی مظلوم کے خموش آنسو
چیخیں بن کر سنائی دیتے ہیں
ہمیشہ بھلا سوچا ہم نے سبھی کا
برا ہم نے چاہا نہیں ہے کسی کا

محمد یاسین اردو ادب کی ایک اہم شخصیت ہیں، جو اپنی شاعری کے ذریعے انسانی دلوں کو چھونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کی شاعری ایک ایسی مشعلِ راہ ہے، جو نہ صرف معاشرتی اصلاح کا درس دیتی ہے بلکہ زندگی کو جینے کا ایک مثبت زاویہ بھی پیش کرتی ہے۔ ان کی شاعری میں چھپے گہرے پیغامات اور زندگی کی حقیقتوں کو سمجھنے کے لئے قارئین کو انتظار ہے کہ ان کا پہلا شعری مجموعہ جلد منظر عام پر آئے، تاکہ ان کے خیالات کا وسیع تر دائرہ ہم سب کے لئے روشنی کا ذریعہ بنے۔

مانا کہ ہیں جھمیلے بہت زندگی کے ساتھ
پھر بھی اسے گزاریئے زندہ دلی کے ساتھ
ختم نفرت ہو دوستی ہو جائے
خوشنما اب تو زندگی ہو جائے
وہ جلاؤ دیئے محبت کے
ہر طرف جن سے روشنی ہو جائے

☆☆☆

شب برات انسانیت کو بھلائی کا پیغام دیتی ہے

ڈاکٹر ذاکر حسین
جنرل سکریٹری ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی و صدر انجمن تحفظ اردو ویشالی

شب برات اسلامی عقیدے کے مطابق ایک بابرکت رات ہے جو شعبان کی 15 ویں رات کو آتی ہے۔ یہ رات توبہ، مغفرت اور رحمت کی رات سمجھی جاتی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی بخشش فرماتا ہے اور ان کے لیے تقدیری فیصلے کرتا ہے۔ عوام کے لیے شب برات کا پیغام توبہ اور اصلاح یہ رات ہمیں اپنی غلطیوں پر غور کرنے، گناہوں سے سچی توبہ کرنے اور آئندہ نیک زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ عبادت اور دعا شب برات عبادت، ذکر و اذکار، تلاوتِ قرآن اور دعا میں گزارنے کی تلقین کرتی ہے تاکہ ہم اللہ کی رحمت کے مستحق بن سکیں۔ حقوق العباد محض اللہ سے معافی مانگنا کافی نہیں، بلکہ ہمیں اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور دوسروں کے ساتھ کیے گئے ظلم یا زیادتی پر بھی معافی مانگنی چاہیے صدقہ و خیرات غریبوں اور مستحقین کی مدد کرنا اس رات کے فیوض و برکات کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے موت کی یاددہانی چونکہ شب برات کو "برات" یعنی نجات کی رات کہا جاتا ہے، یہ ہمیں اپنی آخرت کی تیاری کا پیغام دیتی ہے کہ ہمیں ہر وقت نیک اعمال میں مصروف رہنا چاہیے۔ یہ رات ہمیں اپنی زندگی کو بہتر بنانے، دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے اور اللہ کی قربت حاصل کرنے کا درس دیتی ہے۔ شب برات کی حیثیت شب برات (Shab-e-Barat) کی حیثیت اسلام میں ایک خاص عبادت کی رات کے طور پر بیان کی جاتی ہے، تاہم اس کی شرعی حیثیت کے بارے میں مختلف مکاتب فکر میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔ قرآن کی روشنی میں شب برات کا کوئی ذکر قرآن میں صراحت کے ساتھ موجود نہیں ہے۔ بعض لوگ سورہ الدخان (44:3-4) کی آیات کو اس رات سے جوڑتے ہیں، لیکن اکثر مفسرین کے مطابق یہ لیلۃ القدر (شب قدر) کی طرف اشارہ ہے، نہ کہ شب برات کی طرف۔ احادیث کی روشنی میں کچھ ضعیف اور حسن درجے کی احادیث میں شب برات کے بارے میں ذکر ملتا ہے، جن میں درج ذیل روایتیں شامل ہیں: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو اس میں قیام کرو (عبادت کرو) اور دن میں روزہ رکھو، بے شک اللہ تعالیٰ اس رات میں مغفرت کے دروازے کھول دیتا ہے۔" (ابن ماجہ: 1384) (لیکن اس حدیث کو بعض محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا، تو تلاش کے بعد جنت البقیع (قبرستان) میں پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے۔" (ترمذی: 739، ابن ماجہ: 1380) فقہا اور محدثین کی آراء اہل حدیث اور کچھ دیگر علما اس رات کی فضیلت کو ضعیف روایات پر مبنی قرار دے کر خاص عبادات کو بدعت کہتے ہیں۔ دیگر مکاتب فکر (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی کے بعض علما) اس رات کی عبادات کو مستحب قرار دیتے ہیں، لیکن اسے فرض یا واجب نہیں سمجھتے۔ شب برات کی مخصوص عبادات، اجتماعی محافل، قبرستان جانا، آتش بازی یا دیگر روایتی رسومات کو بعض علما غیر اسلامی روایات قرار دیتے ہیں۔ اصل حیثیت شب برات ایک مخصوص عبادت کی رات کے طور پر جانی جاتی ہے، لیکن یہ کوئی فرض یا واجب عبادت نہیں ہے۔ اس رات نفل نماز، دعا، استغفار اور صدقہ و خیرات کی ترغیب دی جاتی ہے، لیکن اس کے لیے کوئی مخصوص طریقہ یا اجتماعی عبادات ثابت نہیں۔ بعض غیر اسلامی روایات (آتش بازی، خاص قسم کی مٹھائی کی تقسیم، چراغاں) کا دین میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔ شب برات ایک فضیلت والی رات ہو سکتی ہے، لیکن اس کے بارے میں کوئی مضبوط شرعی حکم نہیں۔ عبادت کرنا جائز ہے، لیکن اسے لازم یا مخصوص طریقوں سے منانا بدعت میں شمار ہو سکتا ہے۔ شب برات (Shab-e-Barat) اسلامی مہینے شعبان کی 15 ویں رات کو منائی جاتی ہے۔ یہ رات مسلمانوں کے لیے ایک خاص مذہبی اہمیت رکھتی ہے اور اسے مغفرت، دعا اور عبادت کی رات سمجھا جاتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر عبادت کی رات ہے، لیکن مختلف مسلم برادریوں میں اسے کسی حد تک تہوار کی شکل بھی دی جاتی ہے۔ اس رات کو لوگ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے ہیں، قرآن کی تلاوت کرتے ہیں، نوافل پڑھتے ہیں اور قبرستان جاکر مرحومین کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ذاکر حسین جنرل سکریٹری ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی و صدر انجمن تحفظ اردو ویشالی نے کہا کہ بعض مقامات پر گھروں میں خاص کھانے تیار کیے جاتے ہیں اور غریبوں میں صدقہ و خیرات بھی کیا جاتا ہے۔ عبادت کی اہمیت استغفار اور توبہ کہا جاتا ہے کہ اس رات اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مغفرت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ نوافل اور ذکر و اذکار بعض لوگ پوری رات عبادت میں گزارتے ہیں صدقہ و خیرات مستحقین کی مدد کی جاتی ہے۔ فاتحہ خوانی مرحومین کے لیے دعا کی جاتی ہے۔ تہوار کی جھلک اگرچہ شب برات ایک روحانی رات ہے، لیکن کچھ علاقوں میں لوگ گھروں کو سجانے، آتش بازی کرنے یا میٹھے پکوان بنانے جیسی رسومات بھی انجام دیتے ہیں، جو کچھ علما کے مطابق غیر ضروری روایات ہیں۔ شب برات بنیادی طور پر عبادت کی رات ہے، جس میں توبہ، دعا اور ذکر و اذکار کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اگرچہ بعض ثقافتوں میں اس رات کو ایک تہوار کی طرح منایا جاتا ہے، لیکن اس کی اصل روح مغفرت اور نیکی کے اعمال میں ہے۔

'باعزت موت کا حق': انڈیا میں زندگی کے پُروقار خاتمے کے لیے وصیت کرنے کا فروغ پاتا رواج

چیریلن مولن

انتباہ: یہ مضمون میں کچھ پریشان کن تفصیلات شامل ہیں۔ سنہ 2010 میں انڈین ریاست کیرالہ سے تعلق رکھنے والے سرجن ڈاکٹر آئی پی یادیو کو اپنی زندگی کے مشکل ترین فیصلوں میں سے ایک کا سامنا کرنا پڑا۔ انھیں کینسر کے مرض میں مبتلا اپنے والد کو زندہ رکھنے یا اُن کی جانب سے زبانی طور پر کی گئی اُس ہدایت، کہ اُن کا تمام تر علاج بند کر کے ان کی تکالیف کو ختم کر دی جائیں، میں سے کسی ایک کا فیصلہ کرنا تھا۔ ایک بیٹے کے طور پر میں نے محسوس کیا کہ یہ میرا فرض ہے کہ میں اپنے والد کی سانسیں بحال رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں۔ مگر میری اس کوشش نے انھیں ناخوش کیا ہوگا اور وہ ہسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں تنہائی کے عالم میں وفات پا گئے۔ سی پی آر (سانسیں بحال کرنے کا عمل) کے ذریعے اُن کی سانس بحال کرنے کی آخری کوشش کے دوران اُن کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ یہ ایک ہولناک موت تھی۔ ڈاکٹر یادو کہتے ہیں کہ اس تجربے نے اُن پر گہرا اثر ڈالا اور انھیں پیشگی طبی ہدایات، جسے موت کی وصیت بھی کہتے ہیں، کی اہمیت کا احساس ہوا۔ موت کی وصیت ایک قانونی دستاویز ہے جو کسی ایسی بیماری یا طبی پیچیدگی کی صورت میں کی جاتی ہے جس میں صحتیابی کی کوئی امید نہ ہو۔ یعنی ایک ایسی بیماری جس میں مبتلا مریض خود سے اپنے متعلق فیصلے کرنے سے قاصر ہو جائے۔ ہر 18 سال سے زیادہ عمر کا شخص اپنے حوالے سے یہ وصیت کر سکتا ہے کہ اگر وہ مستقبل میں کسی سنگین اور ناقابل علاج بیماری میں مبتلا ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے۔ مثال کے طور پر وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ناقابل علاج بیماری میں مبتلا ہونے کے بعد وہ لائف سپورٹ مشینوں (وہ مشینیں جن کی مدد سے سانسیں بحال رکھی جاتی ہیں) پر نہیں رہنا چاہتے ہیں۔ سنہ 2018 میں انڈیا کی سپریم کورٹ نے شہریوں کو اجازت دی تھی کہ وہ اپنی موت کی وصیت تیار کر سکتے ہیں اور اس طرح غیر فعال یوتھنیسیا کا انتخاب کر سکتے ہیں، جس میں کوئی شخص علاج کو روک کر اپنے لیے باوقار موت چُن سکتا ہے۔ تاہم سپریم کورٹ سے قانونی منظوری کے باوجود انڈیا میں موت کی وصیت کا تصور حقیقت میں شروع نہیں ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے اس کی بنیادی وجہ انڈین ثقافت ہے جس میں موت کے بارے میں نہ تو بات کی جاتی اور نہ ہی اس کے بارے میں سوچا جاتا ہے۔ موت کو اکثر ایک ممنوع موضوع سمجھا جاتا ہے اور اس کا کسی بھی انداز میں ذکر کرنا بدشگونی کا باعث سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اب اس رویے کو تبدیل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ نومبر میں ڈاکٹر یادو اور ان کی ٹیم نے کیرالہ کے کولم ضلع کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں انڈیا کا پہلا پروگرام شروع کیا تھا جس کا مقصد لوگوں کو موت کی وصیت کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں موت کی وصیت تیار کرنے کے لیے خاندان کے ارکان کو موت کے بارے میں کھلی اور ایماندارانہ بات چیت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ اس ضمن میں کچھ مزاحمت بھی ہے مگر انڈیا میں کارکن اور ادارے شعور اجاگر کرنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں اور اس میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ کیرالہ ایسی بات چیت میں سب سے آگے ہے۔ اس وقت یہاں ملک کے دیگر حصوں کی نسبت طبی سہولیات بہتر ہیں۔ مارچ میں کیرالہ ریاست کے شہر تھریسور کی پین اینڈ پیلی ایٹو کیئر سوسائٹی سے منسلک تقریباً 30 افراد نے اپنی موت کی وصیت پر دستخط کیے تھے۔ سوسائٹی کے بانی ڈاکٹر ای دیوا کرن کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد اس خیال کو لوگوں میں زیادہ مقبول بنانا ہے۔ ڈاکٹر یادو کہتے ہیں کہ زیادہ تر لوگوں نے اس اصطلاح کے بارے میں کبھی نہیں سنا ہے لہذا ان کے پاس بہت سے سوالات ہیں، جیسا کہ کیا اس طرح کی ہدایت کا مستقبل میں غلط استعمال کیا جا سکتا ہے یا کیا وہ بعد میں اپنی موت کی وصیت میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ زیادہ تر سوالات ان افراد کی طرف سے آتے ہیں جو 50 اور 60 سال کے پیٹے میں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس وقت تعلیم یافتہ اور اپر مڈل کلاس اس سہولت کا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ لیکن نچلی سطح پر بیداری کی مہم کے ساتھ ساتھ ہم توقع کر رہے ہیں کہ تعداد میں اضافہ ہوگا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ایک شخص کو موت کی وصیت نامے کا مسودہ تیار کرنا ہوتا ہے اور دو گواہوں کی موجودگی میں اس پر دستخط کرنا ہوتے ہیں اور نوٹری یا گزٹڈ افسر سے اس کی تصدیق کروانی ہوتی ہے۔ اس کے بعد موت کی وصیت کی ایک کاپی ریاستی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ نگران کو پیش کی جانی چاہیے۔ اگرچہ یہ رہنما خطوط موجود ہیں لیکن کئی ریاستی حکومتوں نے ابھی تک ان کو نافذ کرنے کے لیے طریقہ کار قائم نہیں کیا ہے۔ ممبئی شہر سے تعلق رکھنے والے گائناکالوجسٹ ڈاکٹر نکھل داتر کو اس بات کا احساس اُس وقت ہوا جب انھوں نے دو سال پہلے اپنی موت کی وصیت کی تھی کیونکہ ان کے پاس کوئی ایسا فرد نہیں تھا جس کے پاس وہ اپنی موت کی وصیت جمع کروا سکیں۔ لہٰذا وہ عدالت گئے اور اس کے نتیجے میں مہاراشٹر حکومت نے ریاست کے مقامی اداروں میں تقریباً 400 عہدیداروں کو موت کی وصیتوں کے محافظ کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے مقرر کیا۔ جون میں گوا ریاست نے موت کی وصیت کے بارے میں سپریم کورٹ کے احکامات کو نافذ کیا اور ہائیکورٹ کے ایک جج ریاست کے پہلے شخص بن گئے جنھوں نے اسے رجسٹر کیا۔ سنچر گو ریاست کرناٹک نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسران کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو ایک اہم میڈیکل بورڈ میں خدمات انجام دینے کے لیے نامزد کریں جو موت کی وصیت کی تصدیق کرنے کے لیے ضروری ہے۔ (موت کی وصیت پر عمل درآمد سے پہلے دو میڈیکل بورڈز کو اس بات کی تصدیق کرنی ہوتی ہے کہ ایک مریض موت کی وصیت کے نفاذ کے لیے ضروری معیار پر پورا اُترتا ہے۔) نکھل داتر موت کی وصیتوں کے لیے ایک مرکزی ڈیجیٹل ذخیرے کی بھی وکالت کر رہے ہیں جو ملک بھر میں قابل رسائی ہو۔ انھوں نے اپنی موت کی وصیت کو بھی ٹیمپلیٹ کے طور پر اپنی ویب سائٹ پر مفت میں دستیاب کر رکھا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ موت کی وصیت خاندانوں اور ڈاکٹروں دونوں کے لیے مسائل سے بچنے میں مدد کرتی ہے، خاص طور پر ایسی صورتحال میں جب کوئی مریض سکتے کی سی حالت میں ہوتا ہے اور اس کی صحت یابی بھی ممکن نہیں ہوتی۔ انھوں نے کہا کہ اکثر گھر والے نہیں چاہتے کہ انھیں لاعلاج مرض میں مبتلا ایسے شخص کے ہسپتال میں علاج کے اخراجات برداشت کرنا پڑیں۔ چونکہ وہ گھر پر مریض کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے ہیں لہذا ایسے مریضوں کو ہسپتال میں رکھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر طبی اخلاقیات کے پابند ہیں اس لیے وہ علاج کو روک نہیں سکتے ہیں، لہذا مریض تڑپتا رہتا ہے اور اپنی خواہشات کا اظہار بھی نہیں کر سکتا۔ نکھل داتر کہتے ہیں موت کی وصیت صرف غیر فعال یوتھنیسیا کا انتخاب کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔ ڈاکٹر یادو نے ایک ایسا واقعہ یاد کیا جس میں ایک شخص چاہتا تھا کہ اس کی موت کی وصیت میں یہ واضح کیا جائے کہ اگر کبھی ضرورت پڑے تو انھیں لائف سپورٹ پر رکھا جانا چاہیے۔ انھوں نے وضاحت کی کہ ان کا اکلوتا بچہ بیرون ملک رہ رہا ہے اور وہ اس وقت تک مرنا نہیں چاہتے جب تک کہ ان کا بیٹا ان سے نہیں مل جاتا۔ یادو کہتے ہیں آپ کو یہ منتخب کرنے کی آزادی ہے کہ آپ کس طرح مرنا چاہتے ہیں۔ یہ ہمارے پاس دستیاب سب سے بڑے حقوق میں سے ایک ہے، تو کیوں نہ اس کا استعمال کیا جائے؟ طبی سہولیات کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ملک میں اس حوالے سے بات چیت آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے، جس سے موت کی وصیت کی خواہش کو تقویت مل رہی ہے۔ دہلی کے آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی ڈاکٹر سشما بھٹناگر کہتی ہیں کہ ہسپتال مریضوں کو موت کی وصیت کے بارے میں تعلیم دینے کے لیے ایک شعبہ شروع کر رہا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ مثالی طور پر ڈاکٹروں کو مریضوں کے ساتھ موت کی وصیت پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے، لیکن بات چیت کا خلا موجود

سپریم کورٹ نے سی بی آئی کو منی پور کے ماورائے عدالت قتل کی جانچ کرنے والی ایس آئی ٹی کے سربراہ کو تبدیل کرنے کی دی اجازت

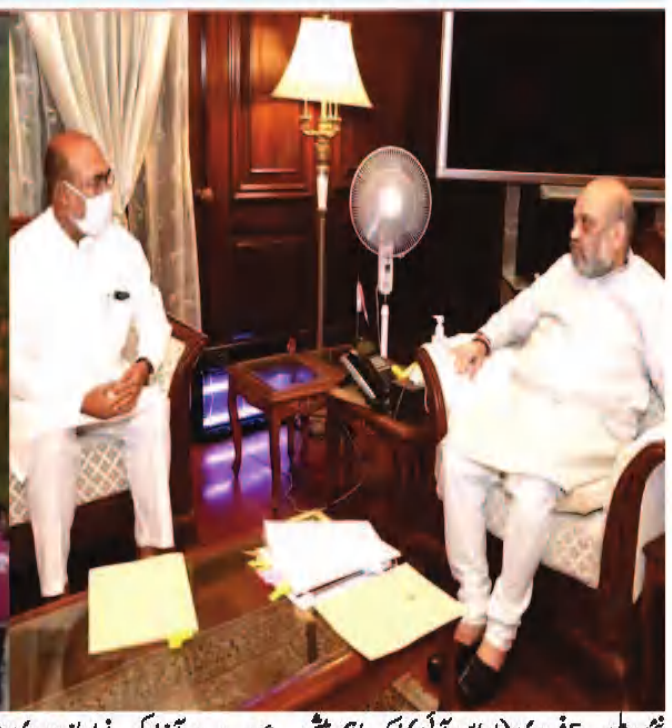

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) ایک اہم پیش رفت میں سپریم کورٹ نے منگل کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو ہدایت دی کہ جوائنٹ ڈائریکٹر اور ایچ اوزیڈ، نارتھ ایسٹ زون، وتلا سرینواس ورما کو خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے سربراہ کے عہدے سے آزاد کرنے اجازت دی، جو منی پور میں مبینہ ماورائے عدالت قتل کی تحقیقات کر رہی ہے ۔چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوا ناتھن کی بنچ نے منی پور میں مسلح افواج کے خلاف الزامات سے متعلق طویل عرصے سے زیر التوا معاملے کی سماعت کرتے ہوئے سی بی آئی کی درخواست کو منظوری دی۔ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی نے سی بی آئی کی جانب سے بات رکھی جبکہ سینئر ایڈوکیٹ مینکا گرو سوامی نیائے متر کے طور پر پیش ہوئے ۔تحقیقات کی ایک طویل قانونی تاریخ رہی ہے جو 2017 میں شروع ہوئی تھی جب جسٹس مدن بی لوکر اور دیپک گپتا کی قیادت میں سپریم کورٹ نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ وہ مبینہ غیر قانونی قتل کی تحقیقات کے لیے ایک ایس آئی ٹی تشکیل دے اور 2018 میں تحقیقات میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا۔ اس کا اظہار کرتے ہوئے عدالت نے سی بی آئی ڈائریکٹر کو طلب کیا تھا۔واضح رہے کہ 2016 کے ایک اہم فیصلے میں جسٹس لوکور اور یو یو للت کی بنچ نے اس بات پر زور دیا تھا کہ تنازعات والے علاقوں میں بھی قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ منی پور پولیس یا مسلح افواج کی طرف سے طاقت کے بے تحاشہ استعمال کی وجہ سے ہونے والی اموات کے الزامات کی مکمل چھان بین ہونی چاہیے اور قصورواروں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔ یہ تحقیقات ایکسٹرا جوڈیشل ایگزیکیوشن وکٹم فیملیز ایسوسی ایشن اور ہیومن رائٹس الرٹ کی طرف سے دائر کی گئی ایک رٹ پٹیشن کے ذریعے کی گئی تھی، جس میں منی پور میں 1,528 ماورائے عدالت قتل کا الزام لگایا گیا تھا اور دعویٰ کیا گیا تھا کہ حراست میں رہتے ہوئے متاثرین کے ساتھ مبینہ طور پر تشدد آمیز سلوک کیا گیا۔معاملہ عدالت عظمیٰ کی نگرانی میں ہے اور وہی احتساب اور انصاف کا فیصلہ کرے گی۔

حکومت کو امریکہ میں ہندوستانی شہریوں کو ہراساں کرنے کی مخالفت کرنی چاہیے: کانگریس

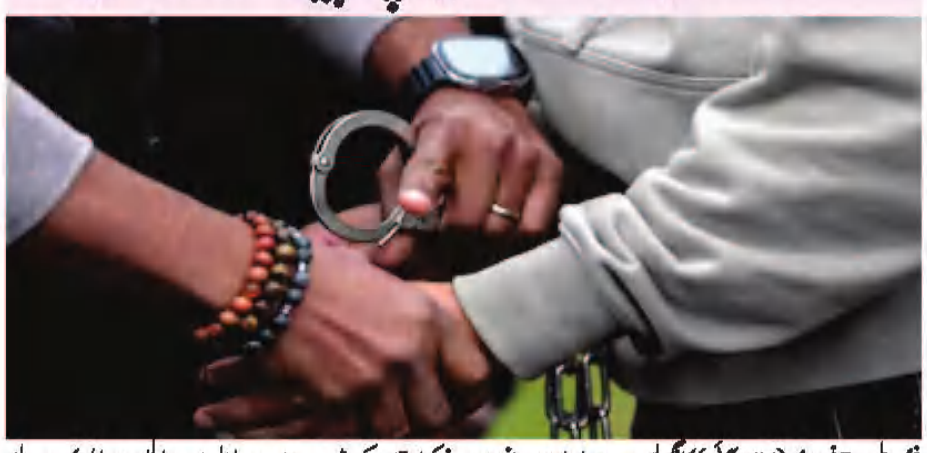

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ امریکہ میں ہندوستانی شہریوں کو ہتھکڑیاں لگا کر ہراساں اور ملک بدر کرنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور حکومت ہند کو اس واقعہ کے خلاف سخت اعتراض کرنا چاہئے ۔بدھ کو یہاں جاری ایک بیان میں کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا کہ ہندوستانی شہریوں کو ہراساں کرنے کے واقعات پہلے بھی پیش آئے تھے، جس پر کانگریس کی قیادت والی یونائیٹڈ پروگریسو الائنس (یو پی اے) حکومت نے امریکہ کو سخت جواب دیا تھا اور اس کے سفیروں کو دی جانے والی سہولیات تک روک دی تھی ۔اس بار بھی حکومت ہند کو ایسا ہی سخت موقف اختیار کرتے ہوئے امریکہ کو جواب دینا چاہیے ۔انہوں نے کہا، "امریکہ میں ہندوستانیوں کو ہتھکڑیاں لگا کر اور ذلیل کر کے نکالے جانے کی تصاویر دیکھ کر، ایک ہندوستانی ہونے کے ناطے مجھے تکلیف ہوتی ہے ۔ مجھے دسمبر 2013 کا وہ واقعہ یاد ہے جب ہندوستانی سفارت کار دیویانی کھوبراگڑے کو امریکہ میں ہتھکڑی لگائی گئی تھی اور اسٹرپ سرچ کیا گیا تھا۔ خارجہ سکریٹری سجاتا سنگھ نے امریکی سفیر نینسی پاول سے سخت احتجاج درج کرایا تھا۔مسٹر کھیڑا نے کہا، "یو پی اے حکومت نے سخت ردعمل ظاہر کیا تھا۔ میرا کمار، سشیل کمار شندے اور راہل گاندھی جیسے لیڈروں نے ہندوستان کے دورے پر آئے امریکی کانگریس کے وفد (جارج ہولڈنگ، پیٹ اولسن، ڈیوڈ شوائیکرٹ، راب وڈال اور میڈلین بورڈلو) سے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے امریکہ کی اس کارروائی کو 'قابل مذمت' قرار دیا۔ حکومت ہند نے امریکی سفارتخانے کو فراہم کی جانے والی سہولیات واپس لے لی تھیں، جن میں سفارت خانے کے اہلکاروں کے لیے کھانے اور شراب کی رعایتی درآمد کی اجازت بھی شامل تھی۔ محکمہ انکم ٹیکس نے امریکی ایمبیسی کے اسکول کی تحقیقات شروع کر دی تھی۔ انہوں نے کہا، ''وزیر خارجہ جان کیری نے دیویانی کھوبراگڑے کے ساتھ سلوک پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔ امریکی انتظامیہ نے سکریٹری خارجہ سجاتا سنگھ کو فون کیا اور امریکہ کی طرف سے افسوس کا اظہار کیا تھا۔

دہلی میں ڈبل انجن والی حکومت بنے گی: سچدیوا

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی کے ریاستی صدر ویریندر سچدیوا نے دعویٰ کیا ہے کہ دہلی میں ڈبل انجن کی حکومت بنے گی۔ مسٹر سچدیوا نے بدھ کو کہا'' کئی سالوں کی جدوجہد آج ختم ہو جائے گی۔ دہلی میں ڈبل انجن والی حکومت بنے گی اور آج دہلی کے لوگ وکست دہلی کی تعمیر کے لیے ووٹ دیں گے۔ انہوں نے کہا'' مسٹر اروند کیجریوال اپنی شکست کو یقینی مان کر جس طرح دہلی میں غنڈہ گردی کر رہے ہیں، وہ قابل مذمت ہے۔ کل رات، ہم نے دیکھا کہ دہلی کی سی ایم آتشی کا معاون 5 لاکھ روپے کے ساتھ پکڑا گیا ہے۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ عام آدمی پارٹی کا کردار کیا ہے۔

دہلی کے بہتر مستقبل کے لیے ووٹ دیں: یادو

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) دہلی ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے لوگوں سے دہلی کے بہتر مستقبل کے لیے ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔ ووٹ ڈالنے کے بعد مسٹر یادو نے کہا'' آج جمہوریت کے عظیم تہوار کے موقع پر، میں نے اپنے پورے خاندان کے ساتھ ووٹ ڈال کر اپنی ذمہ داری پوری کی ہے۔ میری آپ سب سے عاجزانہ گزارش ہے کہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے آپ بھی ووٹ دیں اور دہلی کے بہتر مستقبل کا انتخاب کریں۔

مرمو اور دھنکھڑ سمیت کئی لیڈروں نے ووٹ ڈالے

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) دہلی اسمبلی کی 70 سیٹوں کے لیے بدھ کی صبح 7 بجے سے ووٹنگ جاری ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ، کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی سمیت کئی لیڈروں اور افسران نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر اپنا ووٹ ڈالا۔ صبح 11 بجے تک اوسطاً 19.95 فیصد پولنگ ہو چکی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے نئی دہلی میں ڈاکٹر راجندر پرساد کیندریہ ودیالیہ میں اپنا ووٹ ڈالا۔ انہوں نے پہلی بار قومی راجدھانی علاقے میں ووٹ ڈالا ہے۔ مسٹر دھنکھڑ اپنی اہلیہ سدیش دھنکھڑ کے ساتھ نارتھ ایونیو میں سی پی ڈبلیو ڈی سروس سینٹر میں اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے قطار میں کھڑے نظر آئے اور اس دوران انہوں نے قطار میں کھڑے لوگوں سے بات چیت کی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور ان کی اہلیہ کیے کوجے شنکر نے این ڈی ایم سی اسکول آف سائنس اینڈ ہیومینٹیز، تغلق کریسنٹ میں قائم پولنگ اسٹیشن پر اپنا ووٹ ڈالا۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد کہا'' میں نے دہلی کے لوگوں سے بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ دہلی کے لوگ ووٹنگ میں ریکارڈ بنائیں۔'' لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ووٹ ڈالنے نرمان بھون میں واقع پولنگ اسٹیشن پہنچے اور اپنا ووٹ ڈالا۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اور کالکاجی اسمبلی سیٹ سے عام آدمی پارٹی کی امیدوار آتشی نے کالکاجی کے ایک پولنگ بوتھ پر اپنا ووٹ ڈالا۔ محترمہ آتشی نے کہا کہ یہ صرف ایک الیکشن نہیں ہے، یہ ایک مذہبی جنگ ہے۔ یہ حق اور باطل کی لڑائی ہے۔ آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال اپنی اہلیہ سنیتا کیجریوال اور والدین گوبند رام کیجریوال اور گیتا دیوی کے ساتھ اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے لیڈی ارون سینئر سیکنڈری اسکول پہنچے۔ نئی دہلی اسمبلی حلقہ سے مسٹر کیجریوال کا مقابلہ کانگریس کے سندیپ دکشت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے پرویش ورما سے ہے۔ اس کے علاوہ کئی بڑی شخصیات نے بھی اپنا ووٹ ڈالا، جن میں بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی نے دہلی کی کے کامراج لین میں ڈالا۔ انہوں نے پولنگ بوتھ پر تبصرہ بھی لکھا۔ ہندوستانی آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے بھی کے کامراج لین میں واقع پولنگ اسٹیشن پر ووٹ ڈالا۔ الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو ووٹ ڈالنے موتی باغ اسمبلی کے پولنگ اسٹیشن پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں صبح سے ہی صاف ستھرے طریقے سے ووٹنگ جاری ہے۔ کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ہے۔ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر بہترین انتظامات ہیں۔ ووٹ ڈالنے کے لیے آنے والے لوگوں کا تجربہ اچھا ہے۔ میں تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضرور کریں۔

دہلی اسمبلی انتخابات: سیلم پور میں برقع اور چراغ دہلی میں بیریکیڈ پر تنازعہ، جنگ پورہ میں پیسے تقسیم کرنے کا الزام

نئی دہلی 5فروری: دہلی اسمبلی کی 70 نشستوں پر انتخابات کے دوران عام آدمی پارٹی (عآپ) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے درمیان الزام برائے الزام کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ دریں اثنا، برقع، بیریکیڈنگ اور پیسے بانٹنے کے الزامات کے درمیان پولیس پر جانبداری کے الزامات نے انتخابی ماحول کو مزید گرم کر دیا۔ جنگ پورہ اسمبلی حلقے میں عام آدمی پارٹی کے امیدوار منیش سسودیا نے ایک عمارت کے باہر پہنچ کر الزام عائد کیا کہ یہاں خواتین کو ووٹ دینے کے عوض پیسے دیے جا رہے ہیں۔ عمارت کے باہر بی جے پی کے پولنگ ایجنٹس نے اپنی میزیں لگا رکھی تھیں اور دہلی پولیس کے اہلکار تعینات تھے۔ منیش سسودیا کی پولیس اہلکاروں سے بھی تلخ کلامی ہوئی جس کے بعد اے اے پی اور بی جے پی کارکنان نے نعرے بازی شروع کر دی۔ سیلم پور اسمبلی حلقے میں بی جے پی کارکنان نے عام آدمی پارٹی پر برقع نشین خواتین کے ذریعے فرضی ووٹنگ کرانے کا الزام لگایا۔ بی جے پی کے کارکن بڑی تعداد میں پولنگ اسٹیشن کے باہر جمع ہو گئے اور عآپ کارکنوں کے ساتھ نوک جھونک شروع ہو گئی۔ دہلی پولیس نے دونوں پارٹیوں کے کارکنوں کو منتشر کر کے حالات کو قابو میں کیا۔ دہلی پولیس نے سیلم پور میں فرضی ووٹنگ کے الزامات کی وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ دو ووٹرز کے یکساں نام اور پتے کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہوئی تھی، تاہم کوئی فرضی ووٹنگ نہیں ہوئی۔ پریزائیڈنگ افسر نے انتخابی ضوابط کے مطابق معاملہ حل کیا اور دونوں ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی۔ دوسری جانب عآپ رہنما سنجے سنگھ نے الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے ایک کارکن کو دہلی پولیس نے حراست میں لے کر مندر مارگ تھانے منتقل کیا ہے۔ پولیس نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ کارکن کو اس لیے حراست میں لیا گیا کیونکہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ سیاسی جماعت کی میز پر زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ چراغ دہلی علاقے میں بیریکیڈنگ کے معاملے پر جنوبی دہلی کے ڈی سی پی انکت چوہان اور عآپ رہنما سورب بھاردواج کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ سورب بھاردواج نے دہلی پولیس پر ووٹرز کو خوفزدہ کرنے اور غیر ضروری بیریکیڈ لگا کر ووٹنگ مراکز تک رسائی کو مشکل بنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی پولیس جان بوجھ کر پولنگ بوتھوں کے راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے تاکہ ووٹرز کو حوصلہ شکنی کا سامنا ہو۔ انکت چوہان نے جواب میں کہا کہ صرف بزرگ اور معذور افراد کو گاڑی کے ذریعے پولنگ اسٹیشن کے اندر آنے کی اجازت ہے اور یہ ضابطہ تمام مراکز پر یکساں لاگو ہے۔

☆☆☆

عالمی کتاب میلہ: قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ترجمے کی اہمیت پر مذاکرہ و مشاعرہ

نئی دہلی 5فروری: قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام عالمی کتاب میلے میں کل دو پروگراموں کا انعقاد ہوا پہلا پروگرام قومی اردو کونسل کے اسٹال پر ترجمے کی اہمیت کے عنوان سے ہوا جس میں نئی نسل کے مترجمین ڈاکٹر احسن ایوبی، ڈاکٹر نوشاد منظر اور ڈاکٹر جاوید عالم نے بطور مہمان شرکت کی اور انھوں نے ترجمہ نگاری کے تعلق سے اپنے تجربات شیئر کیے۔ انھوں نے ترجمے کے حوالے سے نئے رجحانات پر بھی گفتگو کی۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر سرور الہدیٰ شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی۔ انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں نئی نسل کے ترجمہ نگاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صدی کثیر لسانی ثقافت سے شناخت کی جاتی ہے، ایسے میں نئی نسل کے لیے مختلف زبانوں اور علوم سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ نئی نسل کا مختلف زبانوں کی طرف بڑھتا ہوا رجحان خوش آئند ہے۔ نظامت ڈاکٹر عبدالباری نے کی۔ بعد ازاں کونسل کے زیر اہتمام 'ٹیکھک منچ' میں ایک شاندار مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت بزرگ شاعر چندر بھان خیال نے کی۔ صدارتی تقریر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آج کل مشاعرے تو بہت ہو رہے ہیں لیکن اس کا معیار و وقار دن بدن گرتا جا رہا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے جس طرح کی کوششیں ہونی چاہئیں وہ آج کل کے مشاعرے میں ناپید ہیں۔ سنجیدہ مشاعرے کے انعقاد کے حوالے سے قومی اردو کونسل کی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ انھوں نے اپنے اشعار سے بھی سامعین کو محظوظ کیا۔ ان کے علاوہ اس مشاعرے میں اقبال اشہر، نصرت مہدی، پاپولر میرٹھی اور آلوک یادو نے خوبصورت اشعار پیش کیے۔ نظامت معین شاداب نے کی اور شکریے کی رسم ڈاکٹر عبدالباری نے انجام دی۔ مشاعرے کے منتخب اشعار پیش ہیں: دل میں جب جستجو کے شرارے چلے، میری انگلی پکڑ کر ستارے چلے (چندر بھان خیال)، کھلی آنکھوں ہی رخصت ہو گئی وہ، مجھے آنے میں دیری ہو گئی تھی (اقبال اشہر)، میں کہاں اپنی کسی فکر کے اظہار میں تھی، میں تو ہر دور میں سوچے ہوئے کردار میں تھی (نصرت مہدی)، جذبہ انسانیت سے اپنا رشتہ توڑ کر، ڈاکو وہ ڈاکو ہی کیا مل گیا شاعر کا جبڑا توڑ کر (پاپولر میرٹھی)، نئی نسلوں کے ہاتھوں میں بھی تابندہ رہے گا، میں مل بھی جاؤں گا مٹی میں قلم زندہ رہے گا (آلوک یادو)، افلاک تو کیا ملتے زمیں کا نہ رہوں گا، میں تیرے بھروسے پہ کہیں کا نہ رہوں گا۔

☆☆☆☆

دہلی انتخابات میں سچائی کی ہوگی جیت: آتشی

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے دہلی کے لوگوں سے ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات میں سچائی کی جیت ہوگی۔ محترمہ آتشی نے بدھ کو ایکس پر کہا'' دہلی میں آج کا الیکشن صرف ایک انتخاب نہیں ہے، یہ ایک مذہبی جنگ ہے۔ یہ اچھائی اور برائی کے درمیان لڑائی ہے۔ یہ کام اور غنڈہ گردی کے درمیان جنگ ہے۔ میں دہلی کے تمام لوگوں سے اپنا ووٹ ڈالنے کی اپیل کرتی ہوں۔ کام کے لئے ووٹ دیں، اچھائی کے لئے ووٹ دیں۔ سچائی جیت ہوگی۔'' عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا[؟] پیارے دہلی والوں، آج ووٹ ڈالنے کا دن ہے۔ آپ کا ووٹ صرف ایک بٹن نہیں ہے، یہ آپ کے بچوں کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ اچھے اسکول، بہترین اسپتال اور ہر خاندان کو باعزت زندگی دینے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جھوٹ، نفرت اور خوف کی سیاست کو شکست دے کر سچائی، ترقی اور ایمانداری کو فتح دلانا ہے۔ خود بھی ووٹ دیں اور اپنے خاندان، دوستوں اور پڑوسیوں کو بھی تحریک دیں۔ غنڈہ گردی ہارے گی، دہلی جیتے گی۔ آپ لیڈر منیش سسودیا نے کہا ''میں دہلی کے تمام ووٹروں سے اپیل کرتا ہوں کہ جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں جوش و خروش سے حصہ لیں اور اپنا ووٹ ضرور دیں۔ ووٹ دینا ہر شہری کا حق ہے اور جمہوری نظام کو مضبوط کرنے کی ذمہ داری بھی۔'' انہوں نے کہا کہ آپ کا ہر ووٹ ہمارے بچوں کے بہتر کل کے لیے وقف ہوگا۔ دہلی کی اس ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے ووٹ کے حق کا استعمال کرتے ہوئے اپنا تعاون دیں۔

اوکھلا سے 'عآپ' امیدوار امانت اللہ خان پر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج

نئی دہلی 5فروری: دہلی اسمبلی انتخابات کے دوران اوکھلا اسمبلی حلقے سے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے امیدوار امانت اللہ خان پر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے یہ کارروائی ایک ویڈیو سامنے آنے کے بعد کی ہے جس میں انتخابی مہم ختم ہونے کے باوجود مبینہ طور پر امانت اللہ خان کی ٹیم کو پرچار کرتے دیکھا گیا ہے۔ یہ ایف آئی آر جامعہ نگر پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق، ایک شخص انصار عمران نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو شیئر کی تھی جس میں 'عآپ' کے حامیوں کو انتخابی ضابطہ اخلاق اور دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ انصار عمران نے دعویٰ کیا کہ انتخابی مہم کی مدت ختم ہونے کے باوجود 'عآپ' کے حامی اوکھلا میں سرگرم ہیں اور کھلے عام ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے امانت اللہ خان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ ڈی سی پی ساؤتھ ایسٹ دہلی کے 'ایکس' ہینڈل سے ایک پوسٹ کے ذریعے بتایا گیا کہ یہ ایف آئی آر دفعہ 223/3/5 بی این ایس اور 126 آر پی ایکٹ کے تحت درج کی گئی ہے جس کا ایف آئی آر نمبر 25/95 ہے۔ خیال رہے کہ امانت اللہ خان اوکھلا اسمبلی حلقے سے مسلسل دو بار انتخابات جیت چکے ہیں۔ پارٹی نے ایک بار پھر ان پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے انہیں امیدوار نامزد کیا ہے۔ ان کی سیاسی سفر کا آغاز 2008 میں ہوا جب انہوں نے دہلی اسمبلی انتخابات میں لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے امیدوار کے طور پر حصہ لیا تھا، تاہم وہ 2008 اور 2013 کے انتخابات میں کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔ 2015 میں امانت اللہ خان نے عام آدمی پارٹی میں شمولیت اختیار کی اور اسی سال اوکھلا سے ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ 2020 کے انتخابات میں بھی انہوں نے کامیابی حاصل کی۔ وہ 'عآپ' کے بڑے مسلم چہروں میں شمار کیے جاتے ہیں اور اوکھلا میں ان کی مقبولیت کافی مضبوط ہے۔ یہ واقعہ انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق کی اہمیت اور اس پر سختی سے عمل درآمد کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے تمام معاملات میں سخت کارروائی کرے گی تاکہ انتخابات شفاف اور منصفانہ طریقے سے منعقد ہو سکیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 5فروری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1715۔ اسپین اور پرتگال کے درمیان جنگ ختم۔

1778۔ برطانیہ نے فرانس کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1788۔ میساچوسٹس امریکہ کے قانون کو ماننے والا چھٹی ریاست بنی۔

1788۔ فرانس نے امریکہ کو تسلیم کیا تھا اور پیرس میں امریکہ کے ساتھ امدادی معاہدہ ہوا تھا۔

1819۔ سر تھامس اسٹیم فورڈ رافلس نے سنگاپور کی کھوج کی۔

1833۔ اٹھو جدید دور میں یونان کے پہلے بادشاہ بنے۔

1869۔ یونان کریٹ چھوڑنے کو راضی ہوا۔

1890۔ بھارت رتن سے سرفراز اور عظیم مجاہد آزادی خان عبدالغفار خان کی پیدائش۔

1899۔ معاہدہ پیرس کو امریکی سینیٹ نے ایک ووٹ سے منظور کیا اور اسی روز اسپین اور امریکہ جنگ کا خاتمہ ہوا تھا۔

1899۔ اسپین نے کیوبا اور فلپائن امریکہ کو سونپ دیے۔

1911۔ سابق اداکار اور امریکہ کے 40 ویں صدر رونالڈ ولسن ریگن (مدت صدارت 89-1981۔ وفات 5 جون 2004) کی پیدائش ہوئی تھی۔

1911۔ پہلا اولڈ ایج ہوم اریزونا کے پریسکاٹ میں کھولا گیا تھا۔

1918۔ تیس سال سے زیادہ کی عمر والی خواتین کو برطانیہ میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہوا۔

1937۔ کے الیزابیتھ اوہی جان مارشل لا اسکول شکاگو سے لاء کی ڈگری حاصل کرنے والی پہلی جاپانی خاتون بنی تھی۔

1922۔ زہریلی گیس اور آبدوز اسلحہ پر پابندی کے معاملے پر امریکہ، فرانس، جاپان، اٹلی اور برطانیہ کے مابین اتفاق کے ساتھ واشنگٹن کانفرنس اختتام پذیر ہو گیا۔

1931۔ آزاد ہندستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے والد اور اہم مجاہد آزادی موتی لال نہرو کا انتقال ہوا تھا۔

1941۔ برطانوی فوج نے لیبیا کے بن غازی شہر پر قبضہ کیا۔

1945۔ جمائیکا کے مغنی (گلوکار) باب مارلے کی پیدائش ہوئی تھی۔

1951۔ امریکہ نے نیواڈا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1952۔ برطانیہ کے شاہ جارج ہشتم کے انتقال کے بعد ان کی بیٹی الیزابیتھ دوم 6 فروری 1952 کو برطانیہ کے تخت پر بیٹھیں۔

1958۔ مانچسٹر یونائیٹڈ فٹبال ٹیم کو لے جانے والا طیارہ میونچ ایرپورٹ پر تباہ ہو گیا جس میں ٹیم کے سات ممبران مارے گئے۔

محترمہ اناچاندی کیرل 1959۔ ہائی کورٹ کی پہلی خاتون جج بنی تھیں۔

1959۔ محترمہ اندرا گاندھی کو انڈین نیشنل کانگریس کا لیڈر منتخب کیا گیا تھا۔

1959۔ اناچاندی کیرل ہائی کورٹ کی پہلی خاتون جج بنیں۔

1967۔ مشہور عالمی باکسنگ چیمپئن محمد علی نے اریسٹ ٹیریل کو 15 راؤنڈ مقابلہ کے بعد عالمی باکسنگ ایسوسی ایشن (ڈبلیو بی اے) میں شکست دے کر ہیوی ویٹ خطاب جیتا تھا۔

1968۔ دسواں وینٹر اولمپک کھیل کا افتتاح فرانس کے گرینوبل میں ہوا تھا۔ اس افتتاحی تقریب میں اٹھارہ ہزار لوگوں نے شرکت کی تھی جس کا افتتاح جنرل چارلس ڈی گال نے کیا تھا۔

1975۔ امریکہ نیواڈا تجربہ گاہ پر ایٹمی تجربہ کیا تھا۔

1977۔ برطانیہ کی ملکہ الیزابیتھ دوم نے اپنی بادشاہت کی سلور جوبلی منائی تھی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے شوہر ڈک آف ایڈنبرگ کے ساتھ اپنے نوآبادیات ممالک کا بھی دورہ کیا تھا اور انہوں نے اس تقریب کو یادگار 56 ہزار میل کا سفر کیا تھا۔

1983۔ ٹینس کے جانے مانے کھلاڑی آرتھر کا انتقال۔

1991۔ روس کے خلائی اسٹیشن 'سلایت 7' ٹوٹنے کے بعد اس کا ملبہ اٹلانٹک میں گرا تھا۔

1998۔ امریکہ کے واشنگٹن نیشنل ایرپورٹ کا نام بدل کر رونالڈ ریگن نیشنل ایرپورٹ رکھا گیا تھا۔

1999۔ ملک کا پہلا پیس میکر بینک کولکتہ میں قائم۔

2000۔ فن لینڈ کی وزیر خارجہ محترمہ ترجا ہولومین ملک کی صدر منتخب ہوئی تھیں۔ فن لینڈ کی تاریخ میں پہلی صدر خاتون تھیں۔

2001۔ کانگریس کے سینئر لیڈر وی این گاڈگل کا انتقال۔

2002۔ ہندستان نے سرحد میں داخل ہونے والے پاکستانی جاسوس جہاز کو مار گرایا۔

2003۔ کولمبیا کے سخت اور صحت کے وزیر کی ایک طیارہ حادثہ میں موت ہو گئی تھی۔

2004۔ روس کی راجدھانی ماسکو کے ایک زمین دوز ٹرین میں صبح ہوئے خودکش بم حملے میں 40 افراد ہلاک اور دیگر 100 زخمی ہو گئے تھے۔

2004۔ تیرہویں لوک سبھا تحلیل۔

2005۔ جموں کشمیر میں اودھم پور کے نزدیک بس حادثہ میں 32 افراد مارے گئے۔

امریکی صدر ٹرمپ کی فلسطین کے متعلق 'ہذیان گوئی':

غزہ کے بے گھر لوگوں کو تباہ علاقے سے باہر مستقلاً آباد کیا جانا چاہیے: ٹرمپ

واشنگٹن، 5 فروری: امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو تجویز دی کہ غزہ میں بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کو جنگ زدہ علاقے سے کہیں باہر مستقل طور پر آباد کیا جانا چاہیے۔ ٹرمپ نے یہ بات اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے آغاز پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ٹرمپ نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ لوگوں کو (غزہ) واپس جانا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ اس وقت غزہ میں نہیں رہ سکتے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ایک اور جگہ کی ضرورت ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک ایسا مقام ہونا چاہیے جو لوگوں کو خوش کرے۔ صدر کے بیان سے قبل ان کے اعلیٰ مشیروں نے کہا تھا کہ جنگ زدہ علاقے کی تعمیر نو کے لیے تین سے پانچ سال کی ٹائم لائن، جو کہ عارضی جنگ بندی کے معاہدے میں بیان کی گئی ہے، قابل عمل نہیں ہے۔ صدر ٹرمپ نے مصر اور اردن سے غزہ کے باشندوں کو اپنے ملکوں میں دوبارہ آباد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ جسے دونوں ممالک نے مسترد کر دیا تھا۔ تاہم، ٹرمپ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ مصر اور اردن اور دوسرے ممالک، جن کا انہوں نے نام نہیں لیا، بالآخر فلسطینیوں کو لینے پر راضی ہو جائیں گے۔ صدر ٹرمپ نے غزہ کی عشروں کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہ کہا کہ آپ دہائیوں پر نظر ڈالیں، غزہ میں موت ہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ایسا کئی سالوں سے ہو رہا ہے۔ یہ سب موت ہے۔ اگر ہم لوگوں کو مستقل طور پر اچھے گھروں میں آباد کرنے کے لیے ایک خوبصورت علاقہ حاصل کر سکیں جہاں وہ خوش رہ سکیں اور انہیں گولی نہ ماری جائے، انہیں ہلاک نہ کیا جائے اور نہ ہی انہیں چاقو سے مارا جائے جیسا کہ غزہ میں ہو رہا ہے۔ اس سے قبل امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی نے منگل کو کہا تھا کہ غزہ کی تعمیر نو کے لیے تین سے پانچ سال کی ٹائم لائن جنگ سے تباہ حال علاقے کے لیے لڑائی کے خاتمے کا کوئی قابل عمل منصوبہ نہیں ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق تین سے پانچ سال میں تعمیر نو کا منصوبہ اسرائیل اور حماس کے درمیان عارضی جنگ بندی کے معاہدے میں طے کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف کی طرف سے یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو منگل کو صدر ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں میٹنگ کے لیے پہنچ چکے ہیں اور واشنگٹن نے عرب ممالک سے غزہ میں بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کی نقل مکانی کے لیے اپنے مطالبے کو دہرایا ہے۔ وٹکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ میرے نزدیک فلسطینیوں کو یہ سمجھانا ناانصافی ہے کہ شاید وہ پانچ سال میں واپس آسکیں گے۔ وہیں مصر، اردن اور دیگر عرب ممالک نے جنگ کے بعد علاقے کی تعمیر نو کے دوران غزہ کی پٹی سے 23 لاکھ فلسطینیوں کو منتقل کرنے کی صدر ٹرمپ کی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے۔ لیکن، اے پی کے مطابق، امریکی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فلسطینیوں کی غزہ سے نقل مکانی کے لیے زور دے رہے ہیں۔ اس ضمن میں وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا کہ غزہ کی تعمیر نو کے معاملے کو حقیقت پسندانہ طریقے سے دیکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ غزہ کی تعمیر کیسے کریں گے؟ ٹائم لائن کیا ہے؟ یہ لوگ ملبے کے ڈھیر میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے اسلحے پر بیٹھے ہیں جو ابھی پھٹا نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کو اس وقت دو اطراف سے حماس کے خلاف جنگ کے معاملے پر دباؤ کا سامنا ہے۔ ایک طرف تو ان کے دائیں بازو کے اتحادی غزہ میں حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف عارضی جنگ بندی ختم کرنے کا کہہ رہے ہیں اور دوسری جانب جنگ سے اکتائے ہوئے اسرائیلی غزہ میں اسیر یرغمالیوں کو گھر واپس لانا چاہتے ہیں اور 15 ماہ سے جاری تنازعہ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ، دریں اثنا، جنگ بندی کے طویل مدتی امکانات کے بارے میں محتاط نظر آتے ہیں۔

امریکی ہتھیار مال غنیمت ہیں

واپس نہیں کیئے جائیں گے: طالبان

کابل، 5 فروری: افغانستان میں طالبان حکومت نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ کی جانب سے افغانستان میں چھوڑے گئے فوجی ہتھیار ان کا حاصل کیا گیا **مال غنیمت** ہے اور اسے دوبارہ حاصل کرنے کی کسی بھی کوشش پر یہ ہتھیار استعمال کیے جائیں گے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 20 جنوری کو حلف برداری کے دن دیے گئے بیان کے بعد افغانستان میں قائم طالبان کی عالمی سطح پر غیر تسلیم شدہ حکومت کا یہ پہلا باضابطہ ردِ عمل ہے۔ ٹرمپ نے افغانستان کے ڈی فیکٹو (عملاً) حکمرانوں سے امریکی ہتھیار واپس لینے کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے پیر کو ایکس کے ایک اسپیس سیشن میں بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ امریکہ کی جانب سے افغانستان میں چھوڑے گئے اور سابق افغان حکومت کو فراہم کردہ ہتھیار مالِ غنیمت کے طور پر اب مجاہدین (یا طالبان فورسز) کے قبضے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "افغان عوام اب ان ہتھیاروں کے مالک ہیں اور انہیں اپنی آزادی، خودمختاری اور اسلامی نظام کے دفاع کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ کوئی بیرونی طاقت ہمیں ان ہتھیاروں کو امریکہ کے حوالے کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی نہ ہی ہم ان کے ہتھیار ڈالنے کا کوئی مطالبہ تسلیم کریں گے۔ ان کے بقول ہم ان ہتھیاروں کو چھیننے کی ہمت کرنے والے حملہ آوروں کے خلاف استعمال کریں گے۔ واضح رہے کہ امریکہ کی قیادت میں مغربی افواج تقریباً دو دہائیوں تک افغانستان میں دہشت گرد گروپس سے لڑنے اور اس وقت کی بین الاقوامی حمایت یافتہ حکومت کے تحفظ کے لیے موجود رہی تھیں۔ تاہم اگست 2021 میں طالبان کی جانب سے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد ان افواج کا انخلا ہوا تھا۔ سال 2022 میں امریکی محکمہ دفاع کی ایک رپورٹ میں یہ سامنے آیا تھا کہ فوجی انخلا مکمل ہونے کے بعد تقریباً سات ارب ڈالر مالیت کا فوجی ساز و سامان افغانستان میں رہ گیا تھا۔ اس ساز و سامان میں طیارے، فضا سے زمین پر مار کرنے والا گولہ بارود، فوجی گاڑیاں، ہتھیار، مواصلاتی آلات اور دیگر سامان شامل تھا جسے بعد ازاں طالبان نے قبضے میں لے لیا تھا۔ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ واشنگٹن میں ایک ریلی سے خطاب میں کہا تھا کہ ان کے پیشرو جو بائیڈن نے ہمارے فوجی ساز و سامان کا ایک بڑا حصہ دشمن کو دے دیا۔ انہوں نے خبردار کیا تھا کہ طالبان کے زیر اقتدار افغانستان کے لیے مستقبل کی مالی امداد کا انحصار امریکی فوجی ہتھیاروں کی واپسی پر ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے وضاحت کیے بغیر کہا تھا کہ اگر ہم سالانہ اربوں ڈالر ادا کریں گے تو انہیں بتائیں کہ جب تک ہمارا فوجی ساز و سامان واپس نہیں کر دیتے ہم انہیں رقم نہیں دیں گے۔ ذبیح اللہ مجاہد نے پیر کو ٹرمپ کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کا دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد سے امریکہ سے مالی امداد کی مد میں ایک پائی بھی وصول نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ کابل نے واشنگٹن سے نہ تو کبھی مدد چاہی ہے اور نہ ہی کبھی اس کی توقع رکھی ہے۔

حماس-اسرائیل کا آپس میں جنگ بندی

ضابطے کی خلاف ورزی کا الزام

مقبوضہ بیت المقدس، 5 فروری: رائٹرز کے مطابق، غزہ میں عسکریت پسند تنظیم حماس کے ترجمان عبداللطیف القنوعہ نے منگل کو دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل نے جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے دوران غزہ میں انسانی معاملات پر عمل درآمد نہیں کیا ہے، اور جنگ کے دوران تباہ ہونے والے اسپتالوں، سڑکوں، پانی کے کنوؤں اور انفرا اسٹرکچر کی مرمت میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ اسرائیل نے فوری طور پر حماس کے اس الزام کا جواب نہیں دیا ہے۔ البتہ، اسرائیل کی نائب وزیر خارجہ شیرن ہسکل نے ایم ایس این بی سی نشریاتی ادارے کے پروگرام "مارننگ شو" میں بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حماس نے بہت سے ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے۔ نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ اس کے باوجود، ہم پر امید ہیں، ہم اپنے خاندان کے تمام افراد کو واپس لانا چاہتے ہیں، اور ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ اسرائیل کی سلامتی کا تحفظ کیا جا سکے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان 15 ماہ کی لڑائی کے بعد جنگ بندی کا پہلا مرحلہ 19 جنوری کو شروع ہوا تھا ہوا جس کے تحت لڑائی میں وقفہ، حماس کی جانب سے کچھ اسرائیلی یرغمالوں کی رہائی اور اس کے بدلے میں اسرائیلی جیلوں سے سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کی رہائی شامل ہیں۔ رائٹرز کے مطابق حماس کے ترجمان عبداللطیف القنوعہ نے منگل کو یہ بھی کہا کہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر روابط اور مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ تاہم انہوں نے واضح نہیں کیا کہ یہ بات چیت کس کے ساتھ ہو رہی ہے۔ نہ ہی اس کی تصدیق کی جا سکی ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے منگل کے روز کہا تھا کہ اسرائیل اس معاہدے پر عمل درآمد جاری رکھنے پر بات چیت کے لیے ایک اعلیٰ سطحی وفد قطر کے دارالحکومت دوحہ بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے۔ نیتن یاہو منگل کو واشنگٹن میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران متوقع طور پر جنگ بندی کے معاہدے اور سعودی عرب کے ساتھ تعلقات استوار کرنے سمیت خطے کو درپیش دیگر مسائل پر بات کریں گے۔ جس میں یرغمالوں کی رہائی اور غزہ سے اسرائیلی فوجیوں کا انخلا توجہ کا مرکز ہوں گے۔ امریکہ، مصر اور قطر کی ثالثی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے تین مرحلے ہیں جبکہ پہلے مرحلے کے نکات پر دونوں اطراف سے عمل درآمد جاری ہے۔ تاہم، رائٹرز کے مطابق مشرق وسطیٰ کے مسئلے کے دیرپا حل پر صورت حال ابھی واضح نہیں ہے۔ جنگ میں وقفے کے دوران غزہ میں اقوام متحدہ اور انسانی ہمدردی کے تحت کام کرنے والے اداروں اور اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ بے گھر ہونے والے اور متاثرہ فلسطینیوں کے لیے امدادی سامان کی ترسیل میں بھی خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا آغاز 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے سے ہوا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق حماس کے دہشت گرد حملے میں تقریباً 1,200 افراد ہلاک ہوئے اور 250 کے لگ بھگ افراد کو یرغمال بنا لیا گیا جو حماس کی اسیری میں رہے۔ امریکہ سمیت بعض مغربی ملکوں نے حماس کو ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہے۔ دوسری طرف غزہ پر اسرائیلی جوابی حملوں میں حماس کے زیر انتظام فلسطینی محکمہ صحت کے مطابق 47 ہزار سے زائد اور آزاد ذرائع کے مطابق 60 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔

☆☆☆☆

فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل کے ساتھ تعلقات ممکن نہیں: سعودیہ

ریاض، 5 فروری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے فلسطینیوں کی جبری ہجرت اور بعض عرب ممالک کی موافقت سے فلسطینی ریاست کے عدم قیام سے متعلق بیان پر سعودی عرب کا ردعمل آ گیا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے آج بدھ کے روز باور کرایا ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے حوالے سے مملکت کا موقف پختہ اور اٹل ہے جس کو ہلایا نہیں جا سکتا۔ بیان میں زور دیا گیا ہے کہ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات ہرگز نہیں ہوں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان یہ موقف 18 ستمبر 2024 کو سعودی مجلس شوریٰ میں صریح طور سے واضح کر چکے ہیں۔ اسی طرح شہزادہ محمد بن سلمان نے یہ اٹل موقف 11 نومبر 2024 ریاض میں عرب اسلامی سربراہ اجلاس میں دہرایا تھا۔ انھوں نے باور کرایا تھا کہ 1967 کی سرحدوں پر فلسطینی ریاست کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی اور اس ریاست کا دار الحکومت مشرقی بیت المقدس ہوگا۔ بن سلمان نے فلسطینی اراضی پر اسرائیلی قبضے کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ سعودی وزارت خارجہ نے باور کرایا ہے کہ مملکت فلسطینی عوام کے قانونی حقوق کو ضرر پہنچانے کو یکسر مسترد کرتی ہے جس میں اسرائیلی بستیوں کی آبادکاری، فلسطینی اراضی انضمام یا فلسطینی عوام کی ان کی سرزمین سے جبری ہجرت کی کوشش شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آج عالمی برادری کا یہ کردار ہے کہ وہ ان سنگین انسانی مصائب کو ختم کرنے کے لیے کام کرے جن کے بوجھ تلے فلسطینی عوام دبے ہوئے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ موقف قابل مذاکرات نہیں۔ فلسطینی قوم کے اپنے قانونی حقوق حاصل کیے بغیر مستقل اور منصفانہ امن ممکن نہیں ہے۔ یہ بات سابقہ اور موجودہ امریکی انتظامیہ کو واضح کی جا چکی ہے۔ سعودی عرب کا یہ موقف منگل کی شام وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر کی اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔ ملاقات میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اعلان کیا تھا کہ ان کا ملک غزہ کی پٹی پر قبضہ کر کے وہاں کی آبادی کو دیگر زیادہ محفوظ جگہوں پر منتقل کرنے کا سوچ رہا ہے جن میں اردن اور مصر شامل ہے۔ معلوم رہے کہ مذکورہ دونوں ممالک ایک سے زیادہ مرتبہ فلسطینیوں کی جبری ہجرت کو مسترد کر چکے ہیں۔

انڈونیشیا کے جزیرے ہلماہیرہ میں زلزلے کے شدید جھٹکے

جکارتہ، 5 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے جزیرے ہلماہیرہ میں بدھ کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے بدھ کو بتایا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح 3 بج کر 12 منٹ پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.1 تھی۔ زلزلے کا مرکز سطح سے تقریباً 110.0 کلومیٹر کی گہرائی میں 127.21 ڈگری شمالی عرض البلد اور 127.21 ڈگری مشرقی طول البلد پر واقع تھا۔

سڈنی ریلوے اسٹیشن کے قریب چاقو کے حملے میں ایک شخص کی موت

سڈنی، 5 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا میں سڈنی کے مغربی مضافات میں سے ایک کنکس ووڈ ریلوے اسٹیشن کے قریب چاقو کے حملے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ آسٹریلیا کی نیو ساؤتھ ویلز ریاست میں پولیس نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ منگل کو وسطی سڈنی سے تقریباً 50 کلومیٹر مغرب میں کنکس ریلوے اسٹیشن کے قریب مقامی وقت کے مطابق رات 10:20 بجے ایک 58 سالہ شخص کے سینے پر چاقو سے وار کیے جانے کے بعد ہنگامی خدمات کو بلایا گیا۔ ایمبولینس اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر اس شخص کا علاج کیا اور پھر اسے مقامی اسپتال لے گئے، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو محاصرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

شمال مشرقی آسٹریلیا میں سیلاب سے دوسری موت کی تصدیق

سڈنی، 5 فروری (یو این آئی) شمال مشرقی آسٹریلیا میں سیلاب کے پانی میں دوسرے شخص کی موت کی تصدیق ہوئی ہے اور رہائشیوں کو آنے والے دنوں میں شدید بارشوں سے خبردار کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کی ریاست کوئنز لینڈ کی پولیس نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ منگل کی صبح انگھم شہر کے قریب گنے کے کھیتوں سے ایک 82 سالہ خاتون کی لاش ملی۔ خاتون کی لاش مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے کے قریب ایک پڑوسی کو سیلابی پانی کے کم ہونے کے بعد ملی۔ آسٹریلیا کے کوئنز لینڈ کے شمالی ساحلی علاقے میں سیلاب کے بحران میں یہ دوسری موت ہے۔ اس سے قبل، اتوار کے روز ایک 63 سالہ خاتون انگھم میں ہلاک ہوگئی تھی، جو کہ ٹاؤنز وِل اور کیرنز کے شہروں کے درمیان متاثرہ علاقے میں سب سے زیادہ متاثرہ قصبوں میں سے ایک ہے، جب ہنگامی خدمات کی ایک کشتی جس میں چھ افراد سوار تھے، ایک درخت سے ٹکرا کر سیلابی پانی میں الٹ گئی۔ وزیر اعظم انتھونی البانی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں کہا کہ وہ "اس ناقابل یقین حد تک مشکل وقت میں خاندان اور برادری کے لیے فکر مند ہیں۔" کچھ علاقوں میں جمعہ اور پیر کی درمیانی شب تقریباً دو میٹر بارش ہوئی، لیکن منگل کو حالات میں قدرے بہتری آئی، جس سے وہاں سے نکالے گئے کچھ رہائشیوں کو ٹاؤنسویلے کے نشیبی علاقوں میں اپنے گھروں میں واپس جانے کی اجازت ملی۔ تاہم، بیورو آف میٹرولوجی نے خبردار کیا ہے کہ ٹاؤنسوِلے، انگھم اور آس پاس کے علاقوں میں آنے والے دنوں میں 200 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ ٹاؤنس وِلے سے 350 کلومیٹر سے زیادہ اندر واقع جارج ٹاؤن شہر کے نشیبی علاقوں کے رہائشیوں کو منگل کی رات گھر خالی کرنے کا حکم دیا گیا تھا جب قریبی دریا کے کنارے ٹوٹ گئے تھے۔

سعودی ولی عہد اور صدر عرب امارات کے درمیان فون پر تبادلہ خیال

ریاض، 5 فروری: سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے درمیان فون پر منگل کے روز تبادلہ خیال ہوا ہے۔ اس تبادلہ خیال کے دوران بین الاقوامی سطح پر پیدا شدہ صورت حال اور سلامتی و استحکام کے لیے جاری کوششیں زیر بحث آئیں۔ سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق فون کال کے دوران دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر بات کرنے کے علاوہ تعاون کے باہمی فروغ اور اس کے لیے امکانات کا جائزہ لیا۔ ولی عہد اور شیخ محمد بن زاید النہیان نے اس فون کال کے دوران علاقے کی تازہ ترین صورت حال، پیش آمدہ تازہ ترین واقعات پر گفتگو کے علاوہ بین الاقوامی منظرنامے پر بھی غور کیا۔ نیز سلامتی و استحکام کے حصول کے لیے کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔

غزہ پر کنٹرول کی ٹرمپ کی شیطانی سوچ مضحکہ خیز اور کارِ عبث ہے: حماس

غزہ، 5 فروری: فلسطینی تنظیم حماس کے ذمہ دار سامی ابوزہری نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد غزہ کے بارے میں دیئے گئے ریمارکس پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرمپ کا غزہ کو کنٹرول میں لینے کا بیان انتہائی مضحکہ خیز اور فضول ہے۔ سامی ابوزہری نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کے بارے میں خیالات کو مسترد کرتے ہوئے یہ مختصر گفتگو بین الاقوامی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے ساتھ کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کا کوئی بھی خیال خطے میں آگ لگانے کا باعث بن سکتا ہے۔ واضح رہے اسرائیلی وزیر اعظم اور امریکی صدر کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی۔ جہاں دونوں رہنماؤں نے غزہ پر کنٹرول کے مختلف طریقوں، حماس اور فلسطینیوں سے غزہ کو پاک کرنے کی کوششوں اور اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرنے کی تکمیل کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

سویڈن کے اسکول میں فائرنگ سے 10 افراد ہلاک

ہیلسنکی، 5 فروری (یو این آئی) سویڈن کی اوریبرو کاؤنٹی میں بالغوں کی تعلیم کے مرکز ربر کسکا سکولان میں منگل کی شام کو ہوئی فائرنگ میں دس افراد ہلاک ہو گئے۔ سویڈش پولیس کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں مشتبہ حملہ آور بھی شامل ہے۔ تفتیش اور مزید تلاش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ متاثرین کی صحیح تعداد واضح نہیں تھی، تاہم، ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ مشتبہ شخص نے اکیلے ہی واقعہ کو انجام دیا اور پولیس نے دہشت گردی کی وجہ سے انکار کیا ہے۔ سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے منگل کو دیر گئے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وسطی سویڈن کے اوریبرو میں اسکول میں فائرنگ ملک کی تاریخ کی بدترین اجتماعی فائرنگ ہے۔ مسٹر کرسٹرسن نے عوام سے قیاس آرائیوں سے گریز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکام کو اپنی تحقیقات کرنے کے لیے جگہ دی جانی چاہیے۔ سویڈن کے وزیر انصاف گونر سٹرومر نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "سویڈش عوام اس کی وجہ جاننا چاہتے ہیں، لیکن ہمیں جواب کا انتظار کرنا پڑے گا۔" وقت کے ساتھ سب کچھ سامنے آ جائے گا۔" کنگ کارل XVI گسٹاف نے ایک بیان میں اس دن کو سویڈن کے لیے سیاہ دن قرار دیتے ہوئے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرین اور زخمیوں کے اہل خانہ اور دوستوں سے ہمدردی کا اظہار کیا اور پولیس، ریسکیو اور ہیلتھ ورکرز کی کوششوں کی تعریف کی۔

واشنگٹن ڈی سی میں ہیلی کاپٹر طیارہ حادثے کے تمام 67 متاثرین کے باقیات برآمد

واشنگٹن، 05 فروری (یو این آئی) امریکہ کے واشنگٹن ڈی سی میں ریسکیو ٹیموں نے گزشتہ ہفتے ہیلی کاپٹر اور ایک مسافر طیارے کے درمیان ٹکر میں ہلاک ہونے والے تمام 67 افراد کے باقیات برآمد کر لئے ہیں۔ یہ اطلاع منگل کو امریکی میڈیا نے دی۔ اے بی سی نیوز نے یونیفائیڈ کمانڈ کے حوالے سے بتایا کہ 66 باقیات کی شناخت کر لی گئی ہے۔ یونیفائیڈ کمانڈ نے کہا کہ اس کا عملہ اب بھی دریائے پوٹومیک سے طیارے کے بڑے ٹکڑوں سمیت ملبہ ہٹانے کا کام کر رہا ہے اور یہ کام منگل کی شام تک جاری رہے گا۔ توقع ہے کہ اگر ماحولیاتی اور سمندری حالات سازگار رہیں تو بدھ کے روز ان لوڈنگ کی جائے گی۔ کمانڈ نے کہا کہ اس کے بعد بلیک باک ہیلی کاپٹر کے ملبے کو نکالنے کے لیے آپریشن شروع کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ بدھ کی رات رونالڈ ریگن واشنگٹن نیشنل ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران ایک مسافر بردار طیارہ جس میں 64 افراد سوار تھے، آرمی ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گیا تھا، جس کی وجہ سے دونوں طیارے پر فیلے پوٹومیک دریا میں گر گئے۔ ہیلی کاپٹر میں تین امریکی فوجی سوار تھے۔ یہ 1982 کے بعد واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والا سب سے مہلک ہوائی حادثہ تھا۔ حادثے کی تحقیقات یو ایس نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کی قیادت میں چل رہی ہے۔

ٹرمپ نے ایران کو جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکنے کے لیے زیادہ دباؤ بنایا

واشنگٹن، 5 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو ایران پر نام نہاد زیادہ دباؤ کی مہم کو بحال کرنے کے لئے ایک ایگزیکٹو کارروائی کی، جس کا مقصد اسے جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکنا ہے۔ اوول آفس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے یہ قدم کچھ ہچکچاتے ہوئے اٹھایا ہے اور انہیں امید ہے کہ یہ اقدام ایران کے ساتھ مذاکراتی معاہدے کی طرف لے جائے گا۔ اس دوران وہ ایک دستاویز پر دستخط کر رہے تھے، جس کا اصل مواد اور فارمیٹ ابھی تک وائٹ ہاؤس نے عام نہیں کیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا" یہ وہ بات ہے جس سے میں پریشان ہوں۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ میں اس پر دستخط کروں۔ میں ایسا کروں گا۔ یہ ایران کے لیے بہت سخت ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ ہم ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ کر سکتے ہیں یا نہیں۔ صدر نے مزید کہا" لہذا میں اس پر دستخط کر رہا ہوں اور میں اسے کرنے سے ناخوش ہوں، لیکن میرے پاس واقعی زیادہ انتخاب نہیں ہے کیونکہ ہمیں مضبوط اور پرعزم ہونا پڑے گا۔ میرا مطلب ہے، ہم یہ دیکھنے جا رہے ہیں کہ میرے عہدے پر رہتے ہوئے ان کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتے۔ یہ بہت آسان ہے۔ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتے۔ مسٹر ٹرمپ نے یہ کارروائی وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے ملاقات سے کچھ وقت قبل کی، جس کا ایک مقصد واشنگٹن کے دورے کے دوران ٹرمپ انتظامیہ سے ایران پر مزید دباؤ ڈالنے کے لیے کہنا ہے۔ بعد میں اوول آفس میں مسٹر نیتن یاہو کے ساتھ بیٹھے، مسٹر ٹرمپ نے ایران سے متعلق ایک میڈیا سوال کا جواب دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جب ان کی پہلی مدت ختم ہوئی تو ایران بڑی مشکل میں تھا لیکن جو بائیڈن انتظامیہ کی ناکام مشرق وسطیٰ پالیسی کی وجہ سے اب وہ بہت زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ہم انہیں جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ بہت آسان ہے۔ آپ جانتے ہیں، میں نے ایک بہت مضبوط اعلانیہ پر دستخط کیے ہیں۔

درگاپور اسٹیشن نئے سرے بنے گا

20 کروڑ روپے سے گڈز شیڈ بنایا جائے گا

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے ڈی آر ایم چیتا نند سنگھ نے پیر کو کہا کہ آسنسول اسٹیشن پر مسافروں کی سہولیات میں اضافہ ہوگا۔ درگاپور اسٹیشن کو نئے سرے سے بنایا جائے گا اور 20 کروڑ روپے کی لاگت سے گڈز شیڈ بنایا جائے گا۔ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ رانی گنج اسٹیشن سے گزرے گا اس لیے وہاں بھی بہت کام ہوگا۔ اراضی سے تجاوزات ہٹانے میں ریلوے کو درپیش رکاوٹ کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ زبردستی کچھ نہیں کیا جائے گا، جو بھی تنازع ہے اسے بات چیت سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کی زمین برسوں سے خالی پڑی ہے۔ اس وقت ریلوے کے پاس فنڈز نہیں تھے اور زمین دستیاب نہیں تھی ڈی آر ایم نے کہا کہ درگاپور ریلوے اسٹیشن ایک بہت اہم ریلوے اسٹیشن ہے، یہاں ایک گڈز شیڈ بھی ہے جہاں سے سامان کی آمدورفت ہوتی ہے۔ درگاپور اسٹیشن سے مزید ٹرینیں چلانے کی بھی مانگ ہے لیکن جگہ کی کمی کی وجہ سے یہ ممکن نہیں ہے۔ وہاں 20 کروڑ روپے سے ایک نئی گڈز روڈ بنائی جائے گی۔ درگاپور اسٹیشن کی بحالی کیا جائے گا۔ انڈال اور درگاپور کے مشترکہ منصوبے پر کام کیا جا رہا ہے پانچویں لائن وہاں بچھائی جائے گی۔ جس کی وجہ سے ٹرینوں کی امدورفت آسان ہو جائے گی۔

☆

غلام سرور کی خدمات ومحبت کبھی فراموش نہیں کی جاسکتی

قاضی نذرالاسلام اسکول کی دعائیہ مجلس میں علماء کرام کا اظہار

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) غلام سرور کاونسلر وارڈ 28 کی اچانک رحلت 2 فروری کی رات ہوئی انکی رحلت کی خبر سے حلقہ سوگ میں ڈوب گیا، پر خلوص پروقار شخصیت کے مالک خلیق مخلص ملنسار انسان غلام سرور کی اچانک رحلت سے شہر واطراف کی آبادی رنج والم میں ڈوبی ہوئی ہے۔ بلاتفریق مذہب وملت بلا امتیاز سیاست ہر ایک ضرورت مند کی حاجت کو فوری طور پر پورا کرتے غلام سرور کاونسلر وارڈ 28 کی شخصیت محدود نہیں تھی۔ بظاہر یہ اپنے وارڈ 28 کے کاونسلر منتخب ہوئے لیکن انکی وسعت نظر بہت دور دور ہوتی، ہر ایک کیلئے انکا دروازہ کھلا رہتا تھا، غلام سرور کی خدمات انکی محبت کو کبھی فراموش کیا جا سکتا، مذکورہ خیالات کا اظہار قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول جہانگیری محلہ لیڈی بگان وارڈ28 کے وسیع وعریض ہال میں منعقدہ دعائیہ مجلس میں شہر کے معروف علماء کرام الحاج مفتی شکیل الرحمٰن قاسمی خطیب وامام جہانگیری محلہ مسجد، الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی قاضی ضلع پچھم بردوان دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول کر رہے تھے۔ اس دعائیہ مجلس میں غلام سرور مرحوم کے فرزند ارجمند ایڈوا کیٹ تابش سرور، ڈاکٹر الحاج عشرت بیتاب سابق ہیڈ ماسٹر، مختار عالم شکھشا بندھو آسنسول سرکل، سابق ہیڈ ماسٹر محمد نسیم، سابق ہیڈ ماسٹر سردار رب نواز صارم، محمد جاوید، محمد معظم سونو، محمد سہراب، محمد خورشید خوشو، ببلو رعنا، محمد ساجد موذن صاحب، محمد معین، الحاج محمد ظفر عالم، محمد نسیم اختر الیکٹرک کنٹیکٹر، سید محمد پرویز، محمد انعام انصاری ودیگر اس موقعے پر موجود تھے۔ علماء کرام نے تقریری سلسلہ دراز کرتے ہوئے کہا کہ ہر ایک چیز فانی ہے، صرف اللہ باقی رہنے والے ہیں، ہر ایک انسان اپنی مدت مکمل کر کے اس دنیا فانی سے کوچ کر جاتا ہے کہا کہ جب انسان کی روح پرواز کر جاتی ہے تو گھر والے رشتہ دار روتے ہیں تو فرشتے کہتے ہیں کہ کیا انہوں نے اپنی سانس مکمل نہیں کی، کیا انہوں نے اپنا دانہ مکمل نہیں کیا، پانی مکمل نہیں کیا، انہوں نے اپنی تمام چیز جو انکی قسمت میں لکھی تھی مکمل کر لی۔ علماء نے کہا کہ جب انسان پیدا ہوتا ہے تو اسی وقت انکی زندگی کی مدت انکی خوراک سب کچھ لکھ دی جاتی ہے۔ جب یہ مکمل ہو جاتا ہے تو اس دنیا سے کوچ کر جاتا ہے لیکن جانے والے کی یاد ستاتی ہے۔ انکی جدائی میں رنج والم صدمہ ہوتا ہے لیکن انسان کو صبر کرنا چاہئے اور اللہ نے صبر رکھا ہے اور صبر کا بدلہ جنت رکھا ہے، علماء نے کہا کہ غلام سرور کی جدائی کا غم سب سے زیادہ انکے اپنے خونی رشتہ دار کو سب سے زیادہ ہوگا، انکی اہلیہ، انکے فرزند ارجمند، انکی دختر نیک اختر، انکے داماد کو سب سے زیادہ رنج والم ہے۔ انکے رفقاء ان سے محبت کرنے والے لوگوں کو بھی غلام سرور کی رحلت سے بیحد غم ہے۔ سارے لوگ رنج والم میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ پورے حلقے میں سوگ کی فضا چھائی ہوئی ہے، کہا گیا کہ باپ کا سب سے بہتر واچھا جانشیں اولاد ہی ہوتی ہے، غلام سرور کے فرزند تابش سرور ایڈوا کیٹ کو کہا گیا کہ آپ اپنے والد کے نقش وقدم پر چلیں۔ غلام سرور کی پر وقار سماجی خدمات، ملی خدمات، سیاسی خدمات، انسانی خدمات جس طرح بے لوث انداز میں وہ کیا کرتے تھے، آپ بھی اسی راہ پر چلیں۔ آپ ماشا اللہ تعلیم یافتہ ہیں، نوجوان ہیں، اپنے والد کی جگہ ہر خدمات انجام دیں۔ آپکو بھی عوامی محبت ملے گی۔ آپ شہر کے معروف ایڈوا کیٹ ہیں، آپکے خاندان میں دینی دنیاوی تعلیمات پائی جاتی ہے۔ غلام سرور کے والد محترم الحاج محمد عباس گارڈ تبلیغی جماعت سے منسلک تھے۔ والدہ گھر پر دینی تعلیمات کے پروگرام کرتی، گھرانہ اعلی تربیت یافتہ اور دینی و دنیاوی تعلیم سے بھرپور اراستہ ہے۔ غلام سرور تعلیمی اداروں کی ترقی کے بارے میں بھی ہمیشہ سوچ وفکر رکھتے تھے۔ قوم وملت کی ترویج وترقی کے ہمیشہ خواہ تھے کبھی یہ پرواہ نہیں کی کہ میری پزیرائی ہو رہی ہے کہ نہیں، نام ونمود نہیں چاہتے تھے۔ کون برا کہہ رہا، کون تنقیدوں کی بارش کر رہا، انکی ذرہ برابر فکر نہیں کرتے، ہمیشہ اپنی ملت کے کام کیلئے اپنے سامنے والے سے آنکھ میں آنکھ ملا کر جرأت مندی سے بات کرتے تھے۔ بہت دلیر انسان تھے غلام سرور، نہایت ہی مخلص ملنسار خلیق انسان تھے ہر ایک سے بڑی خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ انکی خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ انکا حسن وسلوک بھی منفرد انداز کا تھا جس سے ہر خاص وعام بیحد متاثر ہوتا تھا۔ انکے در سے کوئی بھی شخص مایوس نہیں لوٹتا تھا، بڑے سے بڑے مسائل کو حل کرنے میں مہارت رکھتے تھے۔ اپنے تو اپنے غیر بھی انکی صلاحیت انکی مہارت کی تائید کرتے تھے۔ غلام سرور لڈن بھائی جان کہلاتے تھے، ہر چھوٹے بڑے سبھی کے بھائی جان تھے انکی میت جب اٹھی اور قبرستان کی طرف بڑھی تو لوگوں کا ازدھام بھیڑ غلام سرور کی محبت تھی۔ علماء نے کہا کہ کسی کو گھر گھر جا جا کر نماز جنازے میں شرکت کے لئے بلایا نہیں گیا تھا مگر لوگوں کی جم غفیر یہ ثابت کر رہی تھی کہ غلام سرور سے لوگ بے انتہا محبت رکھتے ہیں۔ غلام سرور کے اچانک رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے بھر پانا ناممکن تو نہیں پر مشکل ضرور ہے، بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا، علماء نے کہا آج ہر شخص انکی جدائی کے غم میں نڈھال ہے، اللہ پاک انہیں غریق رحمت کرے، انکی چھوٹی بڑی غلطیوں کو معاف کرے، انکے درجات بلند کرے، انکی مغفرت کرے، لواحقین عزیز واقارب رفقاء کو صبر جمیل عطا کرے آمین، دعائیہ مجلس سے قبل ایصال ثواب کیلئے قران خوانی کا اہتمام کیا گیا جس میں اس قرآن خوانی اور دعائیہ مجلس کے اہتمام میں قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کی ہیڈ ٹیچر ناہید روحی، اسسٹنٹ ٹیچرس میں محمد اعجاز احمد، شاداب پرویز، محمد شمشاد عالم، الحاج محمد شہنواز عالم، ربانہ خاتون کے علاوہ مڈ ڈے میل کی خواتین شکیلہ بانو، شہناز بانو، خیر النساء، زینب خاتون پیش پیش سرگرم نظر آرہے تھے۔ اسکول ہذا کی ہیڈ ٹیچر اور ٹیچرس نے بتایا کہ غلام سرور کی ذاتی دلچسپی سے ہمارا اسکول سہ منزلہ عمارت میں نظر آرہا ہے۔ قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کی ترویج وترقی کیلئے کاونسلر غلام سرور ہمیشہ سوچ وفکر رکھتے تھے۔ انکی ثمر آور کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہمارا اسکول پختہ بلند عمارت کی شکل میں آپلوگ دیکھ رہے ہیں۔ شہر واطراف میں غلام سرور سے محبت کرنے اور انکے چاہنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہے جنکے دل میں غلام سرور کی محبت بسی ہوئی ہے۔ بہت ساری جگہوں پر اداروں تنظیموں کی جانب سے غلام سرور کے ایصال ثواب کیلئے قران خوانی اور دعائیہ مجلسوں کا انعقاد ہو رہا ہے۔

برنپور پریمئر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ سیزن 0.4 کا شاندار اغاز

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) برن پور پریمئر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد پائل ملٹی پلازہ کی جانب سے شائننگ گراؤنڈ، دھرم پور میں کیا گیا ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں مہمانوں میں سابق ایم ایل اے سہراب علی، اے سی پی اپسیتا دتہ، سی آئی اشوک سنگھ موہاپاترا، تھانہ انچارج تمئے رائے، ہیرا پور ٹریفک گارڈ انچارج پرسین جیت ماجھی، سینئر ایڈوکیٹ سومناتھ چٹراج اور دیگر موجود تھے مہمانوں کا استقبال سید امتیاز احمد، سید اظہر، سید دانش اور سوجیت سنگھ وغیرہ نے گلدستے پیش کر کے کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ACP اپسیتا دتہ اور دیگر مہمانوں نے ٹورنامنٹ کے شاندار انعقاد کو سراہا اور اس کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا، مہمانوں نے ٹورنامنٹ کا پہلا میچ کھیلنے والے نیتا جی فرینڈس سوشل ویلفیئر سوسائٹی اور لگان اسپورٹنگ کلب کے کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں نیتا جی فرینڈس سوشل ویلفیئر سوسائٹی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کی اس پروگرام کا کامیاب انعقاد ترنمول اقلیتی سیل کے ضلع صدر کے ساتھ ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ایس ایم حسن مونو نے کیا۔ اس برن پور پریمیر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ سیزن 0,4 میں کل 12 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔

بوگڑا میں بزرگ کی لٹکی ہوئی لاش برآمد

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے بوگڑا میں ایک گھر سے ایک بزرگ کی لٹکتی لاش برآمد ہوئی مہلوک شخص کی شناخت 57 سالہ اجیت داس ساکن بوگرا کالونی، جموڑیہ تھانہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس دن دوپہر کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق بوگڑا کے رہنے والے اجیت داس کافی عرصے سے ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ آج صبح گھر کے لوگوں نے اسے گھر کے اندر گلے میں رسی سے لٹکا ہوا پایا، اسے فوری طور پر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اندازہ لگایا کہ بزرگ شخص نے ذہنی تناؤ کے باعث رسی سے لٹک کر خودکشی کی ہے اس واقعہ میں غیر معمولی موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔

پانا گڑھ کی ایک پرائیویٹ فیکٹریوں کے سامنے احتجاجی مظاہرہ ادیواسی خواتین مزدوروں کو بری تجویز دینے پر حکام کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) کچھ دن پہلے قبائلی برادری کی کئی خواتین نے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے کاکسا تھانے میں شکایت درج کرائی تھی، شکایت میں خواتین نے کہا کہ وہ پانا گڑھ شلپا تعلقہ میں ایک پرائیویٹ فیکٹری میں کام کرتی ہیں۔ اس فیکٹری کے ایک اہلکار نے انہیں بری تجویز دی اس پیشکش پر راضی نہ ہونے پر انہیں نوکری سے نکالنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں اسی دوران فیکٹری کے کچھ اہلکاران کے ساتھ بدتمیزی کرتے تھے۔ اس واقعے کے خلاف کنکسا کی کئی قبائلی تنظیموں کی جانب سے خواتین اور مردوں نے فیکٹری کے گیٹ کے سامنے احتجاج کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پولیس انتظامیہ کو فی الفور اس فیکٹری کے خلاف قانونی کارروائی کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ آنے والے دنوں میں فیکٹری میں کام کرنے والے تمام کارکن محفوظ طریقے سے کام کر سکیں ساتھ ہی ایسے انتظامات کیے جائیں کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ اس دن قبائلی تنظیموں کے اس احتجاج کی وجہ سے پانا گڑھ شلپا تعلقہ میں کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

☆

کلچرل اینڈ لٹریری فورم آف بنگال کے زیر اہتمام

آسنسول میں 4 روزہ پہلا بین الاقوامی فلم اور ثقافتی میلہ شروع

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) کلچرل اینڈ لٹریری فورم اف بنگال کے زیر اہتمام 4 روزہ پہلا انٹرنیشنل فلم اور کلچرل فیسٹیول 2025 آسنسول بی این ارموڑ میں واقع رابندر بھون، آسنسول میں شروع ہوا۔ یہ چار روزہ میلہ 7 فروری تک جاری رہے گا۔ اس موقع پر شام کو رابندر بھون میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نامور تھیٹر ورکر اداکار پردیپ بھٹا چاریہ، فلم ڈائریکٹر کوشک سین گپتا اور سمن میترا، نامور استاد نوین چندر سنگھ، آرٹسٹ دیبرت گھوش اور خون کے عطیہ کی تحریک کے رہنما پربیر دھر نے شمع روشن کر کے بین الاقوامی فلم فیسٹیول اور ثقافتی میلے کا افتتاح کیا۔ فورم کے صدر اور آسنسول کارپوریشن کے سابق میئر جتیندر تیواری نے کہا کہ اس سے قبل آسنسول میں فلم فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا تھا لیکن کسی وجہ سے اس تقریب کو روک دیا گیا تھا۔ آسنسول کے لوگ فلم فیسٹیول چاہتے ہیں وہ فلمی ستاروں کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ آسنسول کے لوگ فلمی ستاروں سے اس قدر محبت کرتے ہیں کہ انہوں نے پارلیمنٹ میں اپنے خیالات کی نمائندگی کے لیے فلمی ستاروں کو بطور رکن پارلیمنٹ منتخب کیا لیکن یہ بہت دکھ کی بات ہے کہ آسنسول کے لوگ ان سے اتنا پیار کرنے کے باوجود فلمی ستارے فلمی میلے میں نہیں آئے 2014 سے 2024 تک آسنسول میں فلم فیسٹیول کا انعقاد نہیں ہو سکا۔ لہٰذا اس کا اہتمام 2025 میں کیا جا رہا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ تنظیم پہلے دن سے کہہ رہی ہے کہ یہ ایک غیر سیاسی فیسٹیول ہے لہٰذا کوشش کی گئی ہے کہ ایسی تقریب میں ہر طبقہ فکر کے لوگوں اور تمام سیاسی نظریات کے لوگوں کو شامل کیا جائے انہوں نے کہا کہ اس فیسٹیول کا تعلق کسی سیاست سے نہیں ہے وہ لوگ جو فلموں سے محبت کرتے ہیں، وہ جو چاہتے ہیں آسنسول میں دوبارہ فیسٹیول میں ان سب سے گزارش کرتا ہوں کہ اس فیسٹیول کے انعقاد میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند دنوں میں آسنسول کے لوگوں کو دنیا کی بہترین فلموں میں سے منتخب فلمیں دیکھنے کا موقع ملے گا۔ افتتاحی تقریب میں دبرتا گھوش، پراویر دھر اور نوین چندر سنگھ کو 'آسنسول رتن' سے نوازا گیا منتظمین نے بتایا کہ فلمیں رابندر بھون میں دکھائی جائیں گی اور ثقافتی میلہ رابندر بھون کے باہر منعقد کیا جائے گا۔

☆

کلٹی میں زمین کے تنازع پر جھگڑے پر پڑوسیوں پر تیزاب اور گرم پانی پھینکنے کا الزام، 4 زخمی، پولیس تفتیش کر رہی ہے

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے کلٹی تھانہ کے کیندوا بازار علاقے میں بدامنی ایک پرانے زمینی تنازعہ پر ہے ہنگامہ آرائی کے نتیجے میں پڑوسی خاندان کے افراد نے دوسرے پڑوسی خاندان کے افراد پر گرم پانی اور تیزاب پھینکنے کا الزام لگایا منیشا کیشری اور رادھا کیشری نے الزام لگایا کہ کلٹی کے کیندوا بازار علاقے کے رہنے والے پون کیشری، نوین کیشری اور جیوتی کیشری اور دیگر نے گرم پانی میں تیزاب ملا کر آلوک کیشری، ریشو کیشری اور موہت کیشری پر پھینک دیا تینوں کو شدید زخمی حالت میں آسنسول اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تینوں متاثرہ نوجوانوں کے اہل خانہ کی جانب سے کلٹی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے بتایا جاتا ہے کہ اس شکایت کی بنیاد پر تھانہ کلٹی پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے بتایا جاتا ہے کہ کیندوا بازار علاقہ میں دو خاندانوں کے درمیان زمین کا تنازعہ بہت دنوں سے چل رہا ہے اس زمین پر موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کو لے کر ہنگامہ ہوا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ تحریری شکایت کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ایک شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

آسنسول:45 کروڑ سے لابی، ریلوے کوارٹر پر خرچ 28 کروڑ، ہر کالونی میں پارک اوپن جم اور اے ٹی ایم

آسنسول:5فروری (عوامی نیوز سروس) ہر کالونی میں پارک اوپن جم اور اے ٹی ایم آسنسول ریل کی طرف سے ریل کو 2 بہتر رہائش دستیاب کے لیے 8 کروڑ خرچ کیے جا رہے ہیں لوک پائلٹوں کے لیے تھری اسٹار ہوٹل والی مقبول سے لابی پر 45 کروڑ خرچ کیئے جا رہے ہیں۔ آر پی ایف کے لیے بھی بہتر بیرک کے لئے کروڑوں خرچ کر رہے ہیں جو آنے والے کچھ مہینے تیار ہو جائیں گے۔ آسنسول ریل محکمہ کے ڈی ار ایم چیتنا انند سنگھ نے یہ جانکاری ریل ڈی ار ایم دفتر کے کانفرنس ہال میں ایک پریس کانفرنس منعقد کر کے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو دی ڈی ار ایم نے کہا کہ ملک کے ساتھ ساتھ آسنسول کے ریل کوارٹروں کو ٹھیک کیا جائے گا۔ ریل محکمہ میں ریل گاڑیوں کے بہتر سہولت دستیاب ہونے کے لیے 28 کروڑ خرچ کیے جا رہے ہیں۔ وہیں 14 کروڑ قدیم کوارٹرز پر خرچ کیا جا رہا ہے اس کے ساتھ ہی ہر کالونی میں اوپین جم اور پارکنگ ہونگے۔ کالونیوں میں ای ٹی ایم اور کیوسک بھی لگیں گے ریل کوارٹرس میں ہارویسٹنگ کے لیے پانی کا ذخیرہ کیلئے الگ سے ڈیڑھ کروڑ خرچ کیا جا رہا ہے 45 کروڑ سے تھری اسٹار سہولت بھری لابی ہوگی۔ ڈی آر ایم نے کہا کہ مال لوڈنگ میں آسنسول محکمہ ملک میں ساتویں مقام پر ہے وہیں لوڈنگ اور انلوڈنگ ملا کر پانچویں مقام پر ہے مالڑی ہو یا تری گاڑی، اس کی آپریٹنگ میں رنگ کرمیوں کی کردار انتہائی مقبول اور اہم ہے ان کے لیے تھری اسٹار خوبصورتی والی سہولت والی لیبی تیار کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے 5 کروڑ سے پہلے کام کیا جا رہا تھا اب 40 کروڑ روپے کا آوٹٹن اور کیا گیا ہے یعنی کی 45 کروڑ روپے خرچ کر آدھونک سہولت والی لابی بن رہی ہے۔

کلدیپ-سندر، پنت باہر، چکرورتی-ارشدیپ ٹیم میں پہلے ونڈے میچ میں کچھ ایسی ہوگی بھارت کی پلیئنگ الیون

نئی دہلی ،5فروری (آئی این ایس انڈیا): انگلینڈ کو ٹی ٹی ٹوینٹی سیریز میں شکست دینے کے بعد اب ٹیم انڈیا انگلش کو ون ڈے سیریز میں شکست دینے کے لیے اترے گی۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان تین ونڈے میچوں کی سیریز کا پہلا میچ آج جمعرات 6 فروری کو ناگپور میں کھیلا جائے گا۔ ون ڈے ٹیم میں ہندوستان کا ٹاپ آرڈر پہلے سے ہی طے ہے۔ کپتان روہت شرما اور نوجوان اسٹار شبھ من گل اننگز کا آغاز کرتے نظر آئیں گے۔ اس کے بعد وراٹ کوہلی کا تیسرے نمبر پر کھیلنا یقینی ہے۔ وراٹ کوہلی نے 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ وراٹ کوہلی کے پاس چمپئنز ٹرافی سے پہلے اپنی فارم دکھانے کا اچھا موقع ہے۔ اس کے بعد چوتھے نمبر پر شریاس ایئر کی جگہ بھی طے ہوگئی ہے۔ جب اس سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کیا گیا تو کپتان روہت شرما اور چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے واضح کر دیا تھا کہ کے ایل راہل ہی وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند ہوں گے۔ ایسے میں رشبھ پنت یقینی طور پر ٹیم کا حصہ ہیں، لیکن ان کے لیے پلیئنگ الیون میں جگہ حاصل کرنا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ وہیں اسپن آل راؤنڈر واشنگٹن سندر اور چائنا مین اسپنر کلدیپ یادو کو بھی بینچ پر بیٹھے دیکھائی دے سکتے ہیں۔ انگلینڈ کیخلاف پہلے ونڈے میں ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ تیز گیند بازی کے شعبے کی ذمہ داری ارشدیپ سنگھ اور محمد شامی کو سونپ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ہاردک پانڈیا بھی ان دونوں کے تعاون کے لیے موجود ہوں گے۔ اس کے علاوہ ورون چکرورتی کو رویندر جڈیجہ اور اکشر پٹیل کے ساتھ اسپن کے شعبہ میں موقع ملنے کی امید ہے۔ انگلینڈ کیخلاف پہلے ون ڈے میں ٹیم انڈیا کی ممکنہ پلیئنگ الیون— روہت شرما (کپتان)، شبھ من گل، وراٹ کوہلی، شریس ایئر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، رویندر جڈیجہ، اکشر پٹیل، ورون چکرورتی، ارشدیپ سنگھ اور محمد شامی۔

دنیائے فٹ بال کے 'کنگ' کرسٹیانو رونالڈو چالیس سال کے ہوگئے

لندن، 5فروری (آئی این ایس انڈیا): فٹ بال کی دنیا کا بے تاج بادشاہ اور پرتگال کی شان کرسٹیانو رونالڈو نے زندگی کی 40 بہاریں دیکھ لی ہیں۔ دنیا بھر میں گولز کے انبار لگائے، انتھک محنت اور لگن سے اپنے ٹیلنٹ کا لوہا منوایا، اربوں مداحوں کے دلوں میں گھر کیا، رونالڈو کیریئر میں 900 گول کرنے والے پہلے فٹ بالر بنے۔ کرسٹیانو رونالڈو نے پرتگال کو کئی اہم فتوحات دلوائیں، 2016 میں یوروکپ جیتا، جس کلب کے لیے کھیلے اہم اثاثہ ثابت ہوئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 5 چمپئنز لیگ ٹائٹل اپنے نام کیے، 5 مرتبہ بیلن ڈورایوارڈ بھی جیتا، اسپورٹنگ، مانچسٹر یونائیٹڈ، ریال میڈرڈ، یوونٹس اور النصر کے ساتھ کھیلتے ہوئے فتوحات سمیٹیں۔ اسپورٹس تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو فٹ بال تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گے اور ہر نسل انہیں یاد رکھے گی۔

انڈر 19 عالمی کپ کرکٹ میں نمایاں مظاہرہ، وزیراعلی تلنگانہ نے کرکٹر تریشا کیلئے ایک کروڑ روپے انعام کا اعلان کیا

حیدرآباد 5فروری (یواین آئی) خواتین کے انڈر 19 عالمی کرکٹ کپ میں نمایاں مظاہرہ کرنے والی کرکٹر تریشا نے بدھ کو وزیراعلی تلنگانہ ریونت ریڈی سے ان کی جوبلی ہلز میں واقع قیامگاہ پر خیرسگالی ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے تریشا کو حال ہی میں منعقدہ انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔ وزیراعلیٰ نے تریشا سے خواہش کی کہ وہ کرکٹ کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے اور مستقبل میں ملک کا مزید نام روشن کرے۔ اس موقع پر انہوں نے کرکٹر تریشا کے لیے ایک کروڑ روپے اور تلنگانہ کی انڈر 19 ورلڈ کپ ٹیم کی رکن دھروتی کیسری کو 10 لاکھ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔ انڈر 19 ورلڈ کپ ٹیم کی ہیڈ کوچ نوشین اور ٹرینر شالینی کو بھی دس، دس لاکھ روپے دیئے جا رہے ہیں۔ ریاستی وزیر پی سرینواس ریڈی، چیف سکریٹری شانتی کماری، حکومت کے مشیر ویم نریندر ریڈی، ایس اے ٹی کے چیرمین شیوسینا ریڈی، سی ایم سکریٹری شانواز قاسم اور دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

محمڈن اسپورٹنگ نے آئی ایس ایل میں بھلے ہی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے مگر ٹیم کے شیدائی اب بھی ٹیم کی کارکردگی سے پوری طرح سے مایوس نہیں ہیں

کولکاتا 5فروری: موہن بگان سپر جائنٹ کے مقابلے میں محمڈن اسپورٹنگ کو آئی ایس ایل کے پچھلے میچ میں جو چار گول نل سے زبردست شکست ہوئی اس میچ کے بعد شیدائیوں کی ساری امیدیں ٹوٹ گئیں اور انہیں احساس ہوگیا کہ اس ٹیم کو آندرے چرنیشوف یا معراج الدین واڈو کیا سنبھالیں گے۔ اس ٹیم کو لیورپول، بائرن میونخ اور جوونٹس کے کوچ بھی آکر سنبھالنے کی کوشش کریں تو شاید وہ سنبھال نہیں پائیں گے۔ ایک تو ٹیم کے سبھی فارورڈ کے کھلاڑی گول پوسٹ دیکھ ہی نہیں سکتے شاید سبھی کی آنکھوں میں کیٹریکٹ ہے اور محمڈن اگلے سال جب ٹیم کی تشکیل کرے تو سبھی فارورڈ کے کھلاڑیوں کو پہلے کسی ماہر چشم کے پاس لے جائے تا کہ وہ دیکھ سکیں کہ آنکھوں میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ وہ ایک دوگز کی دوری سے بھی گول پوسٹ دیکھ نہیں پاتے اور شاٹ دائیں بائیں اور اوپر مار دیتے ہیں گویا مقصد گول کرنا نہیں چکا مارنا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ محمڈن نے اپنے دوسرے ہی میچ جس طرح سے چینین ایف سی کو شکست دی تھی اور پورے کھیل کے دوران جس بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا تھا اسے دیکھنے کے بعد سبھوں کو یہ امید پیدا ہو چکی تھی کہ اس مرتبہ بھلے ہی محمڈن کا آئی ایس ایل میں پہلا سال ہے لیکن وہ پانچویں یا چھٹی پوزیشن ضرور حاصل کرے گی لیکن پھر ایف سی گول کیرالا بلاسٹرس، ممبئی ایف سی، پنجاب ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ، حیدرآباد، بنگلورو ایف سی کے مقابلے میں جس طرح سے لگاتار شکستوں سے دوچار ہوئی اس کے باوجود محمڈن کے شیدائیوں کو امید تھی کہ موہن بگان سپر جائنٹ کے خلاف محمڈن کو فرسٹ راونڈ میں 3 گول نل سے شکست ہوئی تھی تو وہ فرسٹ راونڈ کی شکست کا حسین انتقام سکنڈ راونڈ میں لے لے گی۔ جب روسی کوچ آندرے چرنیشوف بھی 17 میچوں میں محمڈن کی بدترین کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ٹیم سے علاحدہ ہو گئے تھے کہ اس ٹیم کے ساتھ مغز پچی کرنا بیکار ہے کیونکہ سبھی کھلاڑیوں کی آنکھیں متاثر ہیں وہ دوگز کی دوری سے بھی گول پوسٹ نہیں دیکھ سکتے۔ اور دفاعی وڈفیلڈ کے کھلاڑی بھی آنکھ کے کمزور ہیں جو صحیح پاسنگ دے نہیں سکتے اور ایک بات یہ بھی کہ مڈفیلڈ کے کھلاڑی اپنی پوزیشن پکڑ کر کھیل ہی نہیں سکتے جبکہ دو تین کھلاڑی ایسے ہیں جو جان بوجھ کر ڈبل بکنگ یعنی دو یلو کارڈ دیکھنے کے مرتکب ہوئے ہیں اور ساتھ ہی لال کارڈ بھی۔ آئندہ میچ میں وہ کھیل نہیں پائیں گے۔ اس لئے انہیں زیادہ سر کھپانے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ان سب کے باوجود یہ کہنے میں عار نہیں کہ چند میچوں میں محمڈن حریف کے مقابلے میں زیادہ بہتر کھیلنے کے باوجود ٹیم شکست سے دوچار ہوئی۔ اب اگلا میچ حیدرآباد اور پھر ایسٹ بنگال سے ہوگا۔ حیدرآباد نے 18 میچوں میں 13 پوائنٹ بنا رکھے ہیں جبکہ محمڈن نے 18 میچوں میں 11 پوائنٹ بنائے۔ وہ اگر آئندہ دو میچوں میں حیدرآباد اور ایسٹ بنگال کو شکست دینے میں کامیاب ہوتی ہے تو اس کے 17 پوائنٹ ہو جائیں گے اور 13 ٹیم گروپ میں محمڈن جو اس وقت 13 ویں مقام پر ہے وہ 11 ویں مقام تو حاصل کر سکتی ہے۔

قومی کھیل: آٹھویں دن کرناٹک تمغوں کی تعداد میں سرفہرست

دہرادون، 5فروری (یواین آئی) اتراکھنڈ میں 38 ویں قومی کھیلوں کے آٹھویں دن تمغوں کی فہرست میں کرناٹک اب تک کل 53 تمغوں کے ساتھ سرفہرست ہے۔ کرناٹک نے 28 طلائی، 12 چاندی اور 13 کانسے کے تمغے جیتے ہیں۔

سروسز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 21 طلائی، 10 چاندی اور 9 کانسے کے تمغوں سمیت کل 40 تمغے جیتے اور دوسری پوزیشن برقرار رکھی۔ مہاراشٹرا نے اب تک کل 76 تمغے جیتے ہیں جن میں 16 طلائی، 33 چاندی اور 27 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ تاہم اس کے طلائی تمغوں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے اسے تیسرا مقام ملا ہے۔ تمل ناڈو 11 طلائی، 16 چاندی اور 16 کانسے کے تمغوں کے ساتھ چوتھے مقام پر ہے، جبکہ منی پور نے 11 طلائی، 10 چاندی اور پانچ کانسی کے تمغوں کے ساتھ پانچواں مقام حاصل کیا ہے۔ ہریانہ نے اب تک کل 39 تمغے جیتے ہیں جن میں سات طلائی، 13 چاندی اور 19 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دہلی نے سات طلائی، دس چاندی اور سات کانسے کے تمغوں کے ساتھ صرف 24 تمغے جیتے ہیں۔ پنجاب نے چھ طلائی، سات چاندی اور 12 کانسے کے تمغوں کے ساتھ 25 تمغے جیتے ہیں۔ میزبان ریاست اتراکھنڈ نے اب تک تین طلائی، 11 چاندی اور 12 کانسے کے تمغوں کے ساتھ 26 تمغے جیتے ہیں لیکن وہ 15 ویں نمبر پر ہے۔ 38 ویں نیشنل گیمز میں کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ آئندہ چند دنوں میں کون سی ریاست سرفہرست رہے گی۔

کپتان پیٹ کمنز کے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہونے کا خدشہ

سڈنی ،5فروری (آئی این ایس انڈیا): آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز کے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہونے کا امکان ہے۔ پیٹ کمنز ٹخنے کی تکلیف کا شکار ہیں اور تا حال انہوں نے بولنگ شروع نہیں کی، ان کی غیر موجودگی میں سری لنکا کیخلاف جاری ٹیسٹ سیریز میں اسٹیو اسمتھ کپتانی کر رہے ہیں۔ آسٹریلوی ہیڈ کوچ اینڈرو میکڈونلڈ نے شدید خدشے کا اظہار کر دیا اور کپتانی کے لیے ٹریوس ہیڈ اور اسٹیو اسمتھ سے بات چیت کی بھی تصدیق کر دی۔ اینڈرو میکڈونلڈ کا کہنا ہے کہ پیٹ کمنز نے ابھی بولنگ کا آغاز نہیں کیا ہے، ان کی انجری کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہونے کا قوی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں ہمیں نئے کپتان کی ضرورت ہوگی، اسٹیو اسمتھ اور ٹریوس ہیڈ کے ساتھ کپتانی پر بات چیت چل رہی ہے۔ آسٹریلوی ہیڈ کوچ کا کہنا ہے کہ آئندہ چند روز میں میڈیکل رپورٹس آنے کے بعد صورتحال واضح ہوگی۔ آسٹریلوی ون ڈے اسکواڈ جمعرات کو دورہ سری لنکا کے لیے روانہ ہوگا، پیٹ کمنز اسکواڈ کے ہمراہ سری لنکا نہیں جائیں گے۔ یاد رہے کہ آل راؤنڈر مچل مارش فٹنس مسائل کے باعث پہلے ہی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو چکے ہیں۔

'دی وال' دراوڈ کی کار کو پک اپ آٹو نے ماری ٹکر، بیچ سڑک ڈرائیور سے بھڑ گئے

بنگلور، 5فروری (آئی این ایس انڈیا): سابق ہندوستانی کرکٹر اور ہیڈ کوچ راہل دراوڈ منگل چار فروری کو بنگلورو کے وسنت نگر میں کنٹھم روڈ پر سامان سے لدی پک اپ گاڑی کے ڈرائیور سے بحث کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ کرکٹ میں دی وال کے نام سے مشہور دراوڑ کو میدان میں اپنے پرسکون رویے اور کھیل کی مہارت کے لیے جانا جاتا ہے، دراوڈ کی سڑک کے کنارے جھگڑے نے شائقین کو حیران کر دیا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب پک اپ نے دراوڈ کی سفید کار کو پیچھے سے ٹکر مار دی جس سے ان کی کار کو معمولی نقصان پہنچا۔ اس واقعے کے بعد سابق بھارتی کرکٹر اور پک اپ ڈرائیور کے درمیان مبینہ طور پر معمولی بات چیت ہوئی۔ ان کے درمیان جھگڑے کی ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر آ گئی ہے جو انٹرنیٹ پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ حادثہ ہائی گراؤنڈ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں آیا، اور کسی بھی فریق کی طرف سے ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق دراوڑ انڈین ایکسپریس جنکشن سے ہائی گراؤنڈز کی طرف جا رہے تھے، اس وقت یہ واقعہ پیش آیا۔ آٹو ڈرائیور نے مبینہ طور پر ٹریفک میں پھنسی ان کی کار کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ ویڈیو میں راہل دراوڑ کو حادثے کے بعد نقصان کا معائنہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ آٹو ڈرائیور یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ واقعہ فارچیونر کار کی اچانک حرکت کی وجہ سے پیش آیا۔ دراوڑ پریشان ہو جاتے ہیں اور کنڑ میں ڈرائیور سے پوچھتے ہیں کہ اس نے بروقت بریک کیوں نہیں لگائی، پیک اپ ڈرائیور کے جانے سے پہلے مسٹر کول متذکرہ شخص کا موبائل نمبر لے لیتے ہیں۔

انگلینڈ نے ناگپور ونڈے کے لیے 11 پلینگ کا کیا اعلان

نئی دہلی ،5فروری (آئی این ایس انڈیا): انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم نے بھارت کیخلاف ناگپور میں کھیلے جانے والے پہلے ون ڈے میچ کے لیے اپنے پلینگ 11 کا اعلان کر دیا ہے۔ انگلینڈ کرکٹ نے اپنے ایکس اکاؤنٹ سے پوسٹ کر کے ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ جوروٹ 14 ماہ بعد انگلینڈ کی ونڈے کرکٹ ٹیم میں واپسی کرنے جا رہے ہیں۔ اس میچ میں ٹیم کی کمان جوس بٹلر کے ہاتھ میں ہوگی۔ بین ڈکٹ اور فل سالٹ انگلینڈ کے پلینگ 11 میں اوپنرز کے طور پر نظر آئیں گے۔ مڈل آرڈر میں جوروٹ، ہیری بروک اور جوس بٹلر نظر آئیں گے۔ لیام لیونگ اسٹون، جیکب بیتھل اور برائیڈن کارس کو آل راؤنڈر کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹیم میں واحد بڑے اسپنر عادل رشید ہیں۔ فاسٹ بولرز میں جوفرا آرچر اور پاکستانی نژاد فاسٹ بولر ثاقب محمود کو جگہ دی گئی ہے۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان میچ 6 فروری بروز جمعرات وودربھ کرکٹ اسٹیڈیم ناگپور میں کھیلا جائے گا۔ اس میچ کے ساتھ جو روٹ تقریباً 14 ماہ بعد ون ڈے کرکٹ میں واپسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنا آخری ونڈے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ 2023 میں ایڈن گارڈنز میں 11 نومبر 2023 کو پاکستان کے خلاف کھیلا تھا۔ روٹ کے علاوہ چوتھے ٹی ٹوینٹی میں ایک اوور میں تین وکٹیں لینے والے فاسٹ بولر ثاقب محمود کو بھی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ انگلینڈ نے عادل رشید کو کلیدی اسپنر کے طور پر اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔

عاقب جاوید نے پاکستانی ٹیم میں فہیم اشرف اور خوشدل شاہ کی شمولیت کی بتائی وجہ

کراچی ،5فروری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کرکٹ ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں فہیم اشرف اور خوشدل شاہ کو شامل کرنے کی وجہ بتا دی۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ چیمپئنز ٹرافی سے پہلے تین ملکی سیریز معاون ثابت ہوگی، سینٹر پچ پر بیٹنگ کا موقع ملے تو پھر میچ سیناریو کا زیادہ فائدہ ہوتا ہے، نیٹس کے مقابلے میں میچ سیناریو سے کھلاڑی زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں، آسٹریلیا میں سیزن کا آغاز تھا اور پچز مشکل تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سفیان مقیم صرف ایک ون ڈے میچ کھیلے ہیں، ابرار احمد کے ہوتے ممکن نہیں کہ آپ دو اسپنرز کے ساتھ کھیلیں، پلینگ الیون میں ایک ہی اسپنر کھیلتا ہے، ہمیں فائدہ ہے کہ ہم پاکستان میں کھیل رہے ہیں، اگر کوئی انجری ہوتی ہے تو اسپنر کو تبدیل کرنے میں آسانی ہوتی ہے، ٹاپ 7 بیٹرز میں ہمارے پاس اسپنر کا آپشن ہوتا ہے۔ عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ میرے خیال میں یہی ٹیم فائنل رہیگی، فہیم اشرف کو اس لیے شامل کیا کہ وہ پیس کے ساتھ بیٹنگ بھی کرتے ہیں، فہیم اشرف آل راؤنڈر آپشن کے لیے اچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ بہت تیز ہوگئی ہے، ٹی ٹوئنٹی میں 200 رنز آسانی سے بنتے ہیں، ون ڈے میں 300 رنز ہو جاتے ہیں اور ہونے بھی چاہیے۔ عاقب جاوید نے مزید کہا کہ عامر جمال پر بات ہوئی تھی وہ زیادہ ون ڈے نہیں کھیلے، خوشدل شاہ پر آسٹریلیا جانے سے پہلے بھی بات ہوئی ہے، ان کنڈیشنز میں خوشدل شاہ اچھا کھیلتے ہیں، صائم ایوب کی غیر موجودگی میں ہمیں خوشدل شاہ پر غور کرنا پڑا۔ ایک سوال پر پاکستان کرکٹ ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ کا کہنا تھا کہ جسپریت بمراہ کی فکر بھارتی ٹیم کو ہونی چاہیے، بمراہ بھارتی ٹیم کے لیے پلس پوائنٹ ہیں، چیمپئنز ٹرافی کی خوبصورتی یہی ہے کہ سب ٹیمیں یکساں ہوتی ہیں، ہر بندے کا حق ہے کہ وہ اپنی رائے دے۔ عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ ہم نے کمبی نیشن بنانے پر فوکس کیا اور ہم یہ نہیں دیکھتے کہ کون کتنے عرصے کے بعد آیا کون نہیں آیا۔

آئی سی سی پلیئرز رینکنگ جاری ٹیسٹ میں جوروٹ اور ہندوستانی بالر بمراہ کی 'بادشاہت' برقرار

لندن، 5فروری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ پلیئرز رینکنگ جاری کر دی۔ انگلینڈ کے جوروٹ نمبر ون ٹیسٹ بیٹر برقرار ہیں جبکہ آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ تین درجے ترقی کے بعد 5 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ سری لنکا کے کمیند ومیندس ایک درجے ترقی کے ساتھ چھٹے نمبر پر موجود ہیں جبکہ آسٹریلیا کے عثمان خواجہ 6 درجے ترقی کے بعد 11 ویں نمبر پر آ گئے۔ پاکستان کے وائٹ بال ٹیم کے کپتان محمد رضوان 16 ویں اور بابر اعظم 19 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیسٹ بولرز میں بھارت کے جسپریت بمراکا پہلا نمبر برقرار ہے جبکہ ٹیسٹ بولرز میں پاکستان کے نعمان علی 5 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ آسٹریلیا کے نیتھن لیون دو درجے ترقی کے بعد چھٹے نمبر پر آ گئے۔ ٹیسٹ آل راؤنڈرز میں رویندرا جڈیجا کا پہلا نمبر ہے جبکہ ٹی ٹوئنٹی بیٹرز میں آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔ بھارت کے ابھیشک شرما لمبی چھلانگ لگاتے ہوئے 38 درجے ترقی کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئے، ٹی ٹوئنٹی بیٹرز میں بابر اعظم ایک درجے تنزلی کے بعد 7 ویں نمبر پر چلے گئے۔ ٹی ٹوئنٹی بیٹرز میں رضوان ایک درجے تنزلی کے بعد 9 ویں نمبر پر چلے گئے، ویسٹ انڈیز کے عقیل حسین ایک درجے ترقی کے بعد دوبارہ نمبر بولر بن گئے۔ انگلینڈ کے عادل رشید ایک درجے تنزلی کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئے جبکہ بھارت کے وارون چکرورتھی تین درجے ترقی کے بعد تیسرے نمبر پر آ گئے۔ بھارت کے روی بشنوئی چار درجے ترقی کے بعد چھٹے نمبر پر آ گئے، ٹی ٹوئنٹی ٹاپ ٹین بولرز میں پاکستان کا کوئی کھلاڑی شامل نہیں، ٹی ٹوئنٹی آل راؤنڈرز میں بھارت کے ہاردیک پانڈیا پہلے نمبر پر موجود ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 6th February, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۶ رفروری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

پرجوش ہندوستانی ٹیم جیت کے ارادے سے اترے گی

ناگپور، 5 فروری (یو این آئی) ٹی 20 - سیریز جیتنے کے بعد پرجوش ہندوستانی کرکٹ ٹیم انگلینڈ کے خلاف جمعرات سے شروع ہونے والی تین میچوں کی سیریز کے پہلے ایک روزہ مقابلے کو جیت کر برتری حاصل کرنے کے ارادے سے اترے گی۔ چیمپئنز ٹرافی سے قبل تین میچوں کی یہ سیریز دونوں ٹیموں کے لیے اہم ہے۔ گزشتہ سال بارباڈوس میں آئی سی سی کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی ٹیم سے ایک بار پھر بہتر کارکردگی کی امید ہے۔ وہیں ٹی ٹوئنٹی سیریز میں مایوس کن شکست کے بعد انگلینڈ فارم حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ ہندوستان نے 2023 ورلڈ کپ کے بعد سے صرف چھ ون ڈے کھیلے ہیں لیکن اپنی اہم ٹیم کے بیشتر کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے۔ کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی 50 اوور کے فارمیٹ میں فارم حاصل کرنا چاہیں گے۔ ہندوستانی ٹیم میں اسپنرز کو جگہ دی گئی۔ جبکہ زخمی جسپریت بمراہ کی جگہ ہرشت رانا کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بمراہ انجری کی وجہ سے پہلے دو ون ڈے میچوں سے باہر ہوں گے، بمراہ کے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے تیز گیند بازی کی ذمہ داری ارشدیپ سنگھ اور نئی گیند سے واپسی کرنے والے محمد شامی پر ہوگی۔

ہندوستان کی تیاریوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کپتان روہت شرما نے کہا کہ وہ دباؤ میں ٹیم کی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت پر پراعتماد ہیں۔

روہت نے کہا کہ ہمیں کھلاڑیوں کی دستیابی کے بارے میں یقین نہیں ہے، اس لیے ہم ٹیم میں توازن کو یقینی بنانا چاہتے تھے۔ ہمیں نئی گیند کے ساتھ ساتھ نچلے آرڈر پر گیند بازی کرنے والے کسی شخص کی ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ نئی گیند کے ساتھ شامی کی کارکردگی قابل ذکر رہی ہے۔ ادھر انگلینڈ کی ٹیم جو روٹ کی واپسی سے پرجوش ہے۔ روٹ انگلینڈ کے مڈل آرڈر میں ایک اہم کھلاڑی ہیں۔

کپتان جوس بٹلر نے ٹیم کے لیے روٹ کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ وہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں اور ان کا واپس آنا بہت اچھا ہے۔ ون ڈے فارمیٹ مختلف ہے، لیکن کھیل ترقی کر رہا ہے اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کے قریب ہو رہا ہے۔ ہم اس سیریز کے لیے پرجوش ہیں۔

عالمی ٹورنامنٹ چیمپئنز ٹرافی سے قبل دونوں ٹیموں کا مقصد اپنی حکمت عملیوں کو بہتر بنانا ہے، اس لئے تین میچوں کی سیریز میں سنسنی خیز کڑی ٹکر دیکھنے کو ملے گی۔

3 لاکھ دو اور گولڈ میڈل لو، نیشنل گیمز میں فکسنگ کا پردہ فاش، آئی او اے صدر پی ٹی اوشا کا اظہارِ ناراضگی

5 رفروری: ہندوستان میں اولمپک طرز کا ملٹی-اسپورٹ ایونٹ یعنی 'نیشنل گیمز' ریاست اتراکھنڈ میں جاری ہے۔ اس بڑے ایونٹ کے درمیان فکسنگ کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ گیمز ٹیکنیکل کنڈکٹ کمیٹی (جی ٹی سی سی) نے تائیکوانڈو مقابلے کے ڈائریکٹر ٹی پروین کمار کو ہٹا دیا ہے۔ ان کی جگہ پر ایس دنیش کمار کو تائیکوانڈو مقابلہ ڈائریکٹر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ پروین کمار پر نیشنل گیمز میں تائیکوانڈو مقابلے کے نتائج میں ممکنہ ہیرا پھیری کا الزام عائد کیا گیا تھا، جس کے بعد یہ کارروائی ہوئی ہے۔

واضح ہو کہ تائیکوانڈو مقابلے کے ڈائریکٹر پروین کمار پر تائیکوانڈو مقابلے میں میڈل فروخت کرنے اور میچ فکسنگ کے الزام لگے تھے۔ نیشنل گیمز میں تائیکوانڈو مقابلے کا انعقاد ہلدوانی میں کیا جا رہا ہے۔ اس کے شروع ہونے سے قبل ہی میڈل کی خرید و فروخت کے الزامات سامنے آئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق کھلاڑیوں سے گولڈ میڈل کے لیے 3 لاکھ روپے، سلور میڈل کے لیے 2 لاکھ روپے اور برانز میڈل کے لیے 1 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ اس خبر کے بعد انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) نے سخت کارروائی کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ تائیکوانڈو مقابلے میں 16 ویٹ کیٹیگری میں سے 10 کیٹیگری کے میڈل جیتنے والے پہلے سے ہی طے کر دیے گئے تھے۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) نے اس پورے معاملے کی تفتیش کی اور پایا کہ کچھ افسران پہلے سے ہی میڈل کے نتیجے طے کرنے میں شامل تھے۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر پی ٹی اوشا نے اس معاملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم تمام کھلاڑیوں کے لیے انصاف کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ یہ بے حد چونکانے والا اور افسوسناک امر ہے کہ نیشنل گیمز کے میڈلز کی سودے بازی کی جا رہی تھی۔'' علاوہ ازیں پی ٹی اوشا نے کہا کہ آئی او اے کسی بھی طرح کی ہیر پھیر یا بدعنوانی کو برداشت نہیں کرے گی اور جو بھی اس میں قصوروار پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں جی ٹی سی سی کمیٹی کی صدر سنینا کماری نے کہا کہ ''یہ اہم ہے کہ ہم پی ایم سی کمیٹی کی سفارشات کو ذہن میں رکھیں اور نیشنل گیمز اتراکھنڈ کی سالمیت کی حفاظت کریں۔''

ایشلے گارڈنر کو گجرات جائنٹس نے بنایا ٹیم کی کپتان

نئی دہلی، 5 فروری (یو این آئی) گجرات جائنٹس نے آسٹریلیائی آل راؤنڈر ایشلے گارڈنر کو ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2025 کے لیے ٹیم کی کپتان مقرر کیا ہے۔ ایشلے گارڈنر کو بیتھ مونی کی جگہ گجرات جائنٹس کی کپتان بنایا گیا ہے۔ جائنٹس کے ہیڈ کوچ مائیکل کلنگر نے کہا ''میں مونی کا انتہائی قابل قدر قیادت کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور وہ اب وکٹ کیپنگ اور بیٹنگ لائن اپ پر توجہ مرکوز کر سکیں گی۔ وہ ہماری ٹیم میں کلیدی کھلاڑی بنی ہوئی ہے۔'' کلنگر نے گارڈنر کے بارے میں کہا ''وہ ایک سخت کھلاڑی ہیں''۔ ان کی کھیل سے آگاہی، حکمت عملی کی مہارت اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی صلاحیت انہیں گجرات جائنٹس کی کپتانی کے لیے بہترین انتخاب بناتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ آگے بڑھ کر قیادت کریں گی اور ٹیم کو کامیاب مہم کی طرف لے جائیں گی۔ کپتان بنائے جانے پر گارڈنر نے کہا ''میرے لیے گجرات جائنٹس کی کپتان بنایا جانا بڑے اعزاز کی بات ہے۔ مجھے اس ٹیم کا حصہ بننا کافی پسند ہے اور آنے والے سیزن میں اس شاندار گروپ کی قیادت کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔ ہمارے پاس نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا زبردست امتزاج ہے اور ہماری ٹیم میں کافی زیادہ ہندوستانی ٹیلنٹ موجود ہے۔ میں ٹیم کے ساتھ کام کرنے اور اپنے مداحوں کو فخر کرنے کی منتظر ہوں۔''

ہریانہ اور ممبئی کے درمیان کوارٹر فائنل کولکاتا میں ہوگا

ممبئی، 5 فروری (یو این آئی) ہریانہ اور ممبئی کے درمیان جمعہ کے روز کوارٹر فائنل میچ کو لاہلی کے بجائے کولکتہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کے کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے مقام میں تاخیر سے تبدیلی کے بارے میں مطلع کیا ہے۔ تاہم بورڈ نے اس منتقلی کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ اس معاملے میں ہریانہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔ ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کو منگل کی شام بورڈ کی طرف سے مطلع کیے جانے کے بعد اب کولکتہ کے لیے ان کی پرواز کے انتظامات کرنے ہوں گے۔ دونوں ٹیموں کے بدھ کی رات دیر گئے کولکتہ پہنچنے کی امید ہے۔ ہریانہ کی طرح جموں و کشمیر کو بھی ہوم گراؤنڈ پر کھیلنے کا فائدہ نہیں ملے گا کیونکہ کیرالہ کے خلاف کوارٹر فائنل جموں سے پونے اسٹیڈیم منتقل کر دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن (جے کے سی اے) کو شدید سردی کی وجہ سے گراؤنڈ کی حالت پر تشویش تھی اور اس نے بی سی سی آئی کو اس سے آگاہ کیا تھا۔ جے کے سی اے میچ کی میزبانی ممبئی یا احمد آباد میں کرنے کا خواہاں تھا لیکن یہ دونوں مقامات دستیاب نہ ہونے کے بعد اس میچ کی میزبانی پونے میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

سیمونا ہالیپ نے ٹینس کو الوداع کہہ دیا

بخارسٹ، 5 فروری (یو این آئی) دو بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن سیمونا ہالیپ نے ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ رومانیہ کی ٹینس اسٹار ہالیپ نے اٹلی کی لوسیا برونزٹی سے پہلے راؤنڈ کی 1-6، 1-6 سے شکست کے بعد ٹرانسلوانیا اوپن میں کورٹ پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ میچ کے بعد ہالیپ نے کہا، "میں نے یہ فیصلہ اپنے ضمیر سے لیا ہے۔ میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی بنی، گرینڈ سلیم جیتا، یہ اچھی بات تھی، میں بس یہی چاہتی تھی۔ زندگی ایسے ہی چلتی رہتی ہے، ٹینس کے بعد بھی زندگی ہے اور مجھے امید ہے کہ ہم ایک دوسرے سے پھر ملیں گے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق دو سال طویل ڈوپنگ کیس کے بعد ڈبلیو ٹی اے ٹور میں واپسی کے بعد اس ہفتے منعقد ہونے والا یہ ان کا پانچواں ٹورنامنٹ تھا۔ گزشتہ ماہ انہیں گھٹنے کی انجری کی وجہ سے آسٹریلین اوپن کوالیفائنگ سے دستبردار ہونا پڑا تھا۔

ہالیپ نے 2018 میں فرنچ اوپن میں سلوین سٹیفنز کو شکست دے کر اپنا پہلا بڑا ٹائٹل جیتا تھا۔ اس کے بعد اس نے 2019 میں ومبلڈن میں جیت حاصل کی۔

ابھیشیک شرما اور تلک ورما ٹی 20 رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن کے قریب

دبئی، 5 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے ابھیشیک شرما اور تلک ورما انگلینڈ کے خلاف حالیہ گھریلو سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد تازہ ترین آئی سی سی مردوں کی ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں بڑی چھلانگ لگا کر ٹاپ پوزیشن کے قریب پہنچ گئے ہیں۔

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے آج جاری کردہ تازہ ترین درجہ بندی کے مطابق ممبئی میں انگلینڈ کے خلاف پانچویں میچ میں 54 گیندوں میں 135 رن کی دھواں دار اننگز کھیلنے والے ابھیشیک بلے بازوں کی بین الاقوامی ٹی 20-رینکنگ میں 38 درجے کی چھلانگ لگا کر ٹاپ کے بالکل قریب دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

آسٹریلیائی اسٹار ٹریوس ہیڈ ٹی 20 بلے بازوں کی درجہ بندی میں سرفہرست ہیں لیکن ابھیشیک وانکھیڑے میں اپنی ریکارڈ ساز کوششوں کے بعد ان سے صرف 26 ریٹنگ پوائنٹس پیچھے ہیں، جب کہ ہندوستان کے تین کھلاڑی ٹاپ فائیو میں ہیں۔ تلک ورما تیسرے اور کپتان سوریہ کمار یادو پانچویں نمبر پر ہیں، جو سب ہیڈ کے قریب ہیں، جب کہ ہندوستانی ٹیم کے ساتھی ہاردک پانڈیا (پانچ مقام چڑھ کر 51 ویں پر) اور شیوم دوبے 38) درجے چڑھ کر 58 ویں پر) نے بھی انگلینڈ کے خلاف کچھ اچھے اسکور کے بعد ٹی 20 بلے بازوں کی درجہ بندی میں بڑی چھلانگ لگائی ہے۔

تازہ ترین بین الاقوامی ٹی 20 گیند بازوں کی درجہ بندی میں بھی یہی کہانی ہے، اسپنر ورون چکرورتی جوس بٹلر کی ٹیم کے خلاف 14 وکٹ اور پلیئر آف دی سیریز کی کوششوں کے ساتھ تین درجے اوپر چڑھ کر دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں پانچ وکٹیں لینے کے بعد ٹیم کے ساتھی روی بشنوئی (چار مقام اوپر چھٹے نمبر پر) بھی ٹی ٹوئنٹی بولرز کی فہرست میں آگے بڑھ گئے ہیں۔

ویسٹ انڈیز کے اسپنر عقیل حسین نے ایک ہفتہ قبل عادل رشید سے اپنی پوزیشن کھونے کے بعد دوبارہ نمبر ون پوزیشن حاصل کر لی ہے۔

ٹیسٹ کی بات کی جائے آسٹریلیا کے متعدد کھلاڑیوں نے حال ہی میں ٹیسٹ رینکنگ میں سبقت حاصل کی ہے اور گالے میں پہلے ٹیسٹ میں سری لنکا کو اننگز اور 242 رن سے شکست دینے میں ان کی شاندار کارکردگی پر غور کرنا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ اسٹینڈ ان کپتان اسٹیو اسمتھ اپنی 35 ویں ٹیسٹ سنچری بنانے کے بعد ٹیسٹ بلے بازوں کی تازہ ترین رینکنگ میں تین درجے چھلانگ لگا کر پانچویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جب کہ اوپنر عثمان خواجہ اس عرصے کے دوران اپنا سب سے زیادہ ٹیسٹ اسکور 232 رن بنانے کے بعد 6 درجے کی چھلانگ لگا کر 11 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔

ٹیسٹ گیند بازوں کی رینکنگ میں تجربہ کار اسپنر نیتھن لیون دو درجے کی چھلانگ لگا کر چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں اور تیز گیند باز مچل اسٹارک دو درجے کی چھلانگ لگا کر 12 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804